تیسری مُہر

THE THIRD SEAL

شب بخیر ،دوستو۔ آئیں اب ہم ایک لمحہ دُعا کرنے کیلئے کھڑے ہوں۔ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(2) اے ہمارے آسمانی باپ ،جیسا کہ ہم نے اِس خوبصورت گیت کو سُنا،تو ہم سوچتے ہیں کہ، خُداوند،تو......نزدیک ہے۔ اے خُداوند، ہم ضرورت مند لوگ ہوتے ہُوئے،آج رات تُجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تُو ہمیں اپنے بچوں کی طرح قبول کریگا،اور ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو بخشے گا،اور اپنی برکت کو ہم پر نازل کریگا۔

(3) اِس عظیم وقت میں،جس میں ہم زندگی بسر کررہے ہیں،ہم اِس دُنیا کو،سال بہ سال،تاریک سے تاریک ہوتے دیکھ رہے ہیں۔اور خُداوند کی آمد روشن تر روشن ہوجاتی جارہی ہے،جیسا کہ وہ خُود کو......اپنے کلام میں، اور اپنے ظہور میں عیاں کررہا ہے۔اور اے خُداوند، آج رات، ہم پھر اِس عبادت کیلئے جدوجہد کرنے،اور یہ دُعا کرنے کیلئے حاضر ہوئے ہیں، کہ تُو اِس کتاب کی تیسری مُہر کو کھولے گا اور ہم پر عیاں کرے گا، تاکہ ہم جان سکیں کہ ہم کِس طرح جئیں اور زندگی بسر کریں، اور کِس طرح اچھے مسیحی بنیں۔

(4) اے خُدا،مَیں التماس کرتا ہُوں کہ،آج رات یہاں پر ہر غیر مسیحی کو، یہ احساس دِلا، کہ اُس کو تیری ضرورت ہے۔ یہ عنایت کر۔اور-اور اے آسمانی باپ،مَیں یہ درخواست بھی کرتا ہُوں کہ، ہر مسیحی جو نئے سِرے سے پیدا ہو چُکا ہے یہ احساس کرے کہ اُسکو پہلے سے زیادہ تیرے نزدیک ہونے کی ضرورت ہے،تاکہ ہم سب مسیحی محبت اور اِیمان کی یگانگت میں باندھے جاسکیں۔

(5) خُداوند، آج رات ہر بیمار شخص کو جو ہمارے درمیان ہے تندرستی عنایت کر۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کو تیری ضرورت ہے۔اور اے باپ،مَیں درخواست کرتا ہُوں کہ، جو کُچھ بھی تیری شان اور جلال کیلئے کہا،اور کِیا جائے تُو اُس پر برکت دینا،ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(6) ٹھیک ہے،آج بُدھ کی رات ہے،اور ہم،ایک-ایک بار پھر،اکھٹے ہُوئے ہیں۔ہم خُداوند

پر بھروسہ کرتے ہیں، کہ وہ آج رات، اپنے -اپنے کلام پر اپنی عظیم برکات کو نازل فرمائے گا۔ آج رات مَیں حسبِ معمول مطالعہ کر رہا تھا، اور اُن باتوں کے مُتعلق سوچنے کی کوشش کر رہا تھا، جو بیان کرنے کیلیئے زیادہ موزوں ہیں، اور اُنھیں کس طرح بیان کرنا ہے، لیکن یہ خُداوند پر منحصر ہے کہ وہ مُجھے اِس کلام میں جو لکھا ہُوا ہے، اِسکی تفسیر اور- اور اِسکا مطلب سمجھائے۔ اور جو کُچھ ہفتہ کے دوران اُس نے مُہروں کو کھولنے کے سلسلے میں ہمارے ساتھ کِیا ہے، ہم......اس کے لیے ہم اُسکے شُکر گُزار ہیں۔

(7) اور، اب، شاید یہ اچھا ہی ہوگا کہ اتوار کی صُبح، یہیں پر......آپ جانتے ہیں، ہر دفعہ......ہم نہیں چاہتے کہ کوئی بھی غلط فہمی کا شکار ہو، لیکن، آپ جانتے ہیں، کہ......لوگ غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور، شاید، ٹھیک اتوار کی صُبح، جن لوگوں کے ذہنوں میں اِسکے مُتعلق کُچھ سوال ہیں، وہ ہفتہ کی رات کو لکھ کر، یہاں میز پر رکھ دیں، تا کہ مَیں دیکھ سکوں کہ یہ کیا ہیں۔ اور پھر، اگر خُداوند نے چاہا، تو اتوار کی صُبح مَیں اُن کا جواب دوں گا۔ میرا خیال ہے یہ طریقہ بہتر ہے بانسبت اُسکے جو ہم سوچ رہے تھے، آپ جانتے ہیں، اکثر اوقات لوگ غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور اِس طرح میں سوالات کو حاصل کر لونگا......آپ جانتے ہیں، یہ بہتر ہوگا کہ مَیں -مَیں اُنکو آپ کیلیئے واضح کر دوں۔ یہ ویسے ہی ہوگا جیسے اسے ہونا چاہیے۔ کیونکہ، اکثر اوقات، اب......

(8) آج مُجھے کِسی نے بلایا، اور- اور، پُوچھا، وہ یہ جاننا چاہتا تھا کیا یہ سچ ہے، کہ "جب اُٹھایا جانا- جانا ہوگا، تو جیفرسن ویل سے ایک شخص اور نیویارک سے ایک لیا جائیگا، اور باقی سب بیرونِ ممالک سے بھی اسی طرح لیے جائیں گے۔" پس، آپ نے دیکھا، یہ محض غلط فہمی ہے۔ پھر کِسی نے یہ بھی کہا تھا، کہ "اگر ہفتہ کی رات، خُداوند نے آخری مُہر کھول دی، تو اتوار کی صُبح یسُوع یہاں موجود ہوگا۔" سمجھے؟ پس یہ- یہ غلط فہمی ہے......آپ دیکھیں، یہ اِس طرح نہیں ہے......یہ، اِسطرح نہیں ہے۔ آپ اِس کو غور سے دیکھیں......یہ اِس طرح نہیں ہے۔

(9) ہم نہیں جانتے۔ اگر کوئی آپ کو کہے وہ جانتا ہے، کہ وہ کب آ رہا ہے، تو آپ کو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ آغاز ہی سے غلط ہے، کیونکہ کوئی بھی اِس بات کو نہیں جانتا۔ لیکن ہم اِس طرح زندگی گُزارنا چاہتے ہیں، جیسے کہ، وہ آج ہی کا دِن ہے۔

(10) مَیں آپ کی توجہ ایک مِنٹ کیلیئے اِدھر لگانا چاہتا ہُوں، اِس لیے آپ تیار رہیں۔ میرا- میرا خیال ہے کہ یسُوع، اپنے وقت کے حساب سے، اب سے تین مِنٹ، میں آ جائے گا۔ آپ جانتے ہیں

کہ یہ کتنا عرصہ ہوگا؟ تقریباً پینتیس سال کا عرصہ۔ سمجھے؟ دیکھیں، ایک ہزار سال اُس کے نزدیک، ایک دِن کے برابر ہے، آپ سمجھے۔

(11) پس جب آپ سُنتے ہیں کہ، پیچھے رسول نے یہ یہاں کہا ہے کہ،''وقت نزدیک ہے،'' وہاں لکھا ہے،''کہ وقت نزدیک ہے۔'' رسول نے یہ بات، مُکاشفہ میں کہی۔'' کیا آپ جانتے ہیں کہ اِس بات کو کتنا عرصہ گُزر گیا ہے؟ ایسا نہیں...... بلکہ خُدا کے نزدیک اِس بات کو، دو دن بھی نہیں ہُوئے، بلکہ ایسے جیسے کہ یہ صرف کل کا دِن تھا۔

(12) چنانچہ، آپ کو یوں سمجھنا چاہیے، کہ اگر اُس کی آمد میں تین مِنٹ یا تین مِنٹ سے کم ہیں، تو یہ، ہمارے لیے، تقریباً تیس سال کا عرصہ ہوگا، سمجھے۔ اب دیکھیں، اُس کی نظر میں تین مِنٹ کیا ہیں: وہ پہلے ہی آنے کیلئے، تیار ہے۔ پس، ہمیں بھی......بعض اوقات جب آپ یہاں پڑھتے ہیں، تو وہ ہماری زبان میں نہیں بولتا، بلکہ، کلام کی زبان استعمال کرتا ہے، سمجھے۔

(13) اور پھر اگر مُجھے علم ہو کہ کل رات، وہ کل رات آ رہا ہے، تو اگلی صُبح مَیں مطالعہ کرتا، اور اُس سے کہتا کہ مُجھے چوتھی مُہر کیلئے پیغام دے۔ اور پھر مَیں یہاں آ کر اُسکی منادی کرتا، جیسے کہ کرتا رہا ہُوں۔ سمجھے؟ اگر وہ آ جاتا ہے تو مَیں -مَیں چاہتا ہوں خدمت کرتا رہوں جیسے کہ مَیں کرتا رہا ہُوں۔ اور مَیں نہیں جانتا، کام والی جگہ سے اُٹھائے جانے سے بہتر کوئی جگہ ہے، سمجھے۔ پس، جب تک وہ نہیں آتا، ہمیں اپنا کام جاری رکھنا ہے۔

(14) بعض اوقات ہم صرف پڑھتے ہیں، تو، اب، اِس بات کو بہت دھیان سے سمجھیں۔ کہ جب آپ پڑھتے ہیں، یا آپ ٹیپ حاصل کرتے ہیں، تو اُن کو بڑے غور سے سُنیں۔ کیونکہ، یہ ساری باتیں آپ اُنکے اندر پائیں گے، گزشتہ دِنوں وہ اُن ٹیپوں کو چلاتے رہے ہیں، اور یہ بہت موزوں اور واضح ہیں۔ پس، آپ اس کو واضح طور پر حاصل کر لیں گے۔

(15) اب، آج رات، مَیں اُمید کرتا ہُوں، ہر شخص، مسیح سے محبت رکھتا ہے، اور اُس سے پیار کرتا ہے۔

(16) مَیں آپ کو بتاتا ہُوں، کہ بعض اوقات، کونسی باتیں لوگوں کو غلط فہمی کا شکار کر دیتی ہیں، آپ دیکھیں، کُچھ لوگ عبادت میں دیر سے آتے ہیں اور پیغام کے پہلے حصہ کو نہیں سُن پاتے۔ جب وہ آتے ہیں، تو شاید، پچھلی بات کا حوالہ سُن لیتے ہیں، پھر اُسے لے لیتے ہیں، جو کہ پیش کِیا گیا تھا،

چونکہ وہ پیغام کے پہلے حصہ کونہیں سُن پاتے۔اِس وجہ سے ،وہ غلط فہمی کا شکار ہوجاتے ہیں،آپ سمجھے۔اور پھروہ سوچتے ہیں کہ آج کُچھ الگ بیان کیا گیا ہے،مگر-مگر ایسا نہیں ہوتا۔

(17) چنانچہ اگر آپ کا کوئی سوال ہے جِسے آپ سمجھ نہیں سکے،تو اُسے ایک کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ لیں۔اوراب یا کسی بھی وقت یا ہفتہ کی رات تک، یہاں رکھ دیں۔تو مَیں،اتوار کی صُبح کوشش کروں گا، اور......اگر یہ کوئی اُلجھن والی بات ہے،تو آپ اِس طرح لکھیں،''ٹھیک ہے،مَیں حیران ہُوں کہ اِسکا یہاں کیا مطلب ہے۔مَیں اِسے سمجھ نہیں سکا۔'' آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے۔اور خُداوند نے چاہا،تو مَیں اتوار کی صُبح،اُس کا جواب دینے کی کوشش کرونگا۔

(18) اب،آج رات ہم پھر اِس مُبارک قدیم کلام کے، چھٹے باب میں سے پڑھیں گے۔آج رات ہم تیسری مُہر کو شروع کریں گے۔اور یہ پانچویں،اور چھٹی آیت میں ہے۔

(19) پھر کل رات ہم چاروں گُھڑسواروں کو ختم کرینگے؛ سفید گھوڑا،لال گھوڑا،کالا گھوڑا،اور زرد گھوڑا۔

(20) اور مَیں یہ کہنا چاہتا ہُوں۔کہ،صُبح سے پہلے،ہمیشہ کی طرح،مَیں......مَیں جلدی،بہت جلدی اُٹھ جاتا ہُوں،اور اِس سے پہلے کہ گہما گہمی شروع ہو،دُعا کرتا ہُوں،اور پھر پُورا دِن دُعا ہی کرتا رہتا ہُوں۔لیکن آج،صُبح سویرے،رُوحُ القُدس اُس جگہ آیا جہاں مَیں موجود تھا۔اِس طرح،بالکل واضح طور پر،مَیں-مَیں نے تیسری مُہر کو کُھلتے دیکھا۔اب-اب-اب،مَیں جانتا ہُوں،وہ میری سُنتا ہے۔اور اِسکے لیے مَیں اُس کا شُکر گُزار ہُوں۔

(21) اب،آپ یاد کریں گے کہ کُچھ وقوع میں آرہا ہے۔اور،مُجھے-مُجھے اُمید ہے کہ آپ اُس کو سمجھ رہے ہیں،سمجھے،اور دیکھیں،کہ کُچھ واقع ہورہا ہے۔مَیں اِس کلیسیا کا ایک بار امتحان لینا چاہتا ہُوں،کہ کیا وہ اِس بات کو وقوع میں آنے سے پیشتر سمجھ سکتے ہیں۔اب،جو کُچھ مَیں نے آپ کو بتایا ہے،وہ یاد رکھیں۔اور،اب،خُداوند ہماری مدد کرے۔

(22) اب پانچویں آیت میں:

اور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی،تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ،آ......دیکھ۔اور مَیں نے نگاہ کی،تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے؛ اور اُسکے سوار کے ہاتھ میں ایک ترازو ہے۔

اور مَیں نے گویا اُن چاروں جانداروں کے بیچ سے یہ آواز آتی سُنی کہ،گیہوں دِینار کے

سیر بھر، اور جوَ دِینار کے تین سیر؛ اور تیل......اور مے کا نُقصان نہ کر۔

(23) آئیں جو کُچھ ہم نے مُہروں میں پڑھا ہے، اُس کی دُہرائی کریں۔ہم کیوں، اِن کو دُہرانا چاہتے ہیں، کیونکہ، کلیسیائی زمانوں کی طرح، یہ بھی ایک دوسرے کے گرد لپٹی ہیں، آپ اِن کو اِسی طرح سمجھ سکتے ہیں...... بالکل اِسی طرح، کلام میں، زمانے بھی ایک دوسرے سے لپٹے ہُوئے ہیں۔ جیسے کہ ایک سیڑھی کے اُوپر چڑھنا، یا قدم بڑھانا، بلکہ؛ ایک قدم کے بعد دوسرا قدم رکھنا، اور پھر اِسی طرح واپس آنا، جیسے آپ قدم بڑھاتے ہُوئے اُوپر جاتے ہیں۔

(24) اور اب، یہ مُہر، یہ...... یہ-یہ سر بمہر کتاب، مخلصی کی کتاب ہے۔کیا ہر ایک اِس بات کو سمجھتا ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اور یہ کتاب سات مُہریں لگا کر بند کی گئی ہے۔ یہ سات، مُہروں کی کتاب ہے۔سمجھے؟

(25) اور اب یاد رکھیں، کہ ہم نے آپ کے سامنے، اِسے یرمیاہ اور باقی سب میں سے لیکر تصویر کشی کی تھی۔اب، جب، وہ اُسے...... وہ اُسے کِسی چیز پر، یا ایک-ایک کاغذ پر، تحریر کرتے تھے، یا شاید، وہ کاغذ نہیں، بلکہ وہ کھال ہوتی تھی۔[بھائی برنہم کُچھ کاغذوں کو لیتے ہیں، اور سمجھاتے ہیں، کہ ایک طومار کو کیسے لپیٹا اور بند کِیا جاتا تھا-ایڈیٹر۔] اور اِسطرح، وہ اُس کو لپیٹتے تھے۔اور اب ...... اِس کے بعد اُس کے آخری سِرے کو اِس طرح چھوڑ دِیا جاتا تھا؛ اور یہ بات عیاں کرتی تھی کہ اُس کے اندر کیا ہے۔اور پھر دوسرا بھی، بالکل اِسی طرح، لپیٹا جاتا تھا۔اور پھر، آخری سِرے سے، اُسے اِس طرح پھاڑ دِیا جاتا تھا، اور پھر ایک دوسرے کو چھوڑ دیا جاتا تھا۔

(26) خیر، یہ سات، مُہروں سے بند کی گئی کتاب تھی۔ ہمارے پاس اِس سے پہلے اِس قِسم کی کتابیں نہ تھیں۔پُرانے زمانے میں یہ کتابیں طوماروں کی صورت میں ہُوا کرتی تھیں۔اور اُن کو لپیٹا جاتا تھا۔ پھر جب وہ کِسی بات کے بارے میں معلُومات حاصل کرنا چاہتے تھے تو...... بالفرض اگر-اگر بائبل لپٹی ہُوئی ہوتی، اور آپ یسعیاہ کی کتاب پڑھنا چاہتے؛ تو آپ کو یہاں سے پکڑ کر یسعیاہ کا صحیفہ نِکالنا پڑتا، اور پھر اُس کو کھول کر، پڑھنا پڑتا تھا۔اب یہ سات مُہروں کی کتاب مخلصی کی کتاب ہے۔

(27) اور ہم دیکھتے ہیں کہ برّہ باہر نِکل کر، تخت پر بیٹھے ہُوئے کے ہاتھ سے کتاب پکڑتا ہے، اور مُہروں کو توڑ کر، اور-اور اُنکو......لوگوں پر، آشکارا کرتا ہے۔

(28) چار جاندار جو وہاں بیٹھے ہُوئے ہیں جن کو ہم نے کلیسیائی زمانوں میں دیکھا، ان چار جانداروں کو آپ سارے کلام کے اندر دیکھتے ہیں، اور یہی ان مُہروں کے کھُلنے کا اعلان کرتے ہیں۔ اور، اب ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ یہ۔ یہ مخلصی کی کتاب ہے۔

(29) اِس کے بعد ہم نے۔ ہم نے پیچھے جا کر، چھڑانے والے قرابتی کو دِیکھا، اور دیکھا کہ اُس کا کیا کام تھا۔ اور آج ان تمام سالوں میں مسیح، چھڑانے والے قرابتی کا کام کر رہا ہے۔ اب، جتنے اِس بات کو سمجھتے ہیں، وہ سب کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ۔ایڈیٹر۔] وہ چھڑانے والے قرابتی کا کام کر رہا ہے۔

(30) لیکن ایک وقت ایسا آئے گا جب مخلصی کا کام تمام ہو جائیگا۔ اور جب مخلصی کا کام ختم ہو جاتا ہے، تو وہ خُدا کے تخت کو جس پر وہ اب بیٹھا ہے، چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن یہ اُسکا تخت نہیں ہے۔ ''جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا، جس طرح مَیں غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اُسکے تخت پر بیٹھ گیا۔'' وہ تخت اُس کا نہیں ہے۔ وہ رُوحِ خُدا کا ہے۔ یہ مسیح، برّے کی ملکیت نہیں ہے۔ وہ خُدا مجسم ہے، سمجھے؛ مگر وہ یکساں خُدا ہے، جو مجسم ہُوا۔ اب، وہ اُس تخت سے اُٹھتا ہے......

(31) پہلے اعلان ہوتا ہے، کہ، ''کون اُس......مخلصی کی کتاب کو لینے کے قابل ہے؟'' دیکھیں، مخلصی کا مقصد، آدم سے لیکر، جو کُچھ آدم کھو چُکا تھا اُسے واپس لانا ہے۔

(32) آدم سے پہلے کُچھ بھی نہ کھویا تھا۔ مگر آدم کے بعد، زمین پر سب، کُچھ جاتا رہا۔ زمین کی ساری مخلوق چھینی جا چُکی تھی۔ اور آدم کیساتھ ہر چیز گر چُکی تھی، اور وہ گُناہ کے گڑھے کو اِس حد تک عبور کر چُکے تھے، کہ کوئی واپس نہ آ سکتا تھا، کوئی راستہ نہ تھا۔ جب، انسان نے گُناہ کِیا، تو اُس نے، اپنی واپسی کا کوئی راستہ نہ چھوڑا۔ اور تب......

(33) چنانچہ جب یہ سوال پوچھا گیا؛ تو، یُوحنا عارف ......یُوحنا نبی نے، رویا میں دیکھا۔ کہ آسمان پر کوئی شخص نہیں، زمین پر بھی کوئی شخص نہیں، اور زمین کے نیچے بھی کوئی نہیں، یہاں تک کہ کوئی شخص، اُس کتاب پر نظر کرنے کے لائق نہیں تھا۔ سمجھے؟ ذرا اِس بات پر غور کریں! اِس کے بعد برّہ آگے آ کر، کتاب کو پکڑتا ہے۔ اور یُوحنا کو کہا گیا کہ مزید رونے کی ضرورت نہیں۔ اُس نے کہا، ''دیکھ، یہوداہ کا ببر ہے جو غالب آیا ہے، اور اُس۔ اُس کتاب کو لینے اور کھولنے کے لائق ہے۔'' پس، اس کے بعد جب اُس نے ببر کو دیکھنے کیلئے مُنہ پھیرا، تو اُس نے ایک برّے کو دیکھا۔ جبکہ، بزرگ نے کہا،

''ایک ببر غالب آیا ہے۔''لیکن جب قریب آیا اور دیکھا، تو وہ ایک برّہ تھا جو تخت سے آ رہا تھا۔''

(34) اب اُس نے، اُس پر پہلے کبھی غور نہ کِیا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اُس وقت، درمیانی کا کام سرانجام دے رہا تھا؛ کیونکہ وہ لوگوں کیلئے لہو بہا رہا تھا، جب تک آخری کھوئی ہوئی روح اندر نہیں آجاتی، جن لوگوں کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّے کی کتابِ حیات میں لکھے گئے تھے، وہ اُنکی شفاعت کررہا تھا۔ اُن میں سے بہت لوگ وہاں ہونگے، اور یہ طے ہے۔ اور یہی سب کُچھ ہے۔ مگر باقی لوگوں میں اندر آنے کی خواہش نہیں ہوگی؛ اور نہ ہی وہ آنا چاہیں گے۔ چنانچہ، جب آخری شخص اندر آجائے گا، تب، مخلصی کا وقت ختم ہوجائے گا۔

(35) اور پھر برّہ چھڑائی ہُوئی چیز کو حاصل کرنے کا دعویٰ کرنے کیلئے آگے بڑھتا ہے، اور یہ ساری کائنات ہے۔ زمین اور سب کُچھ اُس کا ہے۔ سمجھے؟ اُس نے اُسے اپنے خُون سے چھڑایا ہے۔ اور جب وہ اُس کتاب کو لینے کے لیے آگے بڑھا، تا کہ اُسے کھولے، تو اوہ، میرے خُدایا، وہ......تو یُوحنا مزید نہ رویا۔ اُس نے دیکھا، تو یہ ذبح کِیا ہُوا برّہ تھا۔ وہ پہلے ہی مارا جاچُکا تھا، مگر وہ پھر زندہ ہوچُکا تھا۔ ابھی ہم نے دیکھا کہ یہ ذبح کِیا ہُوا برّہ، خُون آلودہ برّہ ہے۔ وہ ذبح کِیا گیا۔ اور ذبح ہوجانے کے بعد، پھر زندہ ہوگیا۔ اور تخت کے اُوپر بیٹھا ہُوا تھا، بلکہ اِس طرح کہتے ہیں کہ، تخت کے پیچھے اُن سب رُوحوں کیلئے شفاعت کررہا تھا، جو آنے والی تھیں۔ اور جونہی آخری شخص وہاں پہنچ گیا، اور شمار پُورا ہوگیا، تو......تو خُدا پھر بھی مخلصی کی کتاب کو تھامے ہُوئے تھا۔ سمجھے؟ اب وہ صرف چھڑانے والے قرابتی کا کام کررہا ہے۔

(36) بوعز کی طرح، جب وہ وہاں گیا، تو روت اُس موقع پر انتظار کررہی تھی......میرا مطلب ہے، کہ بوعز......چھڑانے والے قرابتی کا کام کرتا ہے۔ کیا آپ کو یاد ہے مَیں نے اِس بات پر منادی کی تھی، اِس بات کو زیادہ عرصہ نہیں ہُوا؟ روت، کھیت میں سے، بالیں چُن رہی تھی؛ یا، روت جو کُچھ بھی کررہی تھی؛ مگر، جو آخری کام، روت نے کِیا، وہ انتظار تھا۔ یاد کریں کہ مَیں نے اُس کو کلیسیا کیساتھ کس طرح تشبیہہ دی تھی؟ جبکہ، بوعز چھڑانے والے قرابتی کا کام کررہا تھا۔ تو اُس نے ایسا کِیا؛ کہ اُس نے اپنی جوتی کو اُتارا اور گواہی دی، اور نعومی کو چھڑایا، اور، اُس کے ذریعے، روت کو۔ کو حاصل کِیا۔ چونکہ، روت پہلے ہی مشقت کرچُکی تھی، اِس لیے، اب وہ صرف انتظار کررہی تھی۔ وہ سب کُچھ کرلینے کے بعد، صرف انتظار کررہی تھی۔ اور پھر اِسی...... اِسی طرح کلیسیا بھی انتظار کررہی ہے،

اور (بہت سارے لوگ، خاک کے نیچے انتظار، اور آرام کر رہے ہیں)، جبکہ وہ چھڑانے والے قرابتی کا کام سرانجام دے رہا ہے۔

(37) دُنیا خراب تر ہوتی جارہی ہے۔ اور گُناہ، اور۔ اور بیماریاں، اور مصیبتیں، اور موت، اور غم بڑھتے جارہے ہیں۔ بے دین مرد اور خواتین ہلاک ہو رہے ہیں۔ کینسر، اور باقی تمام بیماریاں اُن کو کھائے جارہی ہیں، کیونکہ اُن میں اتنا اِیمان بھی نہیں کہ وہاں تک پہنچ کر اُس کو قابو میں لاسکیں۔

(38) اب غور کریں۔ جب سب کُچھ تمام ہو چُکا، جب درمیانی کا کام...... جب شفاعت ختم ہوگئی، تو وہ آگے بڑھتا ہے، اور اُس کے ہاتھ سے کتاب کو پکڑتا ہے۔ اور تب یُوحنا، اور آسمان پر کی، ہر ایک چیز...... اور مذبح کے نیچے کی رُوحوں نے چلانا شروع کر دِیا۔ ہم اِس کو چھٹی مُہر میں، پھر دیکھیں گے۔ وہ کتنے خوش ہُوئے! اور۔ اور وہ، بزرگ گر پڑے، اور مقدسوں کی دُعاؤں کو اُنڈیل دِیا۔ مذبح کے نیچے کی رُوحیں چلا اُٹھیں، ''چونکہ تُو نے ہم کو خُدا کیلئے چھڑا لیا ہے، اِس لیے تُو ہی اِس لائق ہے! اور ہم زمین پر بادشاہوں اور کاہنوں کی مانند زندگی بسر کرنے کیلئے واپس جائینگے۔'' اوہ، یہ کیسا عظیم تھا......

(39) یُوحنا نے کہا، ''کہ آسمان کی ہر ایک چیز، اور زمین کے نیچے کی ہر اِک شے، اور ہر ایک چیز کو،'' اُس نے اُس کے متعلق خُدا کی تعریف کرتے سُنا۔ آپ جانتے ہیں، یُوحنا نے ضرور اپنا نام بھی وہاں دیکھا ہوگا۔ اس سارے وقت میں!

(40) اِسکے بعد اُس نے کہا، ''وہی اُس مخلصی کی کتاب کو لینے کے قابل ہے۔'' اب یہ مزید منصف کی کتاب نہیں۔ یہ چھڑانے والے کی کتاب ہے، اور اُسی نے چھٹکارے کا کام کِیا ہے۔

(41) اب جو کُچھ اُس نے کِیا ہے وہ اُسے کلیسیا کو دِکھانے جارہا ہے۔ آمین۔ سمجھے؟ پھر وہ اُسے لیتا ہے...... لیکن یہ کتاب بند ہے۔ کوئی بھی، کُچھ نہیں سمجھتا۔ وہ صرف یہ جانتے تھے کہ یہ مخلصی کی کتاب ہے، لیکن یہ آخری دِنوں میں عیاں ہوگی۔ اور مُکاشفہ 10 کے مُطابق، ساتویں فرشتہ کو یہ پیغام دِیا جائے گا۔ کیونکہ، یہ کہا گیا ہے، کہ، ''ساتویں کلیسیائی زمانے میں، ساتویں فرشتہ کی، آواز دینے کے زمانہ میں، جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا، تو خُدا کا پوشیدہ مطلب پُورا ہوگا۔'' پھر اُسکے ظاہر ہونے کے بعد، ایک فرشتہ، آسمان سے اُترا، وہ مسیح تھا۔ لیکن اب یاد رکھیں، یہ فرشتہ جو زمین پر ہے، یہ ایک پیامبر ہے۔

(42) لیکن جو اُوپر سے اُترا وہ مسیح ہے، آپ اُسے مُکاشفہ 10 میں دیکھتے ہیں؛ اُس نے ایک پاؤں خشکی پر، اور ایک سمندر پر رکھا؛ اور اُس کے سر پر دھنک تھی، اور اُسکی آنکھیں......اور پاؤں آگ کی مانند تھے، اور وغیرہ وغیرہ؛ وہ اپنا ایک ہاتھ اُوپر اُٹھا کر، اُس کی قسم کھاتا ہے، جو ابدلآباد زندہ ہے، اور تخت پر بیٹھا ہے کہ، ''اب اور دیر نہ ہوگی۔'' جب اُس نے قسم کھائی، تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دیں۔

(43) اور تحریر نگار، جو کہ یُوحنا تھا، جب وہ اوپر اُٹھایا گیا، تو جو کُچھ وہ دیکھتا تھا اُسے تحریر کرنا چاہا۔ اور جونہی اُس نے لکھنا شروع کِیا۔ تو اُس نے کہا، ''مت لکھ۔'' کیونکہ......''مت لکھ۔'' یہ ایک بھید ہے......اُس نے کہا، ''اسے مہر بند کردے۔'' یہ کیا ہے؟ ''مُہر بند کردے، اور کُچھ مت کہہ۔'' دیکھیں، یہ ظاہر کی جائیں گی، مگر یہ کلام کے اندر نہیں لکھیں۔

(44) اُس کے بعد جب اُس نے مُہروں کو کھولنا شروع کِیا، تو ہم پاتے ہیں، کہ یہ سب کچھ الجھن میں تھا۔ سمجھے؟ جب اُس نے پہلی مُہر کھولی، تو اُس نے سوچا کہ، ''اب وہ اُن کا ذکر کرے گا،' اور فلاں فلاں آئے گا اور تخت پر بیٹھے گا، اور وہ، ایسے ایسے کرے گا۔''

(45) لیکن جب مُہر کُھلی، تو وہاں اُس نے، سفید گھوڑے پر، ایک سوار کو نکلتے، اور اُس پر اُسے سواری کرتے دیکھا۔ ٹھیک ہے، ''اُس کے ہاتھ میں ایک کمان تھی؛ اور کُچھ دیر کے بعد، اُسے تاج پہنایا گیا؛'' اُس نے کہا۔ یہی سب کچھ تھا۔

(46) اُس کے بعد برّہ پھر مُڑا، اور اُس نے ایک اور مُہر کو کھولا، تو پھر کالا...... بلکہ ایک لال گھوڑے کا سوار نِکلا۔ ''اُس کو......ایک-ایک تلوار دی گئی؛ اور وہ جنگ کرنے کیلئے نِکلا؛ اُس کو بہت قوت دی گئی، کہ دُنیا سے صُلح اُٹھالے، اور لوگ ایک دوسرے کو ماریں۔'' لیکن ابھی تک...... یہ ایک بھید تھا۔ (کیا یہ نہیں تھا؟)، جب تک اُس نے اسے نہ کھولا۔

(47) تو اس طرح وہ، آگے بڑھتا ہے اور کہتا ہے کہ، ''اُن سات گرج کی آوازوں سے پیشتر، تمام بھید کھولے دیئے جائیں گے۔''

(48) اب دیکھیں۔ جیسا کہ، ہم مطالعہ کرتے چلے آرہے ہیں، کہ، گزشتہ زمانوں میں، اصلاح کار آتے رہے، نبی نہیں۔ بلکہ اصلاح کار! اور ہر دفتر میں اُس کا اپنا-اپنا کام ہے۔

(49) ایک ایسے آدمی کی طرح جو-جو ٹیلی فون آپریٹر تو ہے، مگر وہ حقیقت میں بجلی کا کام کرنے

والانہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ بجلی کے متعلق معمولی سا کچھ جانتا ہو۔ یا اگر، ایک آدمی لائن مین ہو،ٹھیک ہے، وہ یقیناً ہوسکتا ہے...... بلکہ اگر کوئی آدمی بجلی کے ستونوں کو لگانے کیلئے گھڑے کھودنے والا ہو، اور اُس نے کبھی لائن مین کا کام نہ کِیا ہو؛ تو بہتر ہے کہ وہ بجلی کے تاروں سے دُور رہے؛ تو بھی ہوسکتا ہے کہ وہ بجلی کی تاروں کو جوڑنے کا معمولی سا کام جانتا ہو۔

(50) لیکن آخری دِنوں میں کلیسیا کے آخری حصہ میں جب حقیقی چیز ظاہر ہوگی تو یہ وہ ہے جس کے بارے میں خُدا نے کہا ہے کہ، وہ اُسے کلام کے مُطابق ہمارے پاس بھیجے گا۔ اور ہم نے پُورے طور پر اُس کی تحقیق کی ہے، اور اُس نے اس بات کی پیشینگوئی کی ہے کہ ایلیاہ کی رُوح دوبارہ کِسی شخص کے اندر آئے گی۔ میرا خیال ہے، اس کو اچھی طرح واضح کر دِیا گیا ہے۔ اور ہم ...... اور اب ہم اِن آخری دِنوں میں؛ اُس کے وقوع ہونے پر نظریں لگائیں بیٹھے ہیں، کہ کہیں، ایک مسح شُدہ شخص، کھڑا ہونے جارہا ہے۔ آپ بہت سے مذہبی اور دوسرے لوگوں کو بہت کُچھ کہتا سُنیں گے، اور یہ۔ یہ سب کُچھ آپکو گمراہ کرنے کیلئے ہے...... اور یہ سب ابلیس کی طرف سے ہے، تاکہ جب حقیقی آدمی سامنے آئے تو آپ اُسے پہچان نہ سکیں، سمجھے۔ لیکن وہ پُورے طور پر شناخت شُدہ ہوگا۔ آپ جانتے ہیں کہ ایلیاہ کون تھا؛ اگر آپ اُس پر غور کرتے ہیں؛ تو آپ اُسے پہچان لیں گے۔ اور جب وہ آئے گا...... تو، برگزیدہ لوگ اُسے پہچان لیں گے۔

(51) باقی نہیں؛ باقی یقیناً اُسے پہچان نہ سکیں گے۔ وہ اُسے کھودیں گے، وہ لاکھوں میل دور رہیں گے۔ جیسا کہ...... ہم نے اُس کا مطالعہ کرکے آپ کو دِکھایا، کہ کِس طرح اُنھوں نے یُوحنا کو نظر انداز کِیا، کس طرح اُنھوں نے ایلیاہ کو نظر انداز کِیا، کس طرح اُنھوں نے یسُوع کو نظر انداز کِیا، اور کس طرح اُنھوں نے باقی سب کو نظر انداز کِیا۔ اور اب بھی وہ ایسا ہی کریں گے، کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ وہ ایسا کریں گے۔ سمجھے؟ پس، اُس وقت، یہ بہت ہی سادگی کیساتھ ہوگا۔ اور بہت حلیمی کیساتھ ہوگا۔ اور...... اور یہی چیز لوگوں کیلئے ٹھوکر کا باعث بنے گی۔ کیونکہ اُن کیلئے یہ بہت ہی سادہ ہوگا۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمیشہ ایسا ہوا ہے، جب لوگ چالاک، اور تعلیم یافتہ ہوتے ہیں، اور سب باتوں کی واقفیت حاصل کر لیتے ہیں...... تو آپ جانتے ہیں، کہ ایسے لوگ اُس کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ سمجھے؟

(52) یسُوع نے اس قِسم کے لوگوں (کو) کبھی اپنا شاگرد نہیں بنایا تھا۔ اُس نے غیر تعلیم یافتہ، مچھیروں کو لیا، جس میں سے کِسی کا بھی اُن کی کلیسیاؤں اور اُنکی رسومات کیساتھ رابطہ نہیں تھا۔ اُس

نے محصول لینے والوں، کسانوں، اور مچھیروں جیسے، معمولی لوگوں کو، اپنے کام کیلئے لیا۔ سمجھے؟ کیونکہ، وہ جانتے تھے کہ وہ کُچھ بھی نہیں ہیں، اسلیئے وہ اُن کو کُچھ بنا سکتا تھا، سمجھے۔ جب تک لوگ اپنے آپکو کچھ نہیں سمجھتے، خُدا اُن سے کام لے سکتا ہے۔

(53) لیکن جب وہ اپنے آپکو کُچھ سمجھنے لگ جاتے تھے کہ وہ کچھ جانتے ہیں، تو پھر، ''جو کُچھ جاننا چاہیے وہ بالکل نہیں جانتے،'' یہ بائبل کہتی ہے۔ اور پس، ہم۔ ہم نے اُسے دیکھا ہے۔

(54) پھر، ہم نے، دیکھا ہے کہ، یہ بھید عیاں ہونگے۔

(55) لیکن باقی لوگ، ویسلی، لوتھر، اور دوسرے عظیم اصلاح کار تھے، جو راست بازی، تقدیس، اور رُوح القُدس کے بپتسمے کیساتھ پنتی کاسٹل زمانہ اور اِس قسم کی چیزیں لے کر آئے، لیکن وہ کیوں اِن۔ اِن پیغامات کو حاصل نہ کر سکے؟ وہ کیوں اِنکو حاصل نہ کر سکے؟ اِس لیے کہ وہ اصلاح کار تھے۔ سمجھے؟

(56) اِسی طرح، اب اِس کی دوسری طرف دیکھیں، کُچھ لوگ ایسے گُزرے ''جن کے پاس بادشاہوں کا سا اختیار تھا، لیکن وہ بادشاہ نہیں تھے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ آپکو کُچھ بھی سمجھنے کیلئے پہلے بائبل کی اصطلاحات کو سمجھنا پڑے گا۔ سمجھے؟ اب غور کریں۔ اور، اب، یہی وجہ ہے کہ راست بازی کے بھید کے متعلق، تقدیس کے بھید کے متعلق، اور رُوح القُدس کے بپتسمے کے بھید کے متعلق، ہر قِسم کی گمراہی ختم ہوگئی ہے۔ اور، کیوں، اور کیا کیِا...... کیا حوّا نے ایک سیب کھایا، یا اُس نے ایک انار کھایا، یا اِس قِسم کا کوئی اور پھل کھایا؟ سمجھے؟ کیا...... سانپ کی نسل کیا تھی؟ اور۔ اور کیا بپتسمہ ''باپ، بیٹے، رُوح القُدس کے نام میں ہے،'' یا پھر ''خُداوند یسُوع کے نام میں ہے،'' سچ کیا ہے؟ اوہ، میرے خُدایا، اور اِس قِسم کی سینکڑوں باتیں ہیں، جنکو بغیر سوچے سمجھے ہی، چھوڑ دِیا گیا تھا۔ سمجھے؟

(57) لیکن دیکھیں، آخری وقت میں، ایک شخص منظر پر آکر، کلام میں سے ان باتوں کو عیاں کریگا۔ وہ دُرست طریقے سے شناخت شُدہ ہوگا۔ دیکھیں۔ جی ہاں، جناب۔ اور، اب دیکھیں، وہ کوئی عظیم، یا بڑی ہستی نہ ہوگا۔ گو بائبل میں، یہ ایک بڑی ہستی، دِکھائی دیتا ہے۔

(58) یُوحنا بپتسمہ دینے والا آیا اور بپتسمہ دِیا، وہ کتنی بڑی ہستی کا مالک تھا! اب ذرا سوچیں۔ گذرے نبیوں پر، پیچھے، نگاہ ڈالیں، کہ یسعیاہ، ملاکی، اور سب نے اُس کا ذکر کِیا، کہ وہ آئے گا۔ اور جب وہ آیا، تو وہ اکیلا، پُرانی طرز کا، ایک غیر تعلیم یافتہ شخص تھا، جس کے چہرے پر جُھریاں تھیں، اور

اُس کے بال اُون کی مانند چپکے تھے، اور اُس نے اپنی کمر پر بھیڑ کی کھال لپیٹ رکھی تھی؛ جہاں تک ہمیں علم ہے، وہ ایک غیر تعلیم یافتہ شخص تھا، کیونکہ وہ ایک دِن کیلئے بھی کِسی اسکول میں نہیں گیا تھا۔ سمجھے؟ لیکن یہاں وہ، بیابان میں سے رُونما ہُوا، اور اُسے کِسی پُلپٹ پر خوش آمدید نہ کہا گیا، تو اُس نے دریائے یردن پر کھڑے ہو کر لوگوں کو توبہ کرنے کیلئے بلانا شروع کر دِیا۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں!

(59) بائبل کہتی ہے، کہ، ''اُس دِن ہر چیز اِس قدر عظیم ہوگی، کہ اُونچی جگہوں کو نیچا کیا جائے گا، اور نیچی جگہوں کو اُونچا کیا جائے گا۔'' جی ہاں جناب۔ ''اور تمام ناہموار جگہوں کو ہموار کیا جائیگا۔''

(60) کیوں، مَیں تصور کر سکتا ہُوں، اُن کا خیال کُچھ اِس طرح تھا کہ یُوحنا آئے گا، یا مسیح کا عظیم پیشرو آئے گا، اور وہ اُس تمام بیابان کو ہموار کر کے، اُس میں دوبارہ گھاس اُگائے گا۔ سمجھے؟ اوہ میرے خُدایا، مَیں سمجھتا ہُوں کہ، اُنھوں نے آج کی طرح، اُس وقت بھی یہ بات ٹھان لی ہوگی۔

(61) مگر، یہ اِس قدر سادگی سے تھا، کہ رسُول بھی اُس کو نہ سمجھ سکے۔ اور کہنے لگے کہ، ''ٹھیک ہے، پھر کلام کیوں کہتا ہے، کہ...... اور اب تُو وہاں قربان ہونے جارہا ہے؟ مگر کلام کیوں کہتا ہے کہ- کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟''

(62) اُس نے کہا، ''وہ تو پہلے ہی آ چُکا ہے، اور تُم نے اُسے نہیں پہچانا۔ اور وہ، ابنِ آدم کیساتھ بھی، ایسا ہی کریں گے۔ لیکن، یُوحنا،'' اُس نے کہا، ''جو کُچھ وہ کرنے آیا تھا اُس نے وہی کِیا۔ اور اُنھوں نے بھی اُسکے ساتھ وہی کِیا جو اُن سے اُمید کی جاتی تھی کہ وہ کریں گے۔ اور،'' کہا، ''پس ابنِ بھی دُکھ اُٹھائے گا۔''

(63) کیوں، میرا اندازہ ہے کہ اُس وقت پوری یہودی نسل کا ایک تہائی حصہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یسُوع مسیح زمین پر ہے۔ نہیں...... ممکن ہے کہ اُنھوں نے کِسی پُر جوش شخص کا ذکر سُنا ہو، لیکن اُنھوں نے اُس پر کوئی توجہ نہ دی، اور وہ یوں ہی چلتے رہے۔ ''وہ اپنوں کے پاس آیا، لیکن اُسکے اپنوں نے اُسے قبول نہ کِیا۔'' اب دیکھیں، میرا ایمان ہے کہ...... اب، یہاں پر یہ نہیں کہا گیا تھا، کہ وہ پوشیدگی میں آئے گا۔

(64) لیکن اُوپر اُٹھایا جانا پوشیدگی میں ہوگا۔ چنانچہ اگر اُس کا پہلے آنا پوشیدگی میں تھا، تو اُوپر اُٹھایا جانا کِس قدر پوشیدگی میں ہوگا! سمجھے؟ وہ اُسکے متعلق جان نہ سکیں گے۔ اور اُس وقت وہ براہِ راست یہ کہیں گے، ''ٹھیک ہے، ہمارا خیال ہے کہ ہم آمدِ ثانی میں اُٹھانے جانے والے ہیں۔ اور

زمین پر عدالت ہونے والی ہے؟''

(65) وہ کہے گا،'' یہ پہلے ہی ہو چُکا ہے، اور تُم اُسے جان نہ سکے۔'' سمجھے؟ کیونکہ یہ ایسے ہوگا، جس طرح رات کے وقت چور آتا ہے۔

(66) یہ اُس- اُس کتاب کی مانند ہے، جِسے مَیں نے ایک دفعہ پڑھا۔ اُس کا کیا نام ہے؟ رومیو اور جولیٹ، کیا یہی تھی، یا جو کوئی بھی تھی؟ کِسی طرح، گھر کے باہر اُس نے ایک سیڑھی لگائی۔ اور...... یہ کافی عرصہ پہلے کی بات ہے۔ اور وہ آیا...... اور اپنی محبوبہ کو، رات کے وقت نِکال کر لے گیا۔

(67) اب، یہ- یہ بالکل اِسی طریقہ سے ہوگا، اور وہ جا چکے ہونگے۔ یہ نہیں، کہ وہ کُچھ فرشتوں کو بیلچے دیکر، زمین پر بھیجے گا، اور وہ قبروں کو کھودیں گے۔ بائبل کہتی ہے،'' کہ اس سے پہلے آپ اپنی آنکھ جھپکیں، ہم بدل جائیں گے۔'' آنکھ جھپکتے ہی، یہ اتنی تیزی سے ہوگا، کہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ لوگ کہیں گے،'' کوئی غائب ہو گیا ہے۔''

(68) ٹھیک ہے، مَیں سمجھتا ہُوں کہ، اگر آج ہم دُنیا میں تحقیق کریں، تو ہر روز، تقریباً پانچ سو لوگ زمین سے غائب ہو جاتے ہیں، اور وہ اُن کے بارے میں کُچھ بھی نہیں جانتے۔ وہ فقط، غائب ہو جاتے ہیں۔

یہ سچ ہے، آسمان پر بھی زیادہ لوگ نہیں اُٹھائے جائیں گے۔

(69) اب، مَیں آپ کو ڈرانا نہیں چاہتا، اور مَیں- اور مَیں- مَیں- مَیں- مَیں نہیں سمجھتا کہ یہ اِس طرح ہوگا، لیکن جو کُچھ اُس نے کہا مَیں آپ کو وہ بتانا چاہتا ہُوں۔ اور آپ خُود بھی، اُسے جانتے ہیں۔'' جس طرح نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، جہاں صرف آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ سے بچیں۔ دُنیا میں سے، صرف آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ بچیں۔''

(70) ٹھیک ہے، آپ کہیں گے،'' اوہ، میرے خُدایا!'' پھر اِس کی ضرورت نہیں کہ مَیں جدوجہد کروں۔'' اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے اندر اُس قِسم کا اِیمان نہیں جس کی آپ کو ضرورت ہے۔

(71) اگر یہ صرف ایک- ایک ہی آدمی ہوگا، تو یہ مَیں ہی ہوں گا، آمین، کیونکہ مَیں اِس پر اِیمان رکھتا ہُوں۔ سمجھے؟ آپ کو اِس طرح اِیمان رکھنا چاہیے،'' کہ وہ مَیں ہی ہونگا،'' سمجھے۔ یقیناً۔ مَیں اُس کے اِس قدر قریب رہنا چاہتا ہُوں کہ مَیں جان سکوں، کہ جب وہ آئے گا تو مُجھے لیکر جائے گا۔ مَیں اُس پر اِیمان رکھتا ہُوں۔ یہ دُرست ہے۔ پس اگر وہاں...... اگر باقی سب اُس سے محروم رہ جائیں، تو بھی

اُس کے فضل کے باعث، میں وہاں جاونگا۔ کیونکہ، اُس نے میرے ساتھ اس کا وعدہ کِیا ہے، اور چونکہ وہ-وہ جُھوٹ نہیں بولتا، اسلیئے مَیں جانتاہُوں کہ مَیں وہاں ہونگا۔ اور مَیں جانتاہُوں کہ میری رُوح اور زندگی اِس بات کی گواہی رکھتی ہے، اور مَیں اِس طرح زندگی گُزارنے کی کوشش کرتاہُوں جیسے کہ وہ آج ہی آرہاہے، چنانچہ مَیں-مَیں-مَیں وہاں جانے والاہُوں۔ یہی وہ طریقہ ہے جسے آپکو محسوس کرنا چاہیے، ''اگر آٹھ جانیں بچنے والی ہیں، تو مَیں اُن آٹھ میں سے ایک ہُونگا؛ اگر پانچ سو بچنے والے ہیں، تو مَیں اُن پانچ سو میں سے ایک ہُونگا۔ مَیں دوسرے لوگوں کے بارے میں کُچھ نہیں جانتا، لیکن مَیں اُن پانچ سو میں شامل ہونا چاہتاہُوں۔'' سمجھے؟ آپ کو اِس طرح یادرکھنا چاہیے۔ سمجھے؟

(72) اگر آپ اِس طرح یادنہیں رکھتے، تو پھر آپ کے اِیمان میں کوئی گڑبڑ ہے۔ سمجھے؟ تو پھر، آپ کو اِس بات کا یقین نہیں کہ آپ بچ چکے ہیں۔ آپ صرف اندازہ لگارہے ہیں۔ ایسا مت کریں۔ ٹھیک ہے۔

(73) لگتاہے ہم اِس مُہر میں نہیں جارہے، کیا ہم جارہے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ مَیں چاہتاہوں، کہ ہر رات...... اب مَیں نہیں جانتا کہ آپکا اتنا وقت لینے کی وجہ سے آپ کو بُرا لگ رہاہے۔ ہم ذرا پہلے فارغ ہوسکتے ہیں۔ بہت زیادہ نہیں......

(74) یادرکھیں، اِن مُہروں کو، عیاں کرنے کیلیئے، حقیقت میں ایک ہی آیت ہے۔ دوسری آیت بیان کرتی ہے، پہلی، اِس کا اعلان کا کرتی ہے۔ مَیں نے تقریباً، تمام لوگوں کے خیالات، اور-اور اُنکی تفسیر پڑھنے کے بعد، ہمیشہ اِس-اِس بات پر ایمان رکھتا تھا جیسے وہ رکھتے تھے، کہ پہلا گُھڑسوار، ابتدائی-ابتدائی کلیسیا تھی۔ لیکن جب رُوح القُدس نے اُسے ظاہر کِیا، تو یہ مکمل طور پر اُسکے برعکس تھا۔ اور پھر اس طرح، اُس نے یہ سب کچھ ظاہر کِیا، کہ یہ کیا ہے۔ تب مَیں نے کوشش کی......

(75) میرے لیے، یہ بہت ہی، مُقدس بات ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں اِن سوالات کا جواب دینا پسند کرونگا۔ تاکہ ہر شخص، براہِ راست، یا ٹیپ کے ذریعے، اُسے سُن کر، سمجھ سکے۔ سمجھے؟ مَیں نے، آج رات، اس کے پس منظر کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تاکہ لوگ اس کو سمجھ جائیں......

(76) جبکہ ہم جلدی کرتے ہیں اور آگے بڑھ جاتے ہیں، لیکن، آپکو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ سمجھے؟ لیکن، انسان ہوتے ہُوئے، ایسے ہوجاتا ہے۔ اور-اور یہاں اندر گرمی ہے، اور آپ

-آپ بے چین ہیں۔

(77) لیکن آپ بہت، بہت اچھے ہیں۔اورمَیں نے آج تک اِس ٹیبر نیکل میں کسی بھی عبادت میں،لوگوں کا اِس سے بہترین ردعمل نہیں دیکھا، جو کہ اِس عبادت میں دیکھا ہے؛ لوگ خاموشی سے بیٹھے ہیں،اوراگر بچے روتے ہیں تو مائیں اُنھیں بچوں والے کمرے میں لے جاتی ہیں۔اور ہرایک چیز بہت اچھی ہے۔

(78) لیکن جو کُچھ مُجھ پر عیاں کِیا گیا،اُس کوتب تک بیان نہیں کرتا جب تک کہ مَیں اپنے اُوپر رُوح کا مسح محسوس نہ کروں،تب تک مَیں اُسکی دُہرائی کرتا ہوں۔اوراگرمَیں نے کہیں پربھی،کوئی غلطی کی ہے،تو وہ اُسے میرے لیے،آپ سب لوگوں کے سامنے، دُرست کریگا۔میں یہ-یہ چاہتا ہوں۔یہ-یہ......میں یہ درست چاہتا ہوں۔آپ کواپنے تصورات پربھروسہ کرنے کی ضرورت نہیں۔اور-اوراِس کے بارے میں جودُرست ہے،ہم وہ چاہتے ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ خُدا ہمیں وہ بخشے جودُرست ہے۔

(79) چنانچہ اب ہم نے، اُن گُھڑسواروں کودیکھا، جو نکلے۔ہم نے دیکھا جو گُھڑسوار پہلے نِکلا،وہ-وہ مخالفِ مسیح تھا۔پھرگذشتہ رات،ہم نے معلُوم کِیا،جوشخص سفید گھوڑے پر،مخالفِ مسیح کے طور پر نِکلا،اُس کے ہاتھ میں،تلوارتھی،جس سے وہ،لوگوں کوقتل کررہا تھا۔

(80) اب، ہمیشہ، یہ رُوحانی اورفطری رہاہے۔کلیسیا کی خاطر،اِس مُہر کوکھولنے سے پہلے، میں اِس کی مثال پیش کرنا چاہتاہُوں۔

(81) جوکُچھ،اُس نے مُجھے دِیاہے،مَیں نے اُسکو یہاں لکھ رکھا ہے۔یہاں میرے پاس،سات آٹھ صفحوں پرکلام کے کئی حوالے لکھے ہیں،جوکہ مَیں پیش کرنے والاہُوں۔

(82) اِس بات پر دھیان دیں،مَیں کلیسیا کی مثال دیکر،آپ کیلئے اِسکو اِس قدرآسان بنانا چاہتاہوں کہ آپ اِسے سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔سمجھے؟

(83) اب باغِ عدن کے اندرایک فطری دُلہن تھی۔گذشتہ رات کو،یادرکھیں؟ وہ فطری دُلہن، آدم کی پیاری تھی،لیکن آدم نے ابھی تک اُس کو بیوی کی طرح نہ جانا تھا،وہ ابھی تک اُسکی بیوی نہ بنی تھی۔

(84) بالکل جیسے مریم یوسف کی بیوی تھی،لیکن اُس نے اُس کونہ جانا تھا۔

’’مگر وہ حاملہ پائی گئی۔‘‘ سمجھے؟

(85) پیشتر اِسکے، کہ آدم اپنی بیوی کو جانتا، وہ اُس کیلئے ایک دُلہن کی حیثیت رکھتی تھی۔ٹھیک ہے۔ہم پاتے ہیں کہ حوّا خُدا کے...... چونکہ، وہ خُدا کے کلام کو تھام کر نہ رکھ سکی اِس لیے وہ باغِ عدن کے اندر گُناہ میں گِر گئی۔

(86) اب، وہ جانتا تھا کہ شیطان اُن کے درمیان آجائیگا، اِس لیے اُس نے اُنھیں قلعہ میں- میں محفوظ رہنے کی جگہ فراہم کی۔ٹھیک ہے، اگر وہ خُود اپنے بچوں کی حفاظت کر رہا ہو، تو کون ہے، جو خُدا سے بہتر، کِسی محفوظ جگہ کو جانتا ہو؟

(87) ٹھیک ہے، بھائی، اگر مَیں اپنے چھوٹے بیٹے جوزف کی حفاظت کرنا چاہتا ہوں، اور...... اور مَیں جانتا ہوں کہ اُسکی زندگی اِس پر منحصر ہے،تو مَیں ، کیوں......اور مَیں اُسکو کرنے کے لائق بھی ہوں۔تو بھلا، مَیں چالیس فٹ، مضبوط کنکریٹ کی بجائے ،اُسکو- اُسکو نوے فٹ بنا کر، اُسکے...... متعلق، اپنی تسلی، کیوں نہ کرونگا۔

(88) اور اگر مَیں اپنے چھوٹے لڑکے کی بابت سوچ سکتا ہُوں، (جیسا کہ، اگر اِسکی فانی زندگی ختم ہو جاتی ہے،تو مَیں اِیمان رکھتا ہُوں کہ ایک بچہ نجات بھی پائیگا،) تو پھر یہ بات ، خُدا کیلئے کتنی زیادہ اہم ہوگی ، کہ اُس کا بچہ ہمیشہ کیلئے کھو جانے کو ہے! وہ اُسے کِس چیز کے پیچھے چھپائے گا؟ وہ اُسے اپنے کلام کے پیچھے چھپائے گا۔ جب تک آپ اُس کے کلام کے اندر ہیں، آپ محفوظ ہیں۔’’ اگر تُم مُجھ میں قائم رہو، اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں، تو جو چاہو مانگو۔‘‘ اور یہی، کلام ہے۔

(89) پس، حوّا باغ کے اندر چہل قدمی کرنے نکلی، اور وہ سانپ تک آئی، جو کہ ہوشیار اور چالاک تھا۔اور حوّا......اور وہ......اب دیکھیں، ابلیس دوسری جانب تھا۔خُدا فروتنی میں، سکونت کرتا ہے، اور حلیمی میں کام کرتا ہے، اِس کے علاوہ کِسی اور طریقے سے کبھی کام نہیں کرتا۔سمجھے؟ اب دیکھیں، وہ بیچاری خاتون، وہاں چہل قدمی کر رہی تھی، کہ شیطان ایک ہوشیار، چالاک، اور منجھے ہُوئے آدمی کی طرح آ گیا۔اور وہ حوّا کو اپنا پروگرام بیچنا چاہتا تھا۔اور جب تک......

(90) کوئی فرق نہیں پڑتا شیطان جتنا بھی قریب تھا؛ جب تک وہ اُس کلام کے پیچھے رہی، وہ محفوظ تھی۔[بھائی برینہم اپنی بائبل پر ہاتھ مارتے ہیں-ایڈیٹر۔] سمجھے؟ چنانچہ، شیطان جو کُچھ کرنا چاہتا ہے اُسے کرنے دیں؛ آپ فقط کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

اگر ابلیس کہے، ”کیوں، تم تو بیمار ہو۔“

”تو آپ کہیں اُسکے مار کھانے سے مَیں نے شفا پائی۔“

”اگر وہ کہے ٹھیک ہے، اب تُو مرنے والا ہے۔“

”تو آپ کہیں کہ وہ مُجھے پھر اُٹھا کھڑا کریگا، اُس نے وعدہ کِیا ہے۔“

(91) سمجھے، صرف کلام کے پیچھے کھڑے رہیں۔ یہی سب کُچھ ہے۔ خود مسیح نے بھی اپنے لیے کلام کو، جائے پناہ بنایا تھا۔ ”یہ لکھا ہے۔“ سمجھے؟ اب، کلام کے پیچھے کھڑے رہیں۔

(92) لیکن، جب حوّا نے، اُس نے کچھ چھوڑنا شروع کِیا، اُس نے سارے کلام کو نہ چھوڑا۔ بلکہ صرف ایک بات کو چھوڑا۔ اور یہی تھا جو شیطان حوّا سے کروانا چاہتا تھا۔ اُس نے اُسے دلائل کے ذریعے، خُدا کے وعدہ کے پیچھے سے نکالا۔

خُدا کے کلام کیساتھ کبھی بحث کرنے کی کوشش نہ کریں۔ فقط اِیمان رکھیں۔ سمجھے؟

(93) پس، وہ کلام سے باہر نِکل گئی، اور پیشتر اِسکے کہ آدم اُسکو، اپنی بیوی کی طرح جانتا، وہ پہلے ہی شیطان سے ناپاک ہوچُکی تھی۔ اور وہ......

(94) کیا آپ نے غور کِیا؟ مسیح نے بھی، یہی کُچھ کِیا۔ اب دیکھیں، کفارہ دینے کے لیے، خُدا کو بھی پہل کرنا پڑی۔ کیا آپ نے غور کِیا؟ مریم، پیشتر اِس کے کہ وہ یوسف کے پاس آتی، اُس پر رُوحُ القُدس نے سائیہ کیا۔ آمین۔ سمجھے؟ یہ وہ ہے جس کے ذریعے نجات دہندہ آیا۔

(95) اب، غور کریں، فطرتی عورت گرگئی، اور خُدا نے اُسکی مخلصی کی راہ تیار کی۔ گو وہ گرچُکی تھی، تو بھی خُدا نے ایک راستہ تیار کِیا۔

(96) اب، وہ روئے زمین پر پہلی دُلہن تھی، جو اپنے شوہر کیساتھ شادی کرنے سے پیشتر، گرگئی۔ اور وہ، بحث کے-- کے ذریعے گر-- گرگئی، بجائے اِسکے کہ وہ خُدا کے کلام کیساتھ کھڑی رہتی۔ وہ گرگئی۔ وہ موت میں گرگئی، جو کہ ابدی جُدائی ہے۔ اور اپنے ساتھ، اُس نے اپنے شوہر کو اور ہر اُس چیز کو جو اُس وقت زمین پر تھی لے گری۔ وہ گرگئی!

(97) لیکن، اب دیکھیں، کہ خُدا، جو رحم سے بھرا ہُوا ہے، اُس نے اُس عورت کو چھڑانے کیلیئے راہ تیار کی۔ اور اُس نے اُس کے ساتھ وعدہ کِیا، اور اُس کو بتایا، کہ مستقبل میں، کِسی وقت اُس کے پاس سچا کلام پھر آئے گا۔ حقیقی کلام اُس پر سائیہ کریگا۔ اب اِس بات کو یاد رکھیں۔ اسلیئے، کہ اُس نے

عورت کے وسیلے، مسیح کا وعدہ کِیا تھا۔

(98) اور مسیح کلام ہے۔ مُقدس یُوحنا 1 میں، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا، اور کلام مجسم ہُوا،'' دیکھیں، ''اور ہمارے درمیان رہا۔'' خُدا جسم میں ہمارے ساتھ رہا۔ وہ کلام تھا۔

(99) اس سے پہلے کہ کلام ہو، یہ ایک خیال ہوتا ہے۔ اور اُس خیال کو تخلیق ہونا ہوتا ہے۔ ٹھیک ہے۔ چنانچہ، جب خُدا کے خیال، کلام کے ذریعے ادا کیے گئے تو وہ تخلیق ہوئے۔ جب وہ آپ کو-کو کوئی، اپنا خیال بخشتا ہے، اور اُس کا خیال آپ پر منکشف ہوتا ہے۔ تو، جب تک آپ اُسے مُنہ سے ادا نہیں کرتے وہ خیال ہی رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے......

(100) جب موسیٰ دُعا کرنے کیلئے گیا۔ تو آگ کا ستون اُسکے چوگرد تھا، اُس نے کہا، ''جا، اور اپنی لاٹھی لیکر، مشرق کی طرف بڑھا، اور کہہ، 'مچھر آ جائیں۔'''

(101) وہاں کوئی مچھر نہ تھا۔ لیکن وہ گیا اور لاٹھی کو پکڑے رہا، اور کہا، ''مچھر آ جائیں۔'' اُس وقت تک، وہاں مچھر نہ تھے۔ وہ پیچھے مُڑ گیا۔ لیکن کلام، یعنی خُدا کا خیال، پہلے ہی بیان کِیا جا چُکا تھا۔ اور یہ کلام ہے، اور اب اسے پُورا ہونا ہی ہے۔

(102) کیا آپ اِس بات کو نہیں سمجھتے جو یسُوع نے کہی؟ ''اگر تم اِس پہاڑ سے کہو؛ نہ کہ مَیں اِس سے کہوں۔ اگر تم اِس پہاڑ سے کہو، 'کہ اُکھڑ جا۔'''

(103) میرا اندازہ ہے، کہ موسیٰ کے زمانے میں، پہلی چیز جو وقوع میں آئی ہوگی، وہ یہ ہوگی کہ ایک بہت بڑے سبز مچھر نے اُڑنا شروع کِیا ہوگا۔ اور، بعد میں، ایک گز کے رقبے میں تقریباً پانچ پاونڈ کے قریب ہونگے۔ سمجھے؟ وہ کہاں سے آ گئے تھے؟ اُس نے...... خُدا نے اُن کو تخلیق کِیا تھا۔ کیا آپ نہیں سمجھتے کہ کیسے......

(104) خُدا چاہے، تو آج رات اِس-اِس دُنیا کو، مچھروں سے برباد کرسکتا ہے۔ خیر، وہ چاہے تو چاند تک مچھروں کے انبار لگا سکتا ہے۔ اُسے ایک ہی کام کرنا ہے وہ صرف کہنا ہے، ''تو چاند پر، مچھروں کے انبار لگ سکتے ہیں۔'' اور یہ کام کرنے کیلئے بس اتنی سی بات کافی ہے۔ اِس کیلئے کِسی کیمیائی مادے اور دوسری چیز کی ضرورت نہیں، بلکہ وہ اِس طرح بڑھتے، بڑھتے، بڑھتے جائیں گے۔ سمجھے؟

(105) وہ جو کُچھ کرنا چاہے کرسکتا ہے۔ کیونکہ وہ، خُدائے خالق ہے۔ اُسے صرف ایک ہی کام کرنا پڑتا ہے یعنی صرف کہنا پڑتا ہے۔[بھائی برنہم چٹکی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] یہ سچ ہے۔ وہ خالق ہے۔ اب دیکھیں، ہمیں صرف یہ محسوس کرنا چاہیے کہ وہ کتنا عظیم ہے! سمجھے؟ اور جو کُچھ وہ چاہتا ہے اُسے کرتا ہے۔

(106) وہ اُوپر بیٹھ کر لوگوں کی طرف دیکھتا ہے، اور یہ ذہین، اور تھوڑے سے تعلیم یافتہ لوگ کہتے ہیں، کہ، ''کوئی خُدا نہیں ہے،'' اور-اور اِسطرح کی دیگر باتیں کرتے ہیں۔ ہُوں! کیوں؟ اسلیئے کہ یہ ایک بار، پھر بابل میں ہیں۔ بلکہ، یہ بابل ہے۔

(107) ابھی ہم نے غور کِیا کہ خُدا نے حوّا کو بتایا، کہ، ''ایک لمبے عرصہ کے بعد، کلام تُمہارے پاس آئے گا۔'' اب، وہ کِسطرح گری تھی؟ مَیں چاہتا ہُوں کہ میری جماعت اِس بات کو سمجھے۔ وہ کِس بات سے گرگئی؟ حوّا کِس چیز سے گری تھی؟ کلام سے۔ کیا یہ دُرست ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''کلام سے۔''-ایڈیٹر۔] کلام سے۔ اور خُدا نے کہا کہ وہ اُس کو ایک بار پھر کلام کے پاس واپس لانے کیلیئے راہ نِکالے گا۔ ٹھیک ہے۔ اور ایک لمبے عرصے کے بعد، وہ کلام سے واقف ہوگی۔ ٹھیک ہے۔ اور اب کلام صرف ایک مقصد کیلیئے آئیگا۔ اب جو کُچھ میں کہہ رہا ہُوں، اس کو مضبوطی کیساتھ پکڑیں۔ کلام اُسکے پاس صرف ایک مقصد کیلیئے آئیگا، وہ ہے مخلصی۔ ٹھیک ہے۔

(108) لیکن، اُس-اُس وقت تک، اُس کے پاس اُس کا-کا ایک نعم البدل تھا جو اُس وقت تک کام کرے گا جب تک اصل کلام نہ آجائے۔ کیا اب آپ-آپ ٹھیک سمجھ رہے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''ایڈیٹر۔] دیکھیں؟ خُدا نے اُسے بتایا کہ اُس کے پاس کلام پھر آئے گا، لیکن، جب تک وہ وقت نہیں آجاتا، اُسے اُسکا نعم البدل عنایت کِیا گیا۔ چنانچہ، خُدا نے اُسے قربانی کرنے کی ہدایت کی، تاکہ اُس خُون کا نعیم البدل ہو۔

(109) لیکن، وہ خُون بیلوں بھیڑوں، اور بکروں وغیرہ کا خُون تھا، جس نے اُس کے گُناہ کو دُور نہ کِیا۔ سمجھے؟ اُس خون نے صرف اُس کے گُناہ کو ڈھانپا۔ اور کسی بھی طرح، گُناہ کو دُور نہ کرسکا۔ اُس نے صرف گُناہ کو ڈھانپا۔ کیونکہ، وہ ایک جانور کا خُون تھا، اور جانور کے خُون کے اندر جانور کی زندگی ہوتی ہے۔ اسلیئے وہ اصل کے آنے کا نعم البدل تھا......اب ذرا غور کریں۔

(110) اصل، انسانی خُون، انسان کی مانند ہوگا، اور وہ (خُدا) مجسم ہوگیا؛ بغیر نفسانی خواہش

کے، کنواری سے پیدا ہوگیا۔اب دیکھیں کہ خُدا کے کلام کا، وعدہ، خُون بنا، اور یسُوع مسیح کی شخصیت نجات دہندہ بن گئی۔"وہ خُون بیلوں بھیڑوں، اور بکروں وغیرہ کا تھا......"

(111) لیکن اب ذرا ٹھہریں۔یہاں خُدا نے یہ کہہ کر وعدہ کِیا تھا، کہ جب وہ آئے گا تو، "عورت کی نسل سانپ کے سر کو کچلے گی۔"اب، اگر عورت کی نسل آدم، یا پھر سانپ سے، یا پھر کسی اور ذریعے سے آتی، تو یہ پھر بھی گنہگار نسل ہوتی۔

(112) یہی وجہ تھی کہ یُوحنا کے رو پڑا۔کیونکہ وہاں کوئی شخص نہ تھا، کوئی بھی شخص نہ تھا...... ہر ایک دوسری طرف، گڑھے کی، دوسری جانب تھا۔لیکن ایک وقت آرہا تھا جب حقیقی، اور مجسم خُون کو آنا تھا، اور جانوروں کا خُون جو نعم البدل کے طور پر استعمال ہوتا تھا اُسے ختم ہونا تھا: اسلیئے خُدا خود، خون اور جسم بن گیا۔بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ خُدا تھا۔پہلا تیمتھیس 16:3، "اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے: یعنی خُدا جو جسم میں ظاہر ہُوا۔" یہ سچ ہے۔کنواری سے جنم لیا اور ایسا ہوا۔

(113) اب دیکھیں، بھیڑ بکروں کے خُون نے گُناہ کو ڈھانپا، لیکن اُس سے چھٹکارا نہ دِلایا، کیونکہ وہ جانور کا خُون تھا۔وہ نعم البدل کیلیئے، تو بالکل ٹھیک تھا۔

(114) وہ یقیناً اُس-اُس نعیم البدل کو استعمال کرتے رہے، اور اُس کے عادی ہو چکے تھے۔

(115) اور، جب، حقیقی، موعودہ کلام یسُوع مسیح میں ظاہر ہُوا، تو اُس نے اپنے آپکو عظیم، خُدائے خالق کا بیٹا ثابت کِیا؛ اور خود، خُدا کا زندہ کلام ہونے کی، تصدیق کی۔ہُوں! میرے خُدایا! اُس نے ثابت کِیا کہ وہ تھا۔وہ کلام سے چیزوں کو وجود میں لاتا تھا۔

(116) دُنیا میں بنی نوع انسان میں سے کوئی ایسا نہیں کرسکتا تھا۔سوائے خُدا کے، دُنیا میں کوئی بھی کوئی چیز تخلیق نہیں کرسکتا۔شیطان تخلیق نہیں کرسکتا۔وہ تخلیق کی ہوئی چیزوں کے اُلٹ کام کرتا ہے، لیکن اُنکو تخلیق نہیں کرسکتا۔گناہ صرف راست بازی کا اُلٹ ہے۔آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ جھوٹ کیا ہے؟ سچائی کو غلط پیش کرنا۔سمجھے؟ زناکاری کیا ہے؟ ایک جائز شرعی کام کو غلط طریقے سے کرنا۔گناہ سچائی کا اُلٹ ہے، اور ہر وہ چیز گُناہ میں ہے جو اُلٹ ہے۔اب دیکھیں، شیطان تخلیق نہیں کرسکتا۔

(117) لیکن جب مسیح آیا، تو اُس نے ثابت کِیا کہ وہ خالق ہے۔یہ وہ خُون تھا جس کا وعدہ کِیا گیا تھا۔اگر آپ اسکو پڑھنا چاہتے ہیں، تو ...... آئیں ایک مِنٹ کیلیئے کلام کھولیں۔آج رات،

بہر حال، ہم اِس پر کُچھ وقت لیں گے مُجھے ......

(118) یہ بات مُجھے بے چین کر دیتی ہے۔ آپ جانتے ہیں، مَیں سوچتاہُوں کہ ہر ایک گھر جانا چاہتا ہے۔ اور یہ اِس طرح ہے کہ...... [جماعت کہتی ہے، ''نہیں نہیں۔'' - ایڈیٹر۔] تو پھر آئیں اعمال 2 نِکالیں۔ آپ کا شُکر یہ۔ اور ہم اِس کو لیں گے......

(119) اعمال 2 کو لیں گے اور دیکھیں گے کہ یہ دُرست ہے، یا نہیں۔ جہاں اُس نے ثابت کیا کہ وہ خُدا تھا۔ ٹھیک ہے۔ آئیں اعمال 2 کو لیتے ہیں۔ اور اب اُس کی 22 وِیں آیت کو دیکھتے ہیں، جہاں پطرس، پنتی کوست کے دِن بول رہا تھا۔

''اے اسرائیلو، یہ باتیں سُنو: کہ یسُوع ناصری، ایک شخص تھا، جسکا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن معجزوں ...... اور عجیب کاموں، اور نشانوں سے ثابت ہُوا، جو خُدا نے اُسکی معرفت تُم میں دِکھائے: چنانچہ تُم ...... آپ ...... ہی جانتے ہو:

(120) ''ایک شخص جس نے ثابت کیا، کہ تُمہارے درمیان وہ خُدا تھا۔ یہ اُن کاموں کے باعث ہوا جو اُس نے کیے، جس سے یہ ثابت ہُوا کہ وہ خُدا تھا۔ اور پطرس وہاں، کھڑا ہو کر سنیہڈرن کے، لوگوں کو بتا رہا تھا۔

(121) نیکُدیمس بھی اِس بات کو جانتا تھا۔ اُس نے کہا، ''ربی، ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے، کیونکہ جو معجزے تُو دِکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُسکے ساتھ نہ ہو۔'' سمجھے؟ وہ اِس بات کو جانتے تھے۔ لیکن کیوں؟

(122) اب توجہ دیں۔ اب، حوّا کے ساتھ اِس کا وعدہ کِیا گیا تھا۔ لیکن جب ...... اُس کے پاس حقیقی کلام آیا، تو اُس دُلہن نے، اُس کلام کو رد کر دیا۔ پس، اُس عورت نے، یعنی عبرانی دُلہن نے اُسے پہچاننے سے انکار کر دِیا۔ کیونکہ، وہ خُدا کی - کی دُلہن تھی؛ لیکن اُس نے اُس کا طلاقنامہ لکھ کر، اُس کو چھوڑ دِیا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ وہ خُدا کی دُلہن تھی۔

(123) آپ کہیں گے، ''ٹھیک ہے، لیکن اُنکی تو ابھی شادی نہیں ہُوئی تھی۔'' یہ دُرست ہے۔ لیکن یوسف پہلے ہی مریم کو...... وہ شادی سے پہلے ہی مریم کو چھوڑ دینا چاہتا تھا۔ سمجھے؟ اُس کی مریم کیساتھ ابھی منگنی ہی ہوئی تھی۔

(124) اسلیئے جب وہ آیا، وہ کلام جسکا خُدا نے وعدہ کِیا تھا، جب شادی کیلیئے آیا، تو اُس نے

اُسے اپنے نعم البدل میں، اُس بُرے طریقے سے جکڑا ہُوا پایا، کہ اُس نے حقیقی وعدے کے کلام، مسیح کو، جس کا اُسکے ساتھ وعدہ کِیا گیا تھا لینے کے لیے تیار نہ پایا۔

(125) شاید آپ اِسکو سمجھ نہیں سکے۔ اِسلیئے اب مُجھے اِسکی دوبارہ دُہرائی کرنے دیں۔ دیکھیں، مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ اِسے سمجھ جائیں۔

(126) اُس کیساتھ، (دُلہن، حوّا کیساتھ)، نجات دہندہ کا وعدہ کِیا گیا تھا۔ اُس کا نجات دہندہ کلام ہوگا۔ لیکن جب کلام، مجسم ہوکر آیا، تو اُس نے اُس کو قبول نہ کِیا۔ کیونکہ اُس کو نعیم البدل دیا گیا تھا۔ اب اِس بات کو تھام لیں، ''نعیم البدل دیا گیا تھا۔'' نعیم البدل اُس وقت تک دیا گیا تھا، جب تک نجات دہندہ نہ آجائے۔ اور جب نجات دہندہ آیا، تو وہ پھر بھی اپنے نعیم البدل کیساتھ چلنا چاہتی تھی، اسلیئے اُس نے اصل کلام کو رد کر دیا؟ کیا اب اِسے سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] اور وہ عبرانی دُلہن تھی۔

(127) اِسی طرح اُس نے، دوسری حوّا، دُلہن کیساتھ کیا، جو تمام رُوحانی زندوں کی ماں ہے۔ سمجھے؟ حوّا کا مطلب ہے ''سب کی ماں،'' جو کہ روحانی...... بلکہ وہ سب جو زندہ ہیں۔'' حوّا، ''سب زندوں کی ماں ہے۔''

(128) اب، جب وہ عبرانی دُلہن کے پاس آیا، تو وہ اُن سب زندوں کی ماں تھی، لیکن اُس نے اُسے رد کر دِیا۔

(129) فطرتی حوّا، باغِ عدن میں، خُدا کے کلام کے خلاف شیطان کے دلائل سُن کر گرگئی۔ یہی اُس کے گرنے کا سبب تھا۔ ٹھیک ہے، جناب۔ وہ گرگئی کیونکہ اُس نے ایسا کِیا تھا۔

(130) رُوحانی حوّا، مسیح کی دُلہن کلیسیا کو، دیکھیں۔ جو باغِ عدن کے اندر نہیں، بلکہ وہ، روم میں گرگئی، دیکھیں، نائسیا کونسل کے اندر، جب اُس نے کلام کو رد کر دیا تھا، اور وہ پنتی کاسٹل کلیسیا تھی، جس نے نائسیا میں جا کر، خُدا کے کلام کو تھامے رکھنے کی بجائے، رومی دلائل کو سُنا، اور وہ گرگئی۔ اور یوں ہر ایک چیز، جو اُسکے پاس تھی، اُسکے ساتھ مرگئی۔ اب دیکھیں، جس طرح فطری حوّا گرگئی، اُسی طرح رُوحانی حوّا بھی گرگئی۔ خُدا کی دُلہن عدن میں گر۔ گرگئی؛ اور مسیح کی دُلہن روم میں گرگئی۔ دیکھیں؟

(131) غور کریں، کہ خُدا کے کلام کے خلاف، اُن دلائل کے ذریعے، اُس نے اپنی خوبیوں کے حقوق کو، شیطان کے ہاتھ کر دِیا۔ جیسا کہ، ہم نے اِن مُہروں کو کھولتے ہُوئے دیکھا، کہ وہ شیطان

ہے،اور شیطان اب بھی وہاں موجود ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ شیطان کی تخت گاہ ہے۔ جس طرح حوّا نے اپنی-اپنی خوبیوں کے حقوق کو کھو کر، باغِ عدن میں، شیطان کے سُپرد کر دِیا؛ اِسی طرح کلیسیا، یعنی مسیح کی دُلہن نے، روم کے اندر کِیا، جہاں اُس نے اُن کے عقائد اور دلائل کی خاطر بائبل کو کھو دِیا۔ غور کریں یہ کیسی مثالیں ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(132) اگر آپ صرف اِن مثالوں کو لیں، تو آپ کو اُن میں سے باہر نکل آنا چاہیے۔ اگر میرا ہاتھ اِسطرح نظر آئے...... بلکہ اگر مَیں نے اپنے آپکو کبھی دیکھا نہ ہو، اور مَیں اپنے سائے کو آتا ہوا دیکھوں، تو مُجھے معلوم ہو جائیگا کہ مَیں کس طرح کا نظر آتا ہوں۔ سمجھے؟ لیکن، یہی طریقہ ہے۔ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ آگے کیا ہونے والا ہے، تو ماضی کی طرف دیکھیں کہ کیا ہو چکا ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے،''کیونکہ......پُرانی چیزیں آنے والی چیزوں کا عکس ہیں۔'' ٹھیک ہے۔

(133) چونکہ، اُس نے کلام کی خوبیوں کو، یعنی خُدا کے کلام کو کھو دیا، اور اُس نے بائبل کو بیچ ڈالا، اور اُس کی جگہ ایک آدمی کو کھڑا کر دیا جس نے کہا کہ کلیسیا کو ہر وہ چیز تبدیل کرنے کا حق حاصل ہے جِسے وہ تبدیل کرنا چاہتی ہے۔ اور اُنھوں نے ایسا کِیا۔ چنانچہ مسیح کی دُلہن، پنتی کاسٹل دُلہن نے، نائسیا کے اندر، اپنی خوبیوں کو اُسی طرح کھو دِیا، جس طرح حوّا نے باغِ عدن میں اپنی خوبیوں کو شیطان کے ہاتھ فروخت کر دیا تھا۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔ ٹھیک ہے۔

(134) پس خُدا نے؛ اِس کلیسیا، یعنی پنتی کاسٹل کلیسیا کیساتھ بھی وعدہ کیا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ یہ بھی ایسا کریگی؛ جس طرح اُس نے حوّا کیساتھ وعدہ کِیا تھا، اب بھی خُدا نے وعدہ کیا ہے۔

(135) پنتی کاسٹل کلیسیا، کیا آپ اِس بات پر یقین کرتے ہیں، سُنیں...... جب اُسے وہاں چھوڑ دِیا گیا، تو اُس نے اپنے پیدائشی حقوق اور خوبیوں کو بیچ ڈالا؟ کیا آپ اِسکا یقین کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اُس نے، یقیناً، اُس نے ایسا کِیا۔ تو پھر جس کی بنیاد بائبل پر نہ ہو، اُس عقیدے سے کیا فائدہ ہے؟ مَیں چاہتا ہُوں کہ کوئی شخص رسولوں کا عقیدہ، یا اِس جیسی کسی چیز کو بائبل کے اندر تلاش کر کے دِکھائے۔ یہ رسولوں کا عقیدہ نہیں، بلکہ کیتھولک عقیدہ ہے۔

(136) اعمال 38:2 کو پڑھیں، یہ رسولوں کا عقیدہ ہے، اگر اُن کا کوئی عقیدہ تھا تو وہ یہی ہے۔ جی ہاں۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، تاہم، وہ ہر وقت اِسی کو استعمال کرتے تھے۔ اسلیئے آپ...... سمجھے؟

(137) چنانچہ، اُنھوں نے اپنے پیدائشی حقوق فروخت کر دیئے۔ اور صرف یہی نہیں، بلکہ

میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ ، پریسبٹیرین ،پنتی کاسٹل ،اور باقی لوگوں نے بھی ، بالکل ایسا ہی کِیا۔اور اُس نے ایک تنظیم کی شکل اختیار کرلی ۔روم نے ،اُس کوایسا کرنے کیلئے تیار کِیا ،اُس نے ایک تنظیم کی شکل اختیارکی اور ایک شخص کواُسکا سربراہ مقررکر دیا۔اور میتھوڈسٹ ،بپٹسٹ ، پریسبٹیرین ،پنتی کاسٹل اور باقی لوگوں نے بھی ، بالکل ایسا ہی کام کِیا ،اور اُنھوں نے آدمیوں کے گروہ بنائے اور اُنکے اُوپر سربراہ مقرر کر دیئے۔کوئی پرواہ نہیں کہ خُدا کیا کہتا ہے،وہ......آپ کواُسی طرح کرنا ہوگا جس طرح وہ کرانا چاہتے ہیں۔

(138) اچھا، یہ کیا ہے؟ یہ دنیا کے اندر رُوحانی بدکاری کے علاوہ اور کُچھ نہیں ہے، بلکہ یہ غلط قِسم کی عورت کی مثال ہے؛ جی ہاں ، جناب ، یہ انسان کے بنائے ہُوئے عقیدے ، بلکہ جھوٹے عقیدے ہیں۔ جب اُس نے ایسا کیا،تو پھر وہ ایک کسبی عورت بن گئی......اب مَیں اِس کو ثابت کرونگا۔ وہ خُدا کی نظر میں،ایک کسبی بن کر رہ گئی۔کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ بائبل ایسا کہتی ہے؟ جی ہاں ، جناب ۔ اور پھر اُس کی بیٹیوں نے بھی وہی کام کِیا۔

(139) اب مُکاشفہ 17 میں دیکھیں، اگر آپ نِشان لگانا چاہتے ہیں تو لگالیں۔اور یُوحنا رُوح میں آ گیا،''اور اُس نے ایک بڑی کسبی کو بیٹھے ہوئے دیکھا......'' کل رات بھی ہم نے اِس کو پڑھا تھا۔ وہاں سات پہاڑ ہیں۔اور وہ کام بھی جو اُس نے کیے۔اُس نے دُنیا کو حرام کاری میں مبتلا کر دِیا۔کیا یہ درُست ہے؟ ''زمین کے تمام بادشاہوں نے اُس کیساتھ حرام کاری کی،'' اُس نے دھوکہ دہی کی ،اور چوری کی ،اور جھوٹ بولا ،اور توبہ کرنے کیلئے ،اور--اور عبادت کیلئے پیسے لیے،اور باقی سب دوسرے کام کیے۔

(140) ٹھیک ہے،اب یادرکھیں، کہ اُسکی بیٹیاں بھی تھیں۔خیر، جب وہ ایک فرقہ، یا ایک تنظیمی ڈھانچہ کے ماتحت ہوگئی،تو پھر سارا نظام ہی غلط ہوگیا۔اور اگر حوّا نے،خُدا کی نافرمانی کرتے ہُوئے، ہر چیز کو جو اُس کے ماتحت تھی،موت کے مُنہ میں ڈال دِیا تھا؛ تو ہر کلیسیا جو منظّم ہو جاتی ہے،تو جو کُچھ اُسکے ماتحت ہوتا ہے، وہ اپنی ہر چیز کو موت کے مُنہ میں جھونک دیتی ہے۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔ پھر سب کُچھ ختم ہو جاتا ہے۔ یہ بات بالکل کلام کے مطابق ہے۔مُکاشفہ 17 کو پڑھیں۔ بائبل کہتی ہے کہ ''وہ اُس کو،اور اُس کی ساری اولاد کو آگ سے جلائیگا۔'' یہ سچ ہے۔ اِس کا مطلب ہے، کہ ہر ایک تنظیمی ڈھانچہ،اس بڑی کسبی کیساتھ جلا دِیا جائیگا۔

(141) اب دیکھیں، یہ بڑی سیدھی سی بات ہے، اور مُجھے -مُجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ اِسکو کلام سے سُنیں گے، اور مَیں -مَیں چاہتا ہوں کہ آپ کلام سے سُنیں۔ بائبل اِسی طرح کہتی ہے، اِس لیے یہ بات اِس کو درُست بناتی ہے۔

(142) وہ ایک ''کسبی'' بن گئی۔ آپ یہ بات مُکاشفہ کے، 17 ویں باب میں پڑھ سکتے ہیں۔ اُسنے، پھر اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے اپنے شوہر کے خلاف، حرام کاری کی۔ ''بہت اچھا،'' آپ کہتے ہیں، ''نہیں، مگر یہ بائبل کہتی ہے۔ اور کلام خُدا ہے۔ اگر آپ ایک بات کو لیں......

(143) جیسے کہ کیا آپ اِس بات کو پسند کریں گے کہ آپ کی بیوی کِسی اور آدمی کو چومے؟ اگر اُس نے اِس سے بڑھ کر اور کُچھ نہیں کِیا، تو آپ نہیں چاہیں گے کہ وہ ایسا کرے۔ ایسا کرنے سے وہ اپنی بے وفائی ثابت کریگی۔

(144) ''جو کوئی کلام میں سے ایک لفظ نکالے، یا اُس میں شامل کرے۔'' ہلّلویاہ! مسیح چاہتا ہے کہ اُسکی بیوی کلام کیساتھ پاک ہو۔ [بھائی برینہم چار مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں- ایڈیٹر۔] اور اِسی طریقے سے مسیح کی بیوی کو ہونا چاہیے۔

(145) کیونکہ، جب تک یہ سب کُچھ پورا، نہ ہو جائے، ایک نقطہ، یا ایک شوشہ، یا، چھوٹا سا لفظ بھی، توریت سے، یا اِس کتاب میں سے ہرگز ٹل نہیں سکتا۔ یسُوع نے کہا، ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔''

(146) اب اِسکی کوئی ذاتی تفسیر نہ کریں۔ کیونکہ وہ خالص، اور پاک چاہتا ہے، کوئی اسکے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کرے۔ مَیں نہیں چاہونگا کہ میری بیوی کِسی دوسرے شخص کیساتھ پیار کرے۔ اور جب آپ کلام کے علاوہ، کسی اور طرح کے دلائل سُننے کیلئے جاتے ہیں، اور اُن کو سُنتے ہیں، تو پھر آپ شیطان کیساتھ محبت کرتے ہیں۔ آمین! کیا اِس بات سے آپ مذہبی جوش محسوس نہیں کرتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] خُدا چاہتا ہے آپ خالص رہیں۔ اور کلام کیساتھ کھڑے رہیں۔ ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ ٹھیک ہے۔

(147) خُدا نے جس طرح باغِ عدن کے اندر، حوّا کیساتھ وعدہ کِیا تھا، اُسی طرح اُس نے اِس آخری حوّا کے ساتھ بھی وعدہ کیا ہے۔ جو کہ، پنتی کاسٹل کلیسیا، یعنی ابتدائی کلیسیا ہے، اور کلیسیا بذاتِ خُود، تمام زندوں کی ماں ہے، اسلیئے، کہ لوگ اُس میں داخل ہوتے ہیں۔ لیکن، آپ دیکھیں، کہ جب

لوگ اُس کے گناہوں میں شریک ہوتے ہیں، تو اُسکے ساتھ ہی مر جاتے ہیں۔

(148) جیسے یہاں ایک شخص آتا ہے۔اور وہ کہتا ہے، ''کہ مَیں -مَیں خُدا کی خدمت کرنا چاہتا ہُوں۔''

(149) وہ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، اب جو کام تمہیں کرنا ہے وہ یہ ہے۔ وہاں جاؤ، اور توبہ کرو۔'' ''ٹھیک ہے، مَیں ایسا ہی کرونگا۔ خُدا کو جلال ملے!'' وہاں جاؤ، اور توبہ کرو۔''

(150) ''اب آؤ ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ۔'' یہاں، یہاں رہے آپ۔ جی ہاں۔ سمجھے؟ وہی چیز حاصل کر لی۔ ہُوں! یہ سچ ہے، اور پھر ٹھیک اُسی کے ساتھ مر گئے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ یہ تو صرف......وہ بات ہے جو یہ کتاب سکھا رہی ہے، غور کریں وہ نہیں جو مَیں سکھا رہا ہُوں۔ بلکہ یہ ایسا کہتی ہے۔ ٹھیک ہے۔

(151) اب دیکھیں، خُدا نے جس طرح حوّا کے ساتھ وعدہ کِیا تھا، اُسی طرح اِس کیساتھ بھی وعدہ کِیا ہے۔ اُس نے حوّا کو بتایا کہ وہ وقت آئے گا جب اُس کے -کے پاس دوبارہ کلام واپس آئے گا۔ کیا آپ کو وہ بات یاد ہے؟ اور جہاں سے وہ گر گئی تھی، کلام اُس کو بحال کرے گا۔ کیونکہ، صرف ایک چیز ہے جو بحال کر سکتی ہے، اور وہ کلام ہے۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔

(152) جسطرح مَیں نے کہا، کہ آپ بندوق کو چلائیں؛ اگر آپ نشانے پر نہیں مارتے، تو معلُوم کریں کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ پھر آپ کو واپس وہیں آنا ہوگا اور دوبارہ شروع کرنا پڑیگا۔ سمجھے؟

(153) چنانچہ اگر آپ واپس آنا چاہتے ہیں، تو آپ کو نائسیا میں جانا پڑے گا۔ دیکھیں، یہ وہ مقام ہے جہاں سے آپکو دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ واپس مڑیں، اور اُن تمام تنظیموں سے دُور رہیں، اُن کلیسیاؤں سے دُور رہیں۔ ہم مکمل طور پر ان مہروں میں دیکھ رہے ہیں۔

(154) مَیں اپنی ساری زندگی، اِس پر تعجب کرتا رہا ہُوں، کہ مَیں اُن تنظیمی ڈھانچوں کے خلاف کیوں رہا ہُوں۔ لوگوں کے خلاف نہیں، ہرگز نہیں۔ کیونکہ لوگ میری اور آپ کی طرح، یا پھر کسی بھی انسان کی طرح ہیں۔ لیکن اُس نظام، تنظیمی نظام کے خلاف ہوں۔ اور اب مَیں اِس کو ٹھیک یہاں پر بھی دیکھتا ہُوں۔ مَیں اِس سے پہلے اِس کو سمجھ نہ سکا۔ اور یہ سچ ہے۔

(155) خُدا نے رُوحانی حوّا کیساتھ وعدہ کِیا، بالکل جسطرح اُس نے فطری حوّا کیساتھ کِیا، کہ کلام دوبارہ تُجھے بحال کرے گا۔ اور اِن آخری دِنوں میں وہ کلیسیا کو، اصل کلام کی طرف دوبارہ

بحال کرے گا۔

(156) اب ذرا بڑے غور سے دیکھیں۔مَیں -مَیں چاہتاہُوں کہ آپ کی پُوری تسلی ہوجائے۔ خُدا نے حوّا کیساتھ وعدہ کِیا، کہ وہ وقت آئے گا جب اُسکی نسل کے ذریعے کلام بحال کِیا جائے گا۔ کلامِ، بذاتِ خُود، بیج بن جائے گا۔اور جب اُسکو کلام کا نعیم البدل دے دِیا گیا،تو وہ اُس نعیم البدل کو تھامے رہی۔یُوں جب اُس کے پاس کلام آیا، تو اُس نے کیا کِیا؟ ’’مَیں اُسے نہیں چاہتی۔‘‘ وہ تو بہت زیادہ سادہ تھا۔اُس کو، مناسب دِکھائی نہ دِیا۔ وہ پالش کیاہُوا نہ تھا۔’’ بلکہ ایک اصطبل میں آیا تھا؟ اوہ میرے خُدایا! میرے خُدایا! اس قِسم کا شخص، جوایک دِن بھی سکول نہ گیا ہو؟ خیر، مَیں اُس کو قبول نہیں کرسکتی۔ وہ مسیح نہیں ہے۔ایک ایسا شخص جِسے لوگوں نے اِدھر اُدھر ٹھوکریں ماری ہوں،اور کیا اسے مسیح کہیں؟ اُنھوں نے ایک کپڑا اُسکے منہ پر ڈالا،اور پھر سرکنڈا اُس کے سر پر مارا؟ اور وہ خود کو ایک نبی کہتا ہے، بلکہ یہ کہتا ہے کہ ایک حقیقی نبی، اُٹھ کھڑا ہوا ہے؟‘‘

(157) دراصل، وہ نبیوں کو نہیں جانتے تھے۔کیونکہ یسُوع نے ایسا ہی کہا تھا۔اُس نے کہا،’’ اگر تُم نبیوں کو جانتے ہوتے،تو تُم مُجھے بھی جانتے۔‘‘ یہ سچ ہے۔

(158) اب غور کریں۔جب کلام اُسکے پاس آیا،تو وہ، بالکل اُسی طریقے سے آیا جس طریقے سے خُدا نے آنے کے لیے کہا تھا؛ لیکن اُس نے کِسی اور طریقے سے سوچا تھا۔مَیں یہاں دُلہن، یہودی دُلہن، عبرانی دُلہن کی بات کررہاہُوں۔اُس کا آغاز، حوّا سے ہوا تھا۔ پھر جب وہ اُس دُلہن کے پاس آیا،تو اُس نے بھی اُسے نہ چاہا۔کیونکہ وہ بھی اپنے نعیم البدل کے ساتھ رہنا چاہتی تھی۔

(159) اب دیکھیں، خُدا نے روحانی دُلہن کے ساتھ، پنتِی کوست پر وعدہ کیا، اور اِس سے پہلے کہ یہ واقع ہوتا، یعنی کلیسیا کے چارسو سال گرنے سے پہلے بتایا، اِس سے پہلے کہ وہ گرتے، اور وہ کام کرتے جو کہ اب وہ کرچکے ہیں۔اُس نے وعدہ کیا، کہ اِن آخری دِنوں میں وہ کلام کو پھر بھیجے گا۔

(160) جب یسُوع زمین پر تھا تو اُس نے بالکل یہی بات کہی تھی؛ کہ وہ اُسے دوبارہ بھیجے گا۔ اور وہ کیا...... وہ زمین پر کیا پائیگا؟ وہ بالکل وہی چیز پائیگا جو اُس نے پہلی مرتبہ زمین پر آکر پائی تھی۔ ٹھیک ہے۔کیونکہ لوگوں کے پاس وہی کُچھ ہے......اور، وہ اب بھی اپنے نعیم البدل کو چاہتے ہیں۔ لوگ اپنی تنظیموں کو چاہتے ہیں۔لوگ اپنے عقیدوں کو چاہتے ہیں۔اور وہ اُس طریقے سے زندگی گُزارنا چاہتے ہیں جس طریقے سے وہ چاہتے ہیں۔وہ یہ چاہتے ہیں،’’ اچھا،مَیں تو فلاں فلاں ہوں۔

اور مَیں فلاں فلاں سے تعلق رکھتا ہوں۔'' اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ خُدا کیا کر رہا ہے، اور وہ خود کو کس قدر ظاہر کر رہا ہے؛ وہ مُردے زندہ کر سکتا ہے؛ وہ دلوں کے بھید بتا سکتا ہے؛ وہ سب کُچھ کر سکتا ہے جو بائبل نے کہا تھا کہ وہ کریگا۔ لیکن اُنکو اس سے ذرا بھی فرق نہیں پڑتا۔'' وہ کہتے ہیں اگر وہ میری تنظیم کی تعلیم کے ساتھ میل نہیں کھاتا، تو پھر اُس میں کُچھ بھی نہیں ہے۔'' سمجھے؟

(161) اور بالکل یہی کام اُس عبرانی دُلہن نے کیا، یہ سچ ہے، دیکھیں، اُنھوں نے اپنے نعیم البدل کی سُنی۔ جبکہ خُدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اُنکے پاس اصل کو بھیجے گا۔ اور جب اصل آیا، تو اُنھوں نے اُسے نہ چاہا۔ کیونکہ وہ بہت ہی زیادہ سادہ مزاج تھا۔

(162) اب دیکھیں آج بھی بالکل وہی بات ہے، جبکہ ۔ جبکہ وہ منظر پر موجود ہے۔ اب دیکھیں، خُدا نے، ملاکی 4 میں کہا تھا، کہ وہ آخری دِنوں میں ایک پیغام بھیجے گا، جو بحال کرے گا۔ یوایل نے کہا تھا، ''مَیں اُن برسوں کو بحال کرونگا۔'' ہر ایک چیز جو روم نے ہڑپ کی، ہر ایک چیز جو میتھوڈسٹ نے ہڑپ کی، اور ہر چیز جو بپٹسٹ، اصل پنتی کاسٹل شاخ سے ہڑپ کر گئے، خُدا نے کہا، ''مَیں آخری دِنوں میں اُسے بحال کرونگا۔'' یہ سچ ہے۔

(163) خُدا ہمارے پاس اِس قسم کا آدمی بھیج سکتا ہے اور پھر...... ایک ہی بات ہے کیونکہ خُدا نے ہمیشہ اپنا کلام نبی کے پاس بھیجا، نہ کہ اصلاح کاروں کے پاس، بلکہ نبیوں کے پاس بھیجا۔ وہ اُس کا وقت نہیں تھا۔ اب اُس کا وقت آ رہا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ ہم اُسکے آنے کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ اور وہ بڑا ہی سادہ اور فروتن ہوگا! اور پھر...... اوہ، میرے خُدایا!

(164) آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ شان وشوکت والے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور پریسبٹیرین، اور پنتی کاسٹل، اُسکو قبول کرینگے؟

''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''پنتی کاسٹل۔''

(165) پنتی کاسٹل لودیکیائی ہیں۔ ''جو کہ امیر ہیں، اور کسی چیز کے محتاج نہیں۔''

(166) مگر وہ کہتا ہے، ''کہ تُو یہ نہیں جانتا کہ تُو غریب ہے۔'' ہوسکتا ہے کہ آپ کے پاس لاکھوں ڈالرز کی عمارتیں ہوں، تو بھی غریب ہیں، رُوحانی غریب ہیں۔

''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''کہ مَیں تو سب کُچھ دیکھ سکتا ہُوں۔''

''لیکن آپ اندھے ہیں!''

''خیر،'' آپ کہتے ہیں، ''خُدا مبارک ہو،مَیں تو ڈھانپاہُوا ہُوں۔''

''لیکن آپ ننگے ہیں!''

''ٹھیک ہے، لیکن مَیں اپنے جوانوں کیلئے پُر یقین ہوں۔ کیونکہ ہمارے پاس سیمنریاں ہیں۔ہم......''

(167) ''لیکن آپ اُسے نہیں جانتے۔'' اب دیکھیں کہ یہ بالکل اُلٹ کام ہیں۔ اب، بائبل کہتی ہے کہ لودیکیائی کلیسیا اِس حالت میں ہوگی......

(168) اور زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اِس بات کا انکار کرسکتا ہے کہ یہ آخری زمانہ نہیں ہے، کیونکہ، یہ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ، یا، ساتواں کلیسیائی زمانہ ہے۔ اور، ہم اِسی میں ہیں، اب دوسرے دو ہزار سال پورے ہورہے ہیں۔ اِس کے بعد مزید کلیسیائی زمانے نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ آخری برسات کے بھائی ایک اور تنظیم شروع نہیں کرسکتے۔ اِسکے علاوہ اور کوئی نہ ہوگی۔ اور اب یہ بھی اختتام پر ہے۔ آمین۔ اِس کے علاوہ مزید کلیسیائی زمانے نہ ہونگے۔ یہ سب گُزر چکے ہیں۔

(169) لیکن اگر پنتی کاسٹل پیغام آخری پیغام تھا...... بلکہ، راست بازی، تقدیس، اور رُوح القُدس کا بپتسمہ، آخری تین پیغام ہیں، اور آخری تین کلیسیائی زمانے پیداش کی مکمل صورت ہیں۔

(170) یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے کوئی عورت، بچہ کو جنم دیتی ہے؛ تو سب سے پہلی چیز جو وقوع میں آتی ہے وہ پانی ہے، اور اُس سے اگلی چیز خُون ہے، اور اُس سے اگلی چیز زندگی ہے۔

(171) جب اُنھوں نے صلیب پر یسُوع کو مارا، تو اُس کے بدن سے یہی چیز بہہ نکلی، جس نے کُچھ نیا بنایا......یعنی ایک-ایک پیداش ہوئی۔ اُنھوں نے اُس کی پسلی پر مارا، تو وہاں سے پانی اور خون بہہ نکلا، اور کہا، ''مَیں اپنی رُوح تُجھے سونپتاہُوں۔'' یہی تھا جو اُسکے بدن میں سے بہہ نِکلا یعنی پانی، خون، اور رُوح۔

(172) اب، پہلا یُوحنا 7:5 آپکو اِس کے بارے میں بتاتا ہے، ''کہ تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں، باپ، اور کلام (جو کہ مسیح ہے،) اور رُوح القُدس۔'' اور یہ تینوں ایک بات پر متفق ہیں؛ وہ ایک نہیں ہیں، لیکن وہ ایک بات پر متفق ہیں۔ مَیں نے یہاں پر کُچھ غلط کہہ دیا ہے۔ بلکہ تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں......اور، 'یہ تینوں ایک ہیں،'' میرا مطلب یہ ہے۔ تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں۔ پانی، خون، اور رُوح، اور یہ تینوں ایک بات پر متفق ہیں۔''

(173) آپ بغیر تقدیس کے راست بازی حاصل کر سکتے ہیں۔اور آپ بغیر راست بازی کے تقدیس حاصل کر سکتے ہیں۔آپ رُوحُ القُدُس حاصل کیے بغیر بھی تقدیس حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ دُرُست ہے۔

(174) جس طرح شاگردوں کو، یُوحنا 17:17 میں، پاک کیا، اور اُنکو بدرُوحیں نِکالنے کی طاقت دی، لیکن تو بھی اُنکو رُوحُ القُدُس نہ ملا تھا۔ سمجھے؟ یقیناً۔ اُنکو پنتی کوست کے دِن تک پہنچ کر، اُس وقت تک انتظار کرنا پڑا جب تک کہ رُوحُ القُدُس کا نزول نہ ہوا۔

(175) یہ وہ ہے جہاں یہوداہ نے اپنا رنگ دِکھایا۔آپ نے دیکھا کہ وہ رُوح کسطرح، راست بازی، اور تقدیس کا کام کرتا رہا۔لیکن جب وہ آخری منزل پر پہنچا، تو اُس نے اپنا رنگ دِکھایا۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔

(176) اب، غور کریں، کہ اِس وقت ہم آخری وقت میں ہیں۔اور جس طرح روحانی حوّا، یا جس طرح حقیقی...... بلکہ جس طرح عبرانی حوّا کیساتھ وعدہ کیا گیا تھا، یا عبرانی دُلہن کیساتھ کلام کے واپس آنے کا وعدہ کِیا گیا تھا۔اُسی طرح رُوحانی دُلہن یعنی پنتی کوست کے ساتھ، جو نائسیا کونسل میں گرگئی تھی، اِسکے ساتھ بھی آخری دِنوں میں کلام کے دوبارہ آنے کا وعدہ کِیا گیا ہے۔آپ کہتے ہیں، پھر کیا ہے......

(177) اگر آپ ایک اور حوالہ لکھنا چاہتے ہیں، تو مُکاشفہ 10 کو، لکھ سکتے ہیں۔ وہاں لکھا ہے، ’’آخری فرشتہ کے، زمانہ میں-میں، ساتویں فرشتہ (یعنی ساتویں پیامبر کی آواز دینے کے زمانہ میں) جب وہ نرسنگا پُھونکنے کو ہوگا، تو خُدا کا پوشیدہ مطلب پُورا ہوگا۔‘‘ سمجھے؟ واپس کلام کی طرف بحالی! بائبل بیان کرتی ہے کہ آخری دِنوں کا پیامبر، ’’اُنھیں دوبارہ اصل اِیمان کی طرف، والدوں کے ایمان کی طرف بحال کرے گا۔‘‘ لیکن کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ اُسے قبول کرینگے؟ نہیں، جناب۔ ’’آخری دِنوں میں وہ ایک مرتبہ پھر اصل کلام کو بحال کریگا‘‘ جسطرح خُدا نے ملاکی میں کہا ہے۔

(178) لیکن اُس نے اُسے کھو دِیا۔اب دیکھیں، اُس نے اُس کلام کو نائسیا میں کھو دِیا۔حوّا نے اُسے عدن میں کھو دِیا۔اور پھر اگلی عبرانی حوّا نے اُسے اپنی ہی کلوری پر رد کر دیا۔اور نائسیائی ٹولے نے اُسے اِن آخری دِنوں میں، بالکل اُسی طرح رد کر دِیا ہے۔ میرے خُدایا!

(179) لیکن جب کلام مجسم ہو کر آیا، تو حوّا، یعنی اُس، عبرانی کلیسیا نے، تمام رُوحانی زندوں کی

ماں نے، اُسے اُس وقت، رد کر دِیا۔ وہ اپنی رسُومات اور عقائد میں، اِس حد تک مُردہ ہوچُکی تھی، کہ اُس نے اُسے کھو دِیا۔ بالکل، اُسی طرح یہ بھی ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔

(180) اُنھوں نے زندہ کلام کو جو مجسم ہُوا، اور جس کا کلام کے ذریعے وعدہ کِیا گیا تھا، اُسے کھو دِیا۔ کلام نے ان کاموں کو کرنے کا وعدہ کِیا تھا۔ یہ وعدہ کِیا گیا تھا کہ آخری دِنوں میں اِس طرح ہوگا۔ ''جسطرح سدوم کے دِنوں میں ہُوا، اُسی طرح ابنِ آدم کے دِنوں میں بھی ہوگا۔'' اب غور کریں کہ سدوم کے دِنوں میں کیا ہوا تھا۔ ''جسطرح نوح کے دِنوں میں ہُوا، اُسی طرح ابنِ آدم کے دِنوں میں بھی ہوگا۔'' سمجھے؟ اب دیکھیں کہ اُس کے دِنوں میں کیا ہُوا تھا؟ اب، اُس نے کہا کہ یہ ویسے ہی ہوگا، اور اب ہم اُن دِنوں میں ہیں۔ اور ایسا ہو کر رہے گا، ٹھیک ہے، میرا خیال ہے، کہ مَیں کلام میں سے، اِس قِسم کے چھ سو وعدے پیش کر سکتا ہُوں، جو صرف اِس بات کا حوالہ دیتے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن، اب، وہ اِنھیں رد کرتے ہیں۔

(181) وہ اپنے ہی نعیم البدل اور رسُومات میں لپٹی رہی، اور اِس کی۔ کی بجائے...... کہ وہ حقیقی خُون کو لیتی، اِس کی بجائے وہ نعیم البدل خُون کے ساتھ لپٹی رہی۔ یسُوع، کلام نے، کہا جب وہ اُس پر ظاہر ہُوا، ''تو وہ اُن رسُومات میں پھنسی ہُوئی تھی......'' یسُوع، منکشف کلام نے، عبرانی، دُلہن کو کہا، ''تُم اپنی روایت کو ماننے کیلئے، خُدا کے حکم کو بالکل رد کر دیتے ہو۔ یہ موثر نہیں ہوسکتا۔''

(182) اب آج بھی یہی وجہ ہے، کہ، ہم کہتے ہیں کہ۔ کہ ہم میں بیداری ہے، جبکہ ہمارے پاس تنظیمی بیداری ہے۔ کیونکہ ابھی تک ہمیں حقیقی جنبش نہیں مِلی۔ نہیں، نہیں، ہرگز نہیں۔ نہیں، جناب۔ مت سوچیں کہ ہمیں بیداری مل گئی ہے۔ وہ ہمیں نہیں ملی۔ اوہ، اُنکے پاس کلیسیا کے لاکھوں لاکھ رُکن ہیں، لیکن بیداری نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ نہیں، نہیں۔

(183) دُلہن میں۔ میں ابھی تک ایسی بیداری نہیں ہے۔ سمجھے؟ ابھی تک کوئی بیداری نہیں۔ دُلہن کو اُبھارنے کیلئے ابھی خُدا کا ظہور نہیں ہُوا۔ سمجھے؟ ہم اُس کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ دیکھیں، اُس کیلئے سات نامعلوم گرجوں کی ضرورت ہوگی، کہ اُسے دوبارہ بیدار کر دے۔ جی ہاں۔ وہ اسے بھیجے گا۔ اُس نے اس کا وعدہ کِیا ہے۔ اب توجہ دیں۔

(184) اب دیکھیں، کہ۔ کہ وہ مُردہ تھی۔ اب اگر کلیسیائیں اپنے عقائد، اور رسُومات کو بھول کر، صرف بائبل کو اپنائیں، اور اُس کے وعدوں کے لیے دعا کریں، تو یہ اُن کیلئے موثر ہوگی۔ لیکن،

دیکھیں، یسُوع نے کہا، ''تُم، اپنی روایت کو ماننے کیلئے، خُدا کے حکم کو بالکل رد کر دیتے ہو۔'' ٹھیک ہے، اور یہی بات آج رُوحانی حوّا کے ساتھ ہے، غور کریں، آج کی رُوحانی دُلہن، برائے نام، کلیسیا ہے۔ جس نے خُدا کے کلام کو لے تو لیا، مگر وہ اُسے قبول نہیں کرتی۔ لیکن اُسکی بجائے، رسم و رواج کو قبول کرتی ہے۔ اِسلیئے، کلام اُس پر اثر نہیں کرتا، غور کریں، کیونکہ وہ کلام کیساتھ اپنی روایات کو بھی اُس میں شامل کرنے کی کوشش کرتی ہے، مگر اس سے کام نہیں چلے گا۔ اب دیکھیں، آج ہمیں کِس چیز کی ضرورت ہے......

(185) مَیں یہاں، اُس کی آمد کے پیغام رساں، رسالہ کی سُرخی پڑھتا ہُوں، ''کہ ہمیں واپس ایک نبی کی ضرورت ہے! ہمیں واپس ایک نبی کی ضرورت ہے!'' اور میرا خیال ہے، کہ جب وہ واپس آئیگا، تو لوگ اُسکے بارے میں کُچھ نہ جانیں گے۔ یہ بالکل...... دُرست ہے۔ کیونکہ آپ دیکھیں، یہ ہمیشہ اِسی طرح ہُوا ہے۔ ''ہمیں اُسکی ضرورت ہے،'' آپ جو کُچھ بھی کہیں، ''ہمیں واپس ایک نڈر، نبی کی ضرورت ہے، جو خُداوند کا کلام لائے۔'' اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ بائبل نے اس کا وعدہ کِیا ہے۔''

(186) اب، مَیں بھائی- بھائی مُورا اور دوسرے لوگوں کو جانتا ہُوں، وہ ایڈیٹر ہیں، اور مَیں نے اُسکے گھر میں، کھانا وغیرہ کھایا۔ وہ ایک بہت ہی اچھا شخص ہے جو- جو کہ چمڑے کے جوتوں کو استعمال کرتا ہے، میرا خیال ہے، کہ وہ اچھے لوگوں میں سے ایک ہے۔ لیکن، دیکھیں، کہ وہ خوب جانتا ہے کہ ہمیں ایک نبی چاہیے۔ اور سسٹر مُور، جو عورتوں میں سے ایک بہترین عورت ہے، وہ تھوڑے سے...... غریب ساتھی ضرور ہیں، مگر اُنھوں نے کافی قربانی دی ہے۔

(187) میری رائے کے مُطابق، ہیرلڈ آف ہز کمنگ، اِس میدان میں ایک بہترین اخبار ہے۔ کیا آپ نے اس بات کو دیکھا ہے کہ وہ ہمیشہ شور مچاتے رہتے ہیں، ''ہمیں ایک نبی کی ضرورت ہے! ہمیں ایک نبی کی ضرورت ہے!'' سمجھے؟ میرے خُدایا! یہ وہ بات ہے جس کا وہ ذکر کرتے ہیں۔

(188) آج، ہم اِس مقام پر ہیں، اور کل اور آج کی طرح، ہم اب بھی ریڈیو پر اعلان کر رہے ہیں، کہ......اور، بپٹسٹ، اور دوسری کلیسیاؤں کے لوگ کہتے ہیں، ''ہم کیتھولک لوگوں میں شامل نہیں ہونگے، لیکن ہم ایک طرح سے اُن کیساتھ رفاقت رکھیں گے۔'' سمجھے؟

(189) لیکن ٹھیک اِس جگہ سے، یہاں سے یہ پیغام دِیا جا رہا ہے، ''کہ اُس زہر آلودہ چیز سے

دُور رہیں!'' سمجھے؟ سمجھے؟'' جب تک دو شخص باہم متفق نہ ہوں وہ کس طرح اکٹھے چل سکتے ہیں۔؟'' روشنی اور تاریکی اکٹھے رفاقت نہیں رکھ سکتے۔ کیونکہ جب روشنی اندر آتی ہے،تو پھر تاریکی بھاگ جاتی ہے۔ سمجھے؟ ایسا نہیں ہو سکتا......روشنی بہت طاقت ور ہے! آپ اندھیرے کے ساتھ، روشنی کو نہیں بھگا سکتے۔ لیکن آپ روشنی کیساتھ، اندھیرے کو بھگا سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ وہ روشنی ہے، اور وہ کلام ہے۔ سمجھے؟ اب، آپ اِس مقام پر ہیں، اسلیئے سیدھے واپس آئیں۔ آپ اُسے جھوٹ نہیں بنا سکتے، اور نہ ہی کوئی غلطی کر سکتے ہیں۔ یہ ٹھیک سیدھا اُسی مقام پر واپس آئے گا۔ جی ہاں، جناب۔

(190) جس طرح کوئی شخص، آپ کیساتھ بحث کرنے کی کوشش کرتا ہے؛ اگر آپ جانتے ہیں کہ کہاں کھڑا ہونا ہے،تو پھر آپکو پتہ چل جائیگا وہ کیا ایمان رکھتا ہے۔

(191) یہ ایسے ہی ہے جیسے کہ آپ اگر ایک خرگوش کو لیکر ایک ڈربے کے اندر کھلا چھوڑ دیں، اور آپ اُس کا ہر سوراخ بند کر دیں۔ اور فقط دروازے پر کھڑے رہیں؛ وہ واپس آ کر رہیگا۔ کیونکہ اُس کیلئے صرف وہی ایک راستہ بچا ہے۔ سمجھے؟ اُس کو دوبارہ اُسی دروازے سے باہر آنا پڑے گا، کیونکہ وہی ایک راستہ ہے جس کے ذریعے وہ باہر نکل سکتا ہے۔ اگر وہ اس کے علاوہ ادھر اُدھر ٹکریں ماریگا؛ تو اپنی گردن کو یقیناً توڑ بیٹھے گا۔ مگر آپ صرف کھڑے ہو کر اُسے دیکھتے رہیں، وہ پھر واپس آئے گا۔ سمجھے؟ یہ بات ہے۔

(192) اسے کرنے کا صرف یہی طریقہ ہے۔ کلام کیساتھ کھڑے رہیں۔ آپ چاروں طرف، اپنے عقائد کے ساتھ دھماکے کر سکتے ہیں، اور ہر طرف سے اپنی گردن تڑوا سکتے، لیکن پھر بھی آپ کو ٹھیک اِسی کلام کے پاس واپس آنا پڑیگا۔ سمجھے؟ جی ہاں، جناب۔ کیونکہ یہی سب کُچھ ہے۔

(193) اب، دیکھیں، وہ۔وہ۔وہ۔وہ اِسے نہیں چاہتے۔ وہ خُدا کا کلام نہیں چاہتے۔ چونکہ وہ اپنی روایات کیساتھ لپٹی رہی، اِس لیے اُس نے خُدا کے کلام کو باطل کر دِیا۔

(194) یہی بات اب، رُوحانی حوّا کیساتھ بھی ہے۔ وہ بھی کلام کو نہیں چاہتی...... وہ اپنی روایات کیساتھ لپٹی رہنا چاہتی ہے، جس کی وجہ سے خُدا کے کلام سے دُور ہٹ گئی ہے۔ وہ خُدا کے کلام پر چلنے کی بجائے، اپنی تنظیموں، اور اپنے عقائد اور اپنے بزرگوں کی روایات پر چلنا چاہتی ہے۔

(195) اور جب آخری دِنوں میں، خُدا کے کلام کا وعدہ، اِسے یاد دِلایا جائے گا، تو وہ اُسے قبول نہ کرے گی، جس طرح عبرانی دُلہن نے کیا، کیونکہ، یہ اپنی روایات کیساتھ لپٹی ہوئی ہے۔ حقیقی کلام

ظاہر کیا گیا ہے، جو آزمودہ، اور تصدیق شُدہ، اور ثابت شدہ ہے، تو بھی وہ اِسے قبول نہیں کریگی۔ وہ اِسے قبول کیوں نہیں کرے گی؟ کیونکہ اُسکی پہلی مثال یہاں ہے۔ اور وہ ایسا نہیں کر سکتی۔ یہ سچ ہے۔ وہ اپنی مثال کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔ سمجھے؟ اور اِس کے متعلق پیشینگوئی کی جا چُکی ہے کہ وہ ایسا ہی کرے گی، پس آپ کسی چیز کو پورا ہونے سے کس طرح روک سکتے ہیں؟

(196) اب اِس کیلئے صرف ایک ہی کام باقی ہے جو کِیا جا سکتا ہے آپ جس جگہ ہیں اُسی جگہ خوش رہیں۔ یہی کافی ہے۔ لیکن اس کیلئے انتظار کریں۔ ٹھیک ہے۔

(197) خُدا نے وعدہ کِیا ہے، کہ آخری دِنوں میں، وہ اپنے کلام کو عیاں کریگا اور اِسکے سامنے اپنے کلام کی تصدیق کرے گا، تو بھی یہ اُس کا یقین نہ کرے گی۔ بلکہ وہ سب کُچھ، جس کا خُدا نے، اپنے بندوں، اور نبیوں کے وسیلہ اِس سے وعدہ کِیا تھا۔ خُدا نے، یسُوع مسیح کے ذریعے وعدہ کِیا۔ خُدا نے، یُوایل کے ذریعے وعدہ کِیا۔ خُدا نے، پولُس کے ذریعے وعدہ کِیا۔ خُدا نے، ملاکی کی معرفت وعدہ کِیا۔ یوحنا...... خُدا نے، یُوحنا کے ذریعے جس پر مُکاشفہ نازل ہوا، اور باقی سب نبیوں کی معرفت وعدہ کیا، کہ آخری پیغام اِس کیلئے کیا ہوگا۔ اب، اگر آپ اِن حوالوں کو لکھنا چاہیں تو لکھ لیں، گو، آپ سب اِن کو جانتے ہیں: یسُوع نے، یُوحنا 14:12 میں، اور یُوایل، شاید یُوایل 2:38؛ پولُس نے، دوسرا تِمُتھیُس 3 میں کہا۔ ملاکی، 4 باب؛ اور یوحنا عارف کا، مُکاشفہ 10:، سترہویں، بلکہ پہلی تا سات آیت۔ غور کریں، حقیقت میں اب یہی چیز وقوع میں آئیگی! اور، کلیسیا کیلئے، یہ کیا ہے؟ مجسمِ کلام ایک بار پھر اپنے لوگوں کے درمیان مجسم ہُوا ہے! سمجھے؟ اور یہ اب بھی اُس کا یقین نہیں کرتے۔

(198) کیا آپ جانتے ہیں کہ یسُوع نے کیا کہا جب اُس نے دیکھا کہ وہ...... بلکہ اُس نے اُن لوگوں کے سامنے معجزات کیے اور ثابت کِیا کہ وہ خُدا ہے؟ جو کُچھ وہ کرتا تھا، اُس نے اُس سے ثابت کِیا۔ کہ وہ کیا تھا۔ اُس نے بالکل وہی کام کیے تھے۔ اُس- اُس نے اُن سے کہا، اُس نے کہا، ”اوہ، اے کُفرِ نحوم، کیا تُو، آسمان تک بلند کیا جائیگا، کیونکہ جو کام تُجھ میں...... بلکہ جو معجزے تُجھ میں ظاہر ہوئے، اگر سدوم میں ہوتے، تو آج تک قائم رہتا۔“ یہ سچ ہے۔ اور کفرنحوم میں، اُس وقت اُس نے چند لوگوں کو ہی تندرُست کیا تھا، اور اُن کے دِلوں کے بھید ظاہر کیے تھے، اور پھر وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔ جی ہاں۔ بس یہی سب کُچھ کیا تھا۔ سمجھے؟

(199) اب لوگ نہیں جانتے کہ بڑے کام کیا ہیں ۔لوگ سوچتے ہیں کہ اِس کیلئے ایک بڑا پروگرام ہونا چاہیے جہاں ہر شخص کھڑا ہو،اور جج صاحب تقریر کریں ،اور-اور باجے بجائے جائیں، اور رنگ برنگی جھنڈیاں لگائی جائیں،اور-اور اعلیٰ لباس میں ملبوس عورتیں ہوں، اور پھر اُن لوگوں کا......انتظار کیا جائے، جو پی ایچ ۔ڈی، اور ایل ایل ۔ڈی، اور بڑی، لمبی لمبی ٹوپیوں والے لوگ ہوں، جنہوں نے اپنے کالروں کو موڑ رکھا ہو، اور باقی سب کُچھ کر رکھا ہو، اور وہ چلتے ہوئے اندر آرہے ہوں۔''لوگوں کی نظر میں یہ بڑا کام ہے۔''

لیکن خُدا کہتا ہے،''یہ بیوقوفی ہے۔''

(200) اور خُدا کِسی معمولی سے شخص کو لیتا ہے جو اے بی سی کے درمیان ،بمشکل امتیاز کر سکتا ہو،اور وہ کوئی ایسا کام کرتا ہے جو حقیقی کلیسیا میں آگ لگا دے۔اور باقی لوگ ایسوں کو کہتے ہیں،''وہ جنونیوں کا ٹولہ ہے۔''لیکن خُدا اُسے''عظیم'' کہتا ہے،لیکن دُنیا اُسے''بیوقوف کہتی ہے۔''اور جسے دُنیا''عظیم'' کہتی ہے،خُدا اُسے''بیوقوف'' کہتا ہے۔غور کریں، یہ بالکل ایک دوسرے کے اُلٹ ہے۔سمجھے؟اور جس چیز کا خُدا نے وعدہ کِیا ہے،وہ اُسے پُورا کرے گا اور پورا کر رہا ہے۔سمجھے؟ ہم یہاں پر ہیں۔

(201) اب دیکھیں،ابھی تک،اِس حوّا نے ویسا ہی کیا ہے جیسا اُس عبرانی حوّا نے کیا تھا۔یہ بھی قبول نہیں کرے گی۔آپ مُردوں کو زندہ کر سکتے ہیں۔آپ خُدا کے رُوح کو دیکھ سکتے ہیں۔یسُوع نیچے آیا،اور اُس نے اپنے آپ کو خُدا کا بیٹا ثابت کِیا۔پہلے،اُس نے منادی کرنا شروع کی۔ٹھیک ہے،اور لوگوں نے سوچا،''اچھا،یہ کوئی عجیب سا شخص لگتا ہے۔بحرحال،یہ کون ہے؟''خیر،آپ جانتے ہیں پہلی بات، جو لوگوں نے کہنی شروع کی......

(202) بے شک،اِس سے پہلے،اُنھوں نے اُس کے پیشرو،یُوحنا سے،کہنا شروع کِیا،''کیا تو مسیح ہے؟''

(203) اُس نے کہا،''نہیں۔لیکن وہ یہاں کہیں تُمہارے درمیان ہی کھڑا ہے۔''جی ہاں۔ سمجھے؟ کیسے؟ وہ جانتا تھا کہ اُس کا پیغام کب رونما ہوگا،اور وہ کیا کرنے والا ہے۔اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ کیا کرنے والا تھا۔

(204) بالکل ویسے ہی جسطرح نوح حنوک پر نگائیں لگائے ہوئے تھا۔جب حنوک چلا گیا،

تو نوح نے کہا، ''بہتر ہے کہ کشتی کے قریب ہو جائیں۔ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔'' نوح حنوک کی طرف دیکھتا رہا۔ سمجھے؟

(205) اور یُوحنا اُس نشان کو دیکھتا رہا جس کے بارے میں یسُوع نے، یا خُدا نے اُسے بتایا تھا، کہ وہ اُسے دیکھے۔ اُس نے کہا، ''وہ اِس وقت، تُمہارے درمیان کھڑا ہے۔ مَیں اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن مَیں اُسے جان جاؤں گا۔''

(206) جب وہ وہاں کھڑا تھا، تو اُنھوں نے کہا، ''کیا تو مسیح ہے؟'' اُنھوں نے کہا، ''ہمیں ہیڈکوارٹر کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔'' جی ہاں۔ بزرگوں، اور اُن سب نے، ہمیں یہاں بھیجا ہے۔ اگر تو مسیح ہے، تو پھر تُو اُوپر کیوں نہیں آتا اور خود کو ظاہر کیوں نہیں کرتا، تُو یہاں اِن عام لوگوں میں سے نہیں! تُو یہاں اُوپر آ اور خود کو ظاہر کر۔''

(207) اُس نے کہا، ''مَیں مسیح نہیں ہُوں۔'' بلکہ اُس نے کہا، ''مَیں تو بیابان میں پُکارنے والے کی آواز ہُوں۔''

(208) اور یہ بات اُن کے سروں پر سے گُزر گئی جتنی کہ گزر سکتی تھی۔ وہ اُس کے بارے میں کُچھ نہ جانتے تھے، دیکھیں، حالانکہ وہ اُس کے آنے کی راہ دیکھ رہے تھے۔ ''لیکن یہ ویسا شخص نہیں ہوسکتا۔ اوہ، میرے خُدایا، اگر ہے تو بڑا بھیانک ہوگا!''

''تُو کِس اسکول سے آیا ہے۔''

''کِسی سے نہیں۔''

کیا تیرے پاس رفاقتی کارڈ ہے؟''

''وہ کیا ہوتا ہے؟'' سمجھے؟

(209) وہ خُدا کا مسح کِیا ہُوا تھا۔ اُس نے کہا، ''میرے پاس ایک چیز ہے۔ درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہُوا ہے۔'' اب، اُس کے-- کے پاس یہی کُچھ تھا۔ اُس نے جنگلی آدمیوں کی طرح بات کی، نہ کہ مذہبی آدمیوں کی طرح؛ وہ تو سانپوں، اور کلہاڑیوں، اور درختوں، وغیرہ کی بات کرتا تھا۔ اُس -اُس نے مذہبی طور طریقے سے بات چیت نہ کی۔

(210) مگر یسُوع نے کہا تھا کہ اُس کی مانند کوئی نبی نہ ہُوا۔ ''اُس وقت، عورتوں میں سے کوئی بھی شخص، اُس کی مانند پیدا نہ ہُوا تھا۔'' یہ دُرست ہے۔ ''وہ نبی سے بڑھ کر تھا۔'' وہ عہد کا پیامبر تھا،

جوٹھیک آنے والے، دونظاموں کے- کے درمیان کھڑا تھا۔ سمجھے؟'' وہ نبی سے بڑھ کر تھا۔''

(211) لیکن پھر- پھر بھی وہ اُسکونہیں جانتے تھے۔ وہ اُس کونہیں سمجھتے تھے۔ وہ ایک طرح سے عجیب ساشخص تھا، دیکھیں، اُنھوں نے اُسے رد کر دیا۔

(212) پھر جب یسُوع آیا، تو پھر، اُس بڑھئی کے بیٹے کو، قبول کرنے کیلئے تیار نہ تھے، اُس میں کُچھ خاص بات نہ تھی، بلکہ اُسکوتو اِس قدر بُرا نام دیا گیا، کہ'' وہ ناجائز اولاد ہے۔'' اور، وہ اُس قِسم کے، شخص کودیکھنے کیلئے تیار نہ تھے۔

(213) لیکن، دیکھیں کہ خُدا نے کیا کِیا۔ اُس نے غیر تعلیم یافتہ، غریب، مچھلی پکڑنے والوں، جنگلی لوگوں، کسانوں، اور کسبیوں کولیا، اور عالیٰ مرتبہ لوگوں کو وہیں بیٹھے رہنے دِیا۔ کیوں؟ یہ کیا تھا؟ اُس نے ایسا کیوں کِیا؟ اُس نے ایسا کام کیوں کیا؟ کیا آپ اِس کا تصور کر سکتے ہیں؟ اِس لیے کہ اُن لوگوں نے اُسے خُدا کے کلام کے طور پر پہچانا۔ اب آئیں ذرا ایک مِنٹ کیلئے اُن کو دیکھیں۔

(214) یہاں ایک جاہل بُوڑھا مچھیرا ہے، جو اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتا۔ بائبل کہتی ہے کہ'' وہ ان پڑھ اور جاہل تھا۔ وہ تو مچھلیاں پکڑتا تھا اور اُنھیں جمع کرتا تھا۔ وہ آگے گیا اور دیکھا کہ یہ کیسا شور ہے۔ لیکن وہ دِل کی گہرائی میں جانتا تھا، کہ بائبل نے کہا ہے کہ مسیح آئے گا...... کیونکہ تمام عبرانی مسیح کی راہ دیکھ رہے تھے، اور جب وہ آئیگا تو کلام کے مطابق ہوگا۔

(215) کیونکہ وہاں بہت سے مسیح، اُٹھ کھڑے ہُوئے تھے اور کہتے تھے،'' کہ مَیں وہی ہُوں،'' اور ایسے سینکڑوں لوگ اُس کی رہنمائی، میں چلے گئے، اور- اور وہ تباہ اور برباد ہو گئے۔ لیکن، دیکھیں، یہ اس لیے ہوا کہ جب حقیقی آدمی آئے تو اُس سے دُور رہا جائے۔

(216) ہمارے پاس ایلیاہ کی چادر اور چوغہ، اور باقی سب کُچھ موجود تھا، مگر جب اصل چیز آتی ہے تو یہ- یہ- یہ- یہ سب چیزیں ہمیں حقیقی چیز سے دُور لے جاتی ہیں۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ ہر قِسم کے لوگ جو چوغے اور لباس پہنتے تھے، اور ہر قِسم کی ٹوپیاں پہنتے تھے، اور باقی کام کرتے تھے۔ اِس سے کُچھ نہیں ہوتا...... یہ- یہ تو صرف ثبوت ہیں۔ بالکل ایک جعلی ڈالر کی طرح، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ کہیں پر اصل بھی موجود ہے، اور آپ اُسکو حاصل کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟

(217) پس وہ آیا۔ اور وہ بلند مرتبہ لوگ باہر نکلے، مگر وہ اپنے نعیم البدل کیساتھ لپٹے رہے! '' کیونکہ،'' وہ کہتے تھے،'' اب، اگر مسیح آتا ہے، تو وہ یقیناً کائفا کے پاس آئیگا۔ وہ ہماری تنظیم

میں آئے گا۔وہ فریسیوں کے پاس آئے گا۔‘‘اور صدوقی بھی، ’’آپ کی طرح ہی سوچتے تھے! کہ وہ صدوقیوں کے پاس آئے گا۔‘‘اور وہ یہاں تھے، سمجھے، آج بھی یہ ویسے ہی ہیں، اب۔

(218) لیکن جب وہ آیا، تو وہ اجنبی تھا۔اوہ، وہ اُنکی سوچ کے، بالکل برعکس آیا، مگر وہ کلام کے مُطابق آیا۔اور وہ کلام کو نہیں جانتے تھے۔

(219)۔مُجھے یہ، حقیقت کہنے دیں، آپ جان جائینگے......اور یہ آپ کے دِل میں بیٹھ جائیگی۔ مَیں چاہتا ہُوں کہ یہ آپکے دِل میں بیٹھ جائے۔دیکھیں، آج آپ کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہے، اور آپ بھی کلام کو نہیں جانتے! سمجھے؟

(220) یسُوع نے کہا، ’’تُم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو، مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے۔‘‘

اُنھوں نے کہا، ’’کہ ہمارے پاس موسیٰ ہے۔‘‘

(221) پس، اُس نے کہا، ’’اگر تُم موسیٰ کو جانتے، تو مُجھے بھی جانتے۔‘‘ وہ موسیٰ کو نہیں جانتے تھے۔اِسلیئے وہ اُس کو بھی نہیں جانتے تھے۔وہ صرف ایک عقیدے کو جانتے تھے جس میں وہ پیدا ہوئے تھے۔

(222) اب آئیں اُس بوڑھے مچھیرے کو دیکھتے ہیں۔اُس نے اپنی ٹوکری کو نیچے رکھا۔اور اپنی سفید داڑھی کو سنوارتے ہوئے، آگے بڑھتا ہے اور کہتا ہے، ’’میرا خیال ہے کہ اُسے دیکھوں کہ وہ کون ہے۔‘‘

(223) اُس کے بھائی نے کہا، ’’آجاؤ۔وہاں نیچے چلتے ہیں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’یہ وہی شخص ہے۔ یہ وہی ہے جس نے اگلے دِن کُچھ کہا تھا......گزشتہ رات مَیں ساری رات اُس کے ساتھ رہا۔کیا تُم یُوحنا سے واقف ہو، جس کے بارے میں مَیں تمہیں بتارہا تھا؟‘‘

(224) ’’ہاں، وہ جنگلی آدمی جو وہاں پر ہے۔ہاں، مَیں نے بھی اُسکے بارے میں سُنا ہے۔‘‘ ’’اچھا،‘‘ اُس نے کہا، بوڑھے شمعون، تُم اُسے جانتے ہو، ’’مَیں نے اُس کے بارے میں سُنا ہے۔ جی ہاں، تقریباً دو یا تین ماہ ہونے کو ہیں، کہ مَیں وہاں، اُس کے پاس گیا تھا۔جی ہاں۔‘‘

(225) ’’اچھا، اُس نے کہا......ایک دِن جب وہ وہاں کھڑا تھا، تو اُس نے ایک عجیب سی بات کہی تھی۔اُس نے کہا تھا، ’تم جانتے ہو، کہ وہ ٹھیک ہمارے درمیان کھڑا ہے!‘ اُنھوں نے کہا، تُجھے

کیسے معلوم ہے؟' اُس نے اُس طرف نِگاہ کی؛ تو ایک عام سے شخص کو کھڑے دیکھا۔ اُس نے کہا، 'مَیں نے خُدا کی رُوح کو، کبوتر کی مانند، اُس پر اُترتے دیکھا ہے۔ اور مَیں نے یہ آواز آتی سُنی جو کہہ رہی تھی، یہ وہ ہے۔ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خُوش ہُوں۔''' پس اُس نے، پانی میں اُتر کر اُسے بپتسمہ دِیا تھا۔ ٹھیک ہے، اور وہیں، اُس نے کہا تھا، کہ وہ اُسے جانتا ہے۔''

(226) شمعون نے کہا،''اوہ، لیکن مَیں نہیں جانتا۔'' ''مگر مَیں اِن باتوں کو، کئی بار سُن چُکا ہُوں۔'' مگر جب وہ وہاں آیا۔ تو اُس کے دل میں پہلے سے مقرر کِیا ہُوا ایک بیج تھا۔ سمجھے؟ اور یسُوع نے اِسی طرح کہا۔ یہ سچ ہے۔ وہ اُس کی طرف گیا۔ اور چلتے ہُوئے آگے بڑھا۔ اور کہا،'' کہ مَیں میٹنگ میں جاؤنگا اور دیکھوں گا۔'' اور اِس طرح وہ چلتے ہوے آگے بڑھا۔

(227) اور یسُوع وہاں ایک عام سے، شخص کی طرح کھڑا تھا۔ اور وہ وہاں چلا گیا۔ تو یسُوع نے کہا،''پس، تیرا نام شمعون ہے۔ اور تیرے باپ کا نام یوناہ ہے۔'' اِس بات نے اُسے حیران کر دیا۔ کیوں؟ وہ چھوٹا سا ابدی زندگی کا بیج پُھوٹ نکلا۔ جی ہاں، جناب۔

(228) اُس نے کہا،'' ذرا ایک منٹ ٹھہریں! یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ کیونکہ تُو نے مُجھے کبھی نہیں دیکھا۔ اور نہ ہی تو میرے باپ کو جانتا ہے،' کیونکہ وہ تو کئی سال پہلے فوت ہو چُکا ہے۔ لیکن تُو تو اب آیا ہے، اور مُجھے اُس کے بارے میں بتا رہا ہے؟ اب، مَیں جانتا ہُوں کہ ایسا بائبل کہتی ہے......'' اب، وہ پیچھے نہیں گیا کہ بزرگ کیا کہتے ہیں۔'' بلکہ بائبل کہتی ہے کہ مسیح ایک نبی ہوگا۔ وہ یہاں ہے۔ یہ وہی ہے۔''

(229) ایک دِن وہ چند یہودیوں کیساتھ، سامریہ میں سے گزر رہا تھا۔ اُس نے اُنہیں الگ کیا۔ اور وہاں پر ایک بدنام عورت آئی، آپ جانتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ایک حسین عورت ہو۔ اور وہ ایک بچی کی طرح، گلیوں میں گھوم رہی تھی۔ وہ وہاں سے گُزر رہی تھی۔ شاید وہ کِسی چیز کے مُتعلق سوچ رہی تھی۔ اور وہ وہاں آ گئی اور اُس نے اپنی بالٹی نیچے کنویں میں لٹکا دی۔ اور آپ جانتے ہیں، اُس نے چرخی کیساتھ بالٹی کو نیچے اُتارنا شروع کِیا، تا کہ اُس میں پانی بھرے۔ اور اُس نے ایک شخص کو یہ کہتے سُنا،''مُجھے پانی پلا۔'' اُس نے اِدھر اُدھر دیکھا، تو ایک درمیانی عمر کے یہودی کو بیٹھے ہُوئے پایا۔

(230) اُس نے کہا،'' کہا، کیا تو یہودی نہیں ہے؟ تُجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ تیرے لیے روا نہیں کہ تُو میرے ساتھ بات کرے۔ کیونکہ مَیں ایک سامری ہُوں۔''

(231) اُس نے کہا،''اگر تو جانتی کہ وہ کون ہے جو تُجھ سے بات کر رہا ہے،تو تُو......مُجھ سے مانگتی تو مَیں تُجھے پانی دیتا۔''

(232) اُس نے کہا،''تیرا بالٹی کہاں ہے؟''سمجھے؟''اور تیری ڈوری کہاں ہے؟''

''خیر،''اُس نے کہا،''جو پانی میں دیتاہُوں وہ زندگی ہے؟''

(233) ''کیا؟''سمجھے؟''کیوں،''اُس عورت نے کہا،''کیوں،تم سب چاہتے ہو کہ یروشلیم میں پرستش کرنی چاہیے۔جبکہ ہمارے باپ دادا نے اُس پہاڑ پر پرستش کی......''

(234) ''اوہ،''اُس نے کہا،''یہ درُست ہے،لیکن،''اُس نے کہا،''ہم یہودی جسے جانتے ہیں اُسکی پرستش کرتے ہیں۔لیکن،''اُس نے کہا،''تم جانتے ہو،وہ وقت آتا ہے جب-جب تُم نہ یروشلیم میں پرستش کروگے اور نہ ہی اُس پہاڑ پر۔''اور اُس نے کہا،''کیونکہ-کیونکہ خُدا رُوح ہے اور ضرور ہے،کہ اُس کے پرستار،رُوح اور سچائی سے اُسکی پرستش کریں۔''خیر،آپ جانتے ہیں،اُس عورت نے اُس کا جائزہ لینا شروع کِیا۔

یسُوع نے کہا،''جا اپنے شوہر کو یہاں بلا لا۔''

اُس عورت نے کہا،میرا شوہر؟ میرا تو کوئی شوہر نہیں؟''

(235) ''کیوں،''یسُوع نے کہا،''یہ تُو نے سچ کہا۔''اُس نے،کہا،''کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چکی ہے،اور اب چھٹے کیساتھ ہے۔''اُس نے کہا،پانچ تُو کر چکی ہے۔اور-اور،تُو،تُو جانتی ہے۔اور تُو نے سچ کہا ہے۔

(236) غور کریں! یہ کیا تھا؟ اُس بیج پر اُس روشنی کی کِرن پڑی۔اور وہ بیج وہاں پر پڑا ہوا تھا،جسے خُدا کی معرفت کہا گیا تھا۔جی ہاں،جناب۔

(237) بیج زمین کے اندر تھا۔جب خُدا نے پانی کو خشکی سے الگ کِیا،تو اُس پر سورج کی روشنی پڑی،اور وہ پُھوٹ کر اُوپر آ گیا۔یہ سچ ہے۔سمجھے؟ سورج ہی،وہ چیز ہے جس کی بیج کو ضرورت تھی۔اُسے روشنی کی ضرورت تھی۔جی ہاں،جناب۔

(238) جب رُوحُ القُدس نے،جو یسُوع کے اندر تھا،اُسکی ماضی کی زندگی کو جھنجھوڑا،اور اُس پر ظاہر کِیا،تو اُس پر وہ روشنی پڑی۔اُس نے کہا،''جناب،مُجھے ایسے لگتا ہے کہ تُو ایک نبی ہے۔''اُس نے پھر کہا،''اب،ہم جانتے ہیں،مَیں بھی جانتی ہُوں،کہ مسیح جب آئے گا،تو یہی کام وہ کریگا۔اور

ہمارے پاس سینکڑوں سالوں سے کوئی نبی نہیں آیا۔سینکڑوں سالوں سے، ہمارے پاس کوئی سچا نبی نہیں آیا۔'' اُس نے کہا،''تُو نے مُجھے میرے شوہر کے بارے میں کیسے بتایا، اور یہ کیسے بتایا کہ مَیں کتنے شوہر کر چُکی ہُوں، اور وغیرہ وغیرہ۔ کیوں؟ اُس نے کہا،''مَیں اِس بات کو نہیں سمجھ سکی۔'' وہ کہنے لگی،''ٹھیک ہے، مگر جب مسیح آئے گا، تو وہ یہ سب باتیں بتائیگا۔لیکن تُو کون ہے؟

اُس نے کہا،''مَیں وہی ہُوں۔''

یہ بات تھی۔ سمجھے؟ وہ ایک کسبی تھی!

(239) لیکن کاہنوں نے اِدھر اُدھر دیکھا اور کہا......اچھا، کیونکہ اُن کو اپنی جماعت کے سامنے جواب دینا پڑتا تھا۔ اُنہوں نے کہا،''تم اُس شخص کیساتھ بیوقوف نہ بنیں۔ وہ- وہ بدرُوح گرفتہ ہے۔ بس یہی بات ہے۔'' اب دیکھیں، یہ فرق ہے۔ یہی بات آج کل بھی ہے۔ سمجھے؟ آج بھی وہی بات ہے، اور بالکل ویسے ہی ہو رہا ہے۔ جی ہاں۔ جی ہاں، جناب۔

(240) چونکہ روشنی کی کرن، اُس پر پڑی، اِس لیے وہ اُسے جان گئی۔ اُنھیں دیکھیں......اُن مچھیروں، جنگلی لوگوں، کسانوں، محصول لینے والوں، اور کسبیوں نے، اُسکے اندر اُن باتوں کو دیکھا جو کلام نے واضح طور پر بتایا تھا کہ وہ کریگا۔ مگر فریسی، اپنی روایات کی وجہ سے نہ دیکھ سکے۔ [بھائی برنہم رُکتے ہیں اور کسی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جبکہ جماعت مثبت انداز میں جواب دیتی ہے- ایڈیٹر۔] لیکن وہ، اپنی روایات کی وجہ سے نہ دیکھ سکے۔ لیکن کسبیوں، کسانوں، اور اِس قِسم کے لوگوں نے، اُسے دیکھا، کیونکہ وہ پہلے سے مقرر تھے۔ جب اُن کے دِلوں سے شک دُور ہُوا، تو پھر بیج بڑھنے لگا۔ یہ سچ ہے۔

(241) اُس عورت نے کیا کِیا؟ کیا اُس نے کہا،''اچھا، مَیں مسیح سے مل کر بڑی خوش ہوں؟'' اوہ، نہیں، بھائی۔ وہ شہر میں بھاگ گئی۔ وہ پانی کو بھی بُھول گئی۔ اُس نے کہا،'' آؤ، اور ایک شخص کو دیکھو جس نے میرے سارے کام مُجھے بتا دیئے۔ کیا ممکن ہے کہ یہی وہ شخص ہو جس کے بارے میں کلام کہتا ہے کہ مسیح آئے گا؟'' کیا یہ بالکل وہی نہیں؟'' اور لوگوں نے بالکل وہی کچھ دیکھا۔

(242) جیسے یسُوع مسیح نے، مُقدس یُوحنا 12:14 میں کہا ہے، کہ یہ پھر دوبارہ ہوگا۔ اُس نے لوقا میں بھی ایسا کہا ہے، جب اُس نے کہا کہ،''جیسا نوح کے دِنوں میں ہُوا۔'' خُدا نے کِسطرح اپنے آپ کو ایک انسانی جامے میں ظاہر کِیا، اور بتایا کہ اُس کے پیچھے کون ہے؛ اور سارہ نے کیا کِیا؟

وہ خیمے کے اندر ہنسی۔اور یہ سارے حوالے، ملاکی کے حوالے،اور وغیرہ وغیرہ، جن کی آخری دِنوں کے بارے میں پیشینگوئی کی گئی ہے۔عبرانیوں 4 بتاتا ہے، کہ ’’کلام‘‘ واپس آتا ہے۔ بلکہ ملاکی 4 کہتا ہے کہ یہ ایک آدمی کے ذریعے واپس آئے گا۔عبرانیوں 4 میں لکھا ہے، ’’کہ خُدا کا کلام دِل کے خیالوں کو جانچتا ہے۔‘‘

(243) لوگ اِن باتوں کو ہوتے ہُوئے دیکھ کر بھی، اِن سے دُور بھاگتے ہیں۔۔ کیونکہ اُن کی روایات اِن باتوں کو چھپا کر بے اثر کر دیتی ہے۔ ہم ٹھیک، اِس مقام پر ہیں۔ یہی ساری بات ہے۔ ہوُں۔

(244) آپ جانتے ہیں، کہ وہ آج بھی وہی کام کرسکتا ہے۔ وہ ٹھیک منظر پر آیا اور بالکل وہی کام کیے جو اُس نے اُس وقت کیے تھے، جیسے کہ اُس نے کہا تھا کہ وہ کرے گا۔ سمجھے؟ اُس نے ان کاموں کو کرنے کا وعدہ کِیا ہے۔ اُس نے ان کاموں کو کرنے کا وعدہ کِیا ہے۔اور اگر وہ ان کاموں کو کرتا ہے،تو پھر لودیکیہ کے پیامبر سے بھی ان کاموں کو کرنے کی توقع کی جاسکتی ہے۔

(245) اور پھر جب لودیکیہ کی کلیسیا نے ان کاموں کو ہوتے ہُوئے دیکھا ہے،تو یہ بالکل وہی کریں گے جو عبرانی کلیسیا نے شروع میں کِیا تھا۔اوہ، اِس کی پرواہ نہیں کہ اسے کتنے اچھے انداز میں ثابت کِیا جاتا ہے، لیکن وہ ہر حال میں، ایسا کرینگے۔اوہ، میرے خُدایا!

(246) اب دیکھیں، اُس نے کہا ایسا ہوگا۔ ہم اصل کلام کی طرف واپس مُڑینگے، کیونکہ ایمان کو دوبارہ، بلکہ اصل اِیمان کو، دوبارہ، بحال کرنے کا وعدہ کِیا گیا ہے۔اور اُس نے ان کاموں کو کرکے، اپنے آپ کو عیاں کِیا ہے کہ وہ اپنے لوگوں کے درمیان سکونت کر رہا ہے؛ یہاں تک کہ اُس نے اُسکی ایک تصویر بھی اُتارنے دی، جِسے سائنسی طور پر ثابت کِیا گیا ہے۔ مگر پھر بھی وہ اس کا یقین نہیں کرتے۔ اُس نے ثابت کرنے کیلئے، کیمرے کی میکینکل آنکھ کو اسکی تصویر لینے دی ہے۔ وہی آگ کا ستون، جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، عبرانیوں 13:8، اور یہ۔ یہ دِکھانے کیلئے، کہ یہ سائنسی طریقے سے، اور ہر طرح سائنسی طور پر اِس روحانی ہستی کو ثابت کِیا جائے۔ ہر طرح سے اسکی تصدیق کی گئی ہے، اسے ثابت کِیا گیا ہے۔

(247) لیکن، آپ جانتے ہیں، لوگ پھر بھی اس کے ساتھ وہی سلوک کریں گے۔ لوگ غالباً اس سے دُور بھاگیں گے اور اس کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جو اُنھوں نے کِیا تھا۔

(248)اوہ، خُدایا ہماری مدد کر!اوہ!ہم یہاں پر اِس بات کو روکیں گے۔لیکن، اے خُدا اب میرے دُعا ہے، کہ جیسے ہی ہم اِس بات پر پہنچتے ہیں، تو تُو اِس کو سمجھنے میں ہماری مدد کر۔ کیونکہ، مَیں آپ کو زیادہ دیر تک بٹھانا نہیں چاہتا۔اے خُدا اِس کو سمجھنے میں ہماری مدد کر۔میرا ایمان ہے، کہ ہمارے اُوپر ٹھیک رُوح کا قبضہ ہے، اِسلیئے وہ اِس مُہر کو عیاں کرنے،اور کھولنے میں ہماری مدد کریگا۔

(249) آئیں پڑھتے ہیں۔اب جونہی ہم کلیسیا کی حالت کو دیکھتے ہیں جس میں وہ ہے،ہم نے دیکھا کہ یہ کہاں تھی،اور یہ بھی دیکھا کہ انھوں نے کیا کِیا،اور یہ بھی دیکھا کہ اس کو کہاں سے آنا چاہیے تھا،اور ہم نے اُسے وہاں دیکھا،اور یہ بھی دیکھا کہ انھیں کیا کرنا چاہیے تھا۔انھوں نے وہی کُچھ کیا۔ اب آپ دیکھیں کہ ہم کہاں پر ہیں؟ آپ فیصلہ کریں۔مَیں فیصلہ نہیں کرسکتا۔مَیں صرف اُسی کلام کو پیش کرنے کا ذمہ دار ہُوں۔جو کلام مُجھے ملتا ہے،مَیں اُسے اُسی طرح دیتا ہُوں۔اور جب تک یہ مُجھے نہ مِلے،مَیں نہیں دے سکتا؛اور نہ ہی کوئی اور دے سکتا ہے۔

اور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی،تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا، کہ آ،اور مَیں نے نِگاہ کی،تو کیا دیکھتا ہُوں؛ کہ ایک کالا گھوڑا ہے اور اُس کے سوار کے ہاتھ میں ایک ترازو ہے۔

اور مَیں نے گویا اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی، کہ گیہوں دینار کے سیر بھر،اور جو دینار کے تین سیر؛اور تیل......اور مے کا نُقصان نہ کر۔

(250)اب، برّہ کے ہاتھ میں کتاب ہے تا کہ وہ مُہروں کو کھولے۔اُس نے پہلی مُہر کو کھولا، دوسری کو کھولا، اور اب تیسری کو کھول رہا ہے۔ جونہی وہ برّہ، تیسری مُہر کو، کھولتا ہے،تو تیسرا جاندار دِکھائی دیتا ہے......

(251)اب کتنے لوگ جانتے ہیں کہ تیسرا جاندار کس کی مانند دِکھائی دیتا ہے؟ وہ انسان کی طرح دِکھائی دیتا ہے۔ پہلا شیر ببر کی مانند دِکھائی دیتا ہے؛ دوسرا بچھڑے کی یا، بیل کی مانند دِکھائی دیتا ہے؛ اور اور تیسرا انسان کی مانند دِکھائی دیتا ہے،جیسے کہ ایک انسان ہو۔اور اُس نے – نے اُس زندہ مخلوق، یعنی جاندار کو– کو سُنا۔اور وہ جاندار، ایک انسان کی مانند تھا، جو یُوحنا کو کہہ رہا تھا، ”کہ آ، اور دیکھ کہ یہ کیا ہے، وہ ایک چُھپا ہوا بھید تھا۔“ جو تمام مخلصی کے برسوں سے، بنائے عالم سے پیشتر، اِس مُہر کے نیچے چُھپا ہوا تھا،اب وہ کھولا جانے والا تھا۔اب،” آ،اور دیکھ یہ کیا ہے۔“

(252)چنانچہ اُس نے اُس کو کھولا۔ برّے نے اُن مُہروں کو کھولا، تو ایک گرج کی سی

آواز پیدا ہُوئی۔

(253) اب، یُوحنا اُس کو دیکھنے کیلئے آگے بڑھا، کہ یہ کیا ہے۔ اُس نے کیا دیکھا؟ تو اُس نے دیکھا کہ ایک کالا گھوڑا ہے۔ اور اُس کے سوار کے ہاتھ میں، ایک ترازو، یا ایک پیمانہ تھا، اب، یہ پہلی چیز تھی جو اُس نے دیکھی۔ جب برّے نے اُس کا اعلان کِیا، اور مُہر کو کھولا، تو پھر دوسرا جاندار...... دیکھیں، وہ جاندار، اُس کا اعلان کرنے کیلئے آتے ہیں، ''آ، اور دیکھ۔'' اور یُوحنا، وہاں کھڑا تھا، شاید وہ اِس طرح کی جگہ ہو، جہاں وہ آیا ہو، اور جب برّے نے مُہر کو کھولا ہو، تو ہوسکتا ہے کہ وہ یہاں تک آیا ہو۔ عام طور پر......

(254) جس طرح ہم نے پہلی مُہر کے اندر دیکھا تھا، کہ گرج پیدا ہُوئی۔ اور اُس نے دیکھا کہ کیا واقعہ پیش آتا ہے۔ تو پہلے، وہ ایک شخص کو ایک سفید گھوڑے پر، سوار ہو کر آتے دیکھتا ہے۔ وہ اُس کو سواری کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔ یُوحنا اُس کو آخری وقت تک، سواری کرتے دیکھتا ہے۔ وہ اُس کو اُس کے سفید گھوڑے پر، آتے ہوئے دیکھتا ہے، اور اُس سوار کے ہاتھ میں، ایک-ایک کمان تھی، لیکن اُسکے پاس تِیر نہیں۔ اور دوسری چیز وہ دیکھتا ہے، کہ وہ ایک تاج حاصل کرتا ہے، اور آخر تک گھوڑے پر سواری کرتا ہے۔

(255) اِس کے بعد ہم نے دیکھا، کہ برّہ، ایک بار، پھر آتا ہے۔ اور دوسری مُہر کھولتا ہے۔ تو وہ کیا دیکھتا ہے۔ کہ ایک-ایک لال گھوڑا نِکلتا ہے۔ اور اُس کے سوار کے ہاتھ میں ایک تلوار ہے۔ اس سوار کو ہم نے سارے حوالاجات میں دیکھا، دیکھیں، اُسکے ہاتھ میں تلوار تھی، تاکہ وہ قتل کرے اور زمین پر سے صُلح اُٹھالے۔

(256) اب برّہ ایک اور مُہر کھولتا ہے۔ اور ایک اور جاندار، جو انسان کی مانند ہے، اُس نے کہا، ''کہ آ، اور دیکھ۔'' وہ دیکھنے کیلئے آگے بڑھا، کہ یہ کیا ہے۔ اور جب وہ آگے بڑھتا ہے تو دیکھتا ہے، کہ ایک اور سوار کالے گھوڑے پر ہے۔

(257) اب، گزشتہ رات، ہم نے دیکھا کہ جو سوار سفید گھوڑے پر سوار تھا وہی لال گھوڑے پر سوار ہو کر آتا ہے۔

(258) آپ دیکھیں، اُن جانداروں کے بیچ میں سے، ایک نے پُکارا، اور اُس آواز نے کہا۔ یہاں آ، اور دیکھ کہ یہ کیا ہے: وہ اُن جانداروں کے بیچ میں تھا۔ اُس نے اُس کالے گھوڑے کو دیکھا۔

اور تب......مَیں نے گویا چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی، کہ گیہوں دینار کے سیر بھر، اور–اور جُو دینار کے تین سیر؛ اور مے اور تیل کا–کا نُقصان نہ کر۔ سمجھے؟

(259) آئیں اِس سوار پر، بات چیت کریں۔ اگر آپ پہلے سوار پر غور کرینگے، کہ وہ کون تھا۔ تو کل رات، ہم نے کلام میں سے، دیکھا تھا، کہ دوسرا سوار وہ پہلا شخص ہی تھا، جو محض ایک دوسرے گھوڑے پر سوار رہوا۔ کیا ہُوا؟ بس اُس نے اپنی خدمت کو تبدیل کِیا سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ ہم نے دیکھا کہ وہ مخالفِ مسیح تھا۔ اُس نے صرف اپنی پوزیشن کو تبدیل کیا تھا۔

(260) ہم نے یہ بھی دیکھا، کہ شروع میں، جب وہ صرف سفید گھوڑے پر تھا، تو وہ ایک تعلیم بن گیا۔ اب دیکھیں، کہ ہم اِن باتوں کو کلام میں سے دیکھ چکے ہیں۔ سمجھے؟

(261) اب، ہم غور کریں، کہ آج رات ہم کہاں ہیں، اب ایک اور کلیسیائی زمانے میں ہیں۔ سمجھے؟ اب ہم تیسرے کلیسیائی زمانے میں آ گئے ہیں۔ سمجھے؟ بالکل تیسرے گھوڑے کی طرح، اب تیسرے کلیسیائی زمانے میں پہنچ گئے ہیں۔ سمجھے؟

(262) اب دیکھیں، پہلا کلیسیا زمانہ، کیا تھا؟ نیکلیوں کی تعلیم تھی، دیکھیں، یہ پہلا زمانہ تھا۔ ٹھیک ہے۔ اور اِسکے بعد، جو پہلا کلام ہُوا ہمیں معلوم ہے، وہ یہ تھا کہ اُس تعلیم کی منظوری دیکر، اُس پر عمل کرایا گیا۔ اور اُنھوں نے اُس سوار کے سر پر تاج پہنا دیا۔ پھر، مخالفِ مسیح کی، وہی رُوح، ایک انسان میں مجسم ہُوئی۔ سمجھے؟ اور بعد میں، ہم دیکھتے ہیں، کہ، وہ ایک مجسم شیطان بن گیا؛ بدرُوح رُخصت ہو جاتی ہے، اور شیطان اندر آ جاتا ہے۔

(263) چنانچہ جس طرح وہ کلیسیا، یعنی مخالفِ مسیح کلیسیا، ترقی کرتی ہے؛ دیکھیں، ویسے ہی، دُلہن بھید اور دوسری چیزوں کیساتھ؛ یعنی راستبازی، تقدیس، اور رُوح القُدس کے بپتسمے کیساتھ، ٹھیک آگے بڑھتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے، اُن میں بیداری پہلے آئی، جبکہ کلیسیا کے اندر آخر میں آئی۔ پہلے تین سال تک...... بلکہ وہ پہلے تین مراحل تاریک زمانوں میں سے گُزرے؛ پھر کلیسیا میں، آخری، تین مراحل میں؛ راستبازی، تقدیس، اور رُوح القُدس کے بپتسمے ذریعے، خُدائے مجسم نے ایک بار پھر اپنے آپ کو ہمارے درمیان ظاہر کِیا۔ اب یہاں پر، وہ حیوان پہلے مخالفِ مسیح کی حیثیت سے، ایک جھوٹے نبی کے طور پر آیا، پھر اُس کے بعد تاریک زمانہ میں، ایک حیوان بن کر آیا۔ اور پھر کلیسیا اُس تاریک زمانے سے؛ راستبازی، تقدیس، اور رُوح القدس کے بپتسمے کے ذریعے نِکلتی ہے، اور کلام

مجسم ہوتا ہے۔اور مخالفِ مسیح نیچے جاتا ہے۔جی ہاں۔کیا آپ نے اس پر غور کیا؟ وہ نیچے جاتا ہے۔ لیکن کلیسیا اُوپر آتی ہے۔سمجھے؟۔یہ بات اُتنی ہی کامل ہے جتنی کہ ہوسکتی ہے۔اوہ، یہ کس قدر شاندار ہے۔مَیں اس سے پیار کرتا ہوں۔

(264) یہ سوار وہی شخص ہے،لیکن یہاں وہ اپنی خدمت کے ایک اور مرحلے میں ہے۔

(265) دیکھیں، پہلے مرحلے میں،ایک سفید گھوڑے پر، وہ محض ایک اُستاد،یعنی مخالفِ مسیح اُستاد تھا۔وہ خُدا کے کلام کے مخالف تھا۔

(266) اب دیکھیں آپ مخالفِ مسیح کس طرح بن سکتے ہیں؟ جو کوئی بھی کلام کے کِسی لفظ کا اِنکار کرتا ہے کہ وہ سچا نہیں ہے، اور بالکل اِسی طرح سکھاتا ہے،وہ ہی مخالفِ مسیح ہے؛ کیونکہ وہ کلام-کا-کا-کا-کا انکار کرتا ہے۔اور مسیح کلام ہے۔

(267) اب، پہلے مرحلے میں، ایک سفید گھوڑے پر، وہ محض ایک اُستاد تھا،لیکن وہ اپنی تعلیم اور خصوصیت میں مخالفِ مسیح کی رُوح تھی۔کیونکہ وہ معصوم تھا۔وہ اِسطرح لگتا تھا، جیسے کہ وہ کِسی کو نُقصان نہیں پہنچا سکتا؛اور وہ ٹھیک آگے بڑھتا ہے۔اور اِسی طرح شیطان اندر آجاتا ہے۔اوہ، کیونکہ وہ ایک چالاک پنچھی ہے۔

(268) اُس نے حوّا کو بتایا،اور کہا،’’اب دیکھ،تُو تو حکمت کی تلاش میں ہے۔تُجھے نہیں معلُوم کہ اچھا اور بُرا کیا ہے۔اُس نے کہا،’’اب دیکھ، اگر تیری آنکھیں کُھل جائیں، تو تُجھے معلُوم ہوجائے گا کہ وہ کیا ہے۔‘‘ اُس نے کہا،’’ کہ پھل بہت خوشنما ہے۔ وہ بہت اچھا ہے۔ وہ-وہ آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے۔تُجھے وہ ابھی لے لینا چاہیے۔تُجھے اسکا علم نہیں ہے،کیا تُو جانتی ہے، یا نہیں؟‘‘

’’نہیں،مَیں نہیں جانتی۔لیکن خُدا نے کہا ہے کہ ایسا مت کرنا۔‘‘

’’لیکن،اوہ،اچھا،مَیں جانتاہُوں۔لیکن......‘‘

خُدا نے کہا ہے کہ وہ...... بلکہ ہم مرجائینگے۔‘‘

(269) اُس نے کہا،’’یقیناً خُدا ایسا نہیں کریگا۔‘‘غور کریں، یہ بات اتنی ہی شیریں ہے جتنی کہ ہوسکتی ہے۔دیکھیں اُس نے کیا کِیا۔

(270) دیکھیں کہ اُس مخالفِ مسیح کی رُوح پہلی کلیسیا میں،نیکلیوں کی تعلیم کے روپ میں اُٹھی۔

لفظ نیکاوٗ، ''فتح کرنا'' عام لوگوں نے ، ایک شخص کو مُقدس بنادیا۔اوہ، یہ ایسے ہے جیسے اندر......''اچھا، ہم تو فقط رفاقت رکھنا چاہتے ہیں۔کیوں، ''تُم پراگندہ ہو چکے ہو؛ کوئی نہیں جانتا کہ کوئی کہاں پر ہے۔ ہمیں ایک تنظیم کھڑی کرلینی چاہیے، اور کُچھ مختلف دِکھائی دینا چاہیے۔دیکھیں، ہمیں، اپنے آپکو متحد کرنا چاہیے۔ہمیں ایک قیام گاہ بنانی چاہیے۔''اور یہ وہی چیز ہے۔میتھوڈسٹ مسیحی کلیسیا کوئی چیز نہیں ہے۔وہ کلیسیا نہیں؛ بلکہ ایک قیام گاہ ہے۔بپٹسٹ ،وہ بھی کلیسیا نہیں؛ بلکہ وہ ایک قیام گاہ ہے۔

(271) صرف ایک ہی کلیسیا ہے،اور وہ یسُوع مسیح کا نادیدنی بدن ہے۔ یہ درُست ہے، اور آپ اُس میں، پہلے سے مقرر شدہ ہونے کے باعث پیدا ہُو تے ہیں ۔ یہ سچ ہے۔''اُس نے کہا وہ سب جو باپ نے مُجھے دِیئے ہیں وہ میرے پاس آجائینگے۔کوئی شخص میرے پاس نہیں آسکتا جب تک کہ باپ اُسے کھینچ نہ لے۔اور وہ جو اُس نے مُجھے دِیے ہیں، وہ سب میرے پاس آجائیں گے۔'' بس، یہ، یہ بات ہے۔وہ تب تک......

(272) جب تک کہ آخری شخص، اندرداخل نہ - نہ ہو، وہ برّہ وہاں بیٹھ کر شفاعت کررہا ہے۔اور جب گھنٹی بجتی ہے،تو وہ باہر نِکل کر اپنی ملکیت حاصل کرتا ہے،توجہ دیں، بس یہی ساری بات ہے؛ اپنی کلیسیا، یعنی اپنی ملکیت کو گھر میں لیکر آتا ہے۔اور اپنے دشمن کو آگ کی جھیل میں ڈالتا ہے، اور اُسکے تمام پیروکار بھی اُسکے ساتھ وہاں جاتے ہیں۔بس یہ بات ہے۔اسکے بعد ہم ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔

(273) اب، وہی سوار ہے۔ پہلے مرحلے میں، وہ ایک معصوم شخص تھا۔اب، دوسرے مرحلے میں، آپ اُسے اُس سے، ذرا بلند ہوتا دیکھتے ہیں؛ دوسرے مرحلے میں، بائبل بیان کرتی ہے کہ اُس کے سر پر''ایک تاج پہنایا گیا۔''اُنھوں نے ایک شخص کو تاج پہنایا، اور ایک خاص آدمی بنادیا۔دھیان دیں، اُسے تاج پہنایا گیا! لیکن، اُس وقت، بائبل اُسے پوپ نہیں کہتی ۔ بلکہ بائبل اُسے ایک ''جھوٹا نبی کہتی ہے۔'' کیوں؟ جی ہاں۔کیونکہ، اُس نے اپنی مخالفِ مسیح روح کے باعث، اصل کلام کی جگہ مخالفِ مسیح کی غلط بات سکھائی، اسلیئے اُسے جھوٹا نبی ہی ہونا چاہیے۔اِسلیئے، اگر اُس نے اصل کلام کی جگہ کُچھ اور سکھایا ہے، تو وہ مخالفِ مسیح ہے۔وہ ہے۔غور کریں، کیونکہ کلام خُدا، یعنی مسیح ہے۔ٹھیک ہے۔اب دیکھیں، اِس کے بعد، ہم اُس کے سر پر تاج دیکھتے ہیں۔اب، جب اُس نے تاج حاصل کِیا، تو اُس وقت وہ بڑا معصوم اور بے یارو مددگار لگتا ہے۔اور وہ محض ایک معمولی شخص دِکھائی دیتا تھا۔

(274) لیکن اس کے بعد اُسے نائسین کونسل میں، وہ مقام دے دیا گیا، اور کانسٹنٹائن نے اُسے ساری جائیداد دے دی۔ پھر اُس نے کیا کِیا؟ دیکھیں، پھر اُسے، شیطان نے، اپنا تخت و تاج دے دِیا۔ بائبل اِسی طرح کہتی ہے، جیسے ابھی ہم نے اُسے دیکھا ہے۔

(275) اب، اگلی بات جو ہم دیکھتے ہیں، وہ یہ ہے کہ شیطان تمام سیاست کو جواب ہو رہی ہے اور آئندہ ہوگی اپنے قبضہ میں لیے ہُوئے ہے۔ اِس بات کو ہم غالباً متی 11:4 میں دیکھتے ہیں۔ اور پھر، ہم دیکھتے ہیں، کہ شیطان کے پاس پہلے ہی سیاست تھی۔

(276) اور اب وہ کلیسیا کو قابو کرنے کی کوشش کرتا ہے، چنانچہ وہ اُسکو دھوکہ دینے کیلئے آگے بڑھتا ہے۔ اور وہ اپنے اُس خاص آدمی کو لیتا ہے، ایک تنظیم کی صورت میں کام کرواتا ہے، اور اُسے تاج پہنواتا ہے، اور دیکھیں، مسیح کا قائم مقام بنا کر اُسکو، ''وِکر'' کا لقب دیتا ہے۔ مسیح نے خُدا کی جگہ کام کِیا۔ لیکن دیکھیں، یہ شخص خُدا کی جگہ، قائم مقام بنتا ہے۔ سمجھے؟ بالکل اِس طرح کہ ''خُدا کی جگہ ہو،'' جب کے اُسے، مسیح کے تحت قائم مقام ہو چاہیے تھا۔

(277) اب، جب، اُس نے ایسا کِیا، تو پھر اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے، یعنی شیطان نے، اپنے سیاسی اختیار کو لے لیا، جس پر وہ پہلے ہی قابض تھا، اور پھر مذہبی اختیار کو بھی لیا، جس کے لیے اُسے پہلے ہی تاج پہنا دیا گیا تھا، اور پھر اُس نے ان کو اکھٹا کر لیا۔

(278) اور پھر اُس نے اُسے جہنم کے تاج سے بھی نوازا۔ اور وہ لوگ جو مر گئے تھے، اگر اُنکے عزیز اُسے کافی دولت دیں، تو وہ اُن کو اُس جگہ سے باہر نِکال دے گا۔ سمجھے؟ چنانچہ اب وہ۔ وہ آسمان پر، اور برزخ پر بھی قائم مقام بن بیٹھا، جیسا کہ وہ چاہتا تھا کہ اُسے اِسی طرح پُکارا جائے۔ مگر بائبل میں ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے، لیکن اُس نے کُچھ کرنا تھا۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ اتھاہ گڑھے سے نِکل کر آیا، اور اُسی طرح اتھاہ گڑھے میں واپس جائیگا۔ لیکن، زمین پر، ایک حکمران ہے!

(279) اب اُس وقت اُسے کیا دِیا گیا تھا؟ پہلے، اُسکے پاس ایک کمان تھی، لیکن اُس کے پاس کوئی تیر نہ تھا۔ لیکن اب اُس کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی تلوار ہے۔ اِسلیئے اب وہ کُچھ کر سکتا ہے۔ پھر وہ اپنے سفید گھوڑے سے چھلانگ لگا کر اُترتا ہے؛ اور سفید گھوڑے کی سواری کو چھوڑتا ہے۔ اور پھر وہ کِس پر بیٹھتا ہے؟ ایک لال گھوڑے پر، سُرخ خُون جیسے، گھوڑے پر بیٹھتا ہے۔ وہ حقیقت میں اُس پر سوار ہوتا ہے۔ اوہ، یقیناً۔ اور اُسے ایک بڑا اختیار، اور قتل کرنے کیلئے ایک بڑی تلوار دی گئی،

پھر وہ اپنے سُرخ خُون والے لال گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔

(280) ہم نے، دوسری مُہر کے اندر، جو گزشتہ رات کھولی گئی دیکھا، کہ اُس نے زمین پر سے صُلح کو اُٹھا لیا اور ایک دوسرے کو قتل کِیا۔ رومن کیتھولک کی اپنی، تاریخِ شہدا بتاتی ہے، کہ مُقدس آگسٹین آف ہپو کے وقت سے لے کر، بلکہ مُقدس آگسٹین کے بعد...... غالباً سن پندرہ سو اَسی یا کُچھ ایسے ہی ہے، جس میں اُنھوں نے اڑسٹھ ملین پروٹسٹنٹ لوگوں کو قتل کرایا۔ ''اڑسٹھ ملین۔'' اگر آپ اِس بات کو پڑھنا چاہیں، تو یہ سمیکرز کی عظیم اصلاح، بلکہ، دیکھیں، جلالی اصلاح کے اندر ہے۔ اب دیکھیں، اُنکی تاریخِ شہدا میں اڑسٹھ ملین کا ذکر ہے! جب اُن کے نام نہاد مُقدسوں میں سے ایک کو یہ مکاشفہ ملا کہ جو کوئی رومی کلیسیا کے ساتھ متفق نہیں ہوتا اُسے بدعتی کی موت مرنا چاہیے، تو پھر اُنھوں نے اس بات کو اِردگرد پھیلا دیا۔ بھائی، تو پھر وہ سوار خون بہانے لگا! اور وہ۔وہ اپنے سفید گھوڑے پر سوار...... بلکہ اپنے لال گھوڑے پر سوار ہُوا، اور وہ سواری کرنے کیلئے نکل پڑا۔ اوہ!

(281) اب اُس کی عظیم قوت آگئی۔ اُس کو آسمان کا قائم مقام بنا کر، خُدا کی طرح پرستش کی گئی۔ کلیسیا اور ریاست کو متحد کر کے، اُسکو زمین کا حکمران بنا دیا گیا، اور اُسے زمین کا حکمران بنا کر؛ اُسکے سر پر تاج پہنا دِیا گیا۔ وہ رُوحوں کو برزخ سے نکالنے کیلئے دُعا کر سکتا تھا۔ پس وہ شفاعت کر سکتا...... بلکہ وہ زمین پر، خُدا کی مانند، خُدا بن گیا۔ اس کے بعد، اُس کے پاس بڑا اختیار تھا کہ جو کوئی اُس کا حُکم نہ مانے اُسے موت کے گھاٹ اُتار دے۔ کون اُس کو کُچھ کہہ سکتا ہے؟ کلیسیا کُچھ بھی نہیں کہہ سکتی؛ وہ اُس کا سربراہ ہے۔ ریاست بھی کُچھ نہیں کہہ سکتی؛ کیونکہ وہ اُس کا بھی سربراہ ہے اِسلیئے، اُنہوں نے کروڑوں کی تعداد میں قتل کیے۔ بھائی، اُن تمام چھوٹی کلیسیاوں، کو مارا اور قتل کِیا گیا، اُن کو جلایا گیا، اور اُن کو شیروں کے آگے پھینکا گیا، اور ہر طرح کی اذیت دی گئی۔ سمجھے؟ روم نے، ''اُس اژدہا،'' کو اپنا تخت اور اختیار دے دِیا۔'' بائبل اِسی طرح کہتی ہے۔ سمجھے؟ چنانچہ وہ انسانی خُون کے ذریعے خُون نُما، لال گھوڑے کا سوار تھا، اور تب تک وہ لال گھوڑا بنا رہا۔

(282) لیکن اب یُوحنا اُسے کالے گھوڑے پر دیکھتا ہے۔ اُس نے، تبدیل کیا۔

(283) مَیں اِس کو۔کو اُسی طرح بتاتا ہُوں جس طرح یہ مُجھ پر منکشف ہُوا۔ اور جو کُچھ مُجھے مِلا ہے اگر یہ باقی کلام کے ساتھ میل جول نہیں رکھتا، تو پھر یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ دیکھیں، کیونکہ یہ کلام سے میل کھانا چاہیے، اِسطرح یہ ایک بڑی۔بڑی بات ہے۔ کیونکہ کلام کو کلام کیساتھ متفق ہونا

ہے۔اور اگر کوئی بات کلام کے متضاد ہے......اگر خُداوند کا فرشتہ بھی کوئی ایسی بات مُجھے بتائے جو کلام کے مُطابق نہیں،تو مَیں اُس کا بھی یقین نہیں کرونگا۔سمجھے؟

(284) جیسا مَیں نے،کسی روز شکاگو میں،اُن تمام سینکڑوں خادموں کے درمیان کہا تھا......کیا آپ میں سے کوئی اُس میٹنگ میں تھا؟ یقیناً۔اُس شکاگو کی میٹنگ میں،مَیں نے کہا تھا،"اب،آپ سب خادم اپنے دِلوں میں اُسکے متعلق بڑی باتیں کرتے ہیں......اور آپ نے سوچا ہے کہ آپ یہاں مُجھے کسی بات میں پھنسائیں گے۔"اس طرح کے کمرے میں بات چیت ہوئی تھی۔مَیں نے کہا،"یہ کیا ہے؟ تم میرے خلاف یہاں جمع ہوئے ہو۔"مَیں نے کہا،"کہ رُوحُ القُدس نے،تین راتیں قبل مُجھے بتادِیا تھا،کہ تم میں سے ہر ایک کہاں کہاں ہوگا۔مگر ہم اُس کمرے میں نہیں ہونگے...... بلکہ یہ کارل سے پوچھیں کیا یہ بات سچ ہے یا نہیں۔"

(285) وہاں ہینک اور وہ تمام لوگ موجود تھے،"یہ سچ ہے۔" آپ تمام لوگ بھی وہاں سُننے کیلئے موجود تھے۔

(286) مَیں نے کہا،"آپ لوگ میری تعلیم کی بدولت،میرے خلاف ہیں۔یہی وہ بات ہے۔ اب مَیں چاہتا ہوں کہ آپ میں سے کوئی بھی ایک آجائے،اور اپنی بائبل لیکر یہاں میرے ساتھ کھڑا ہوکر،اِس کو غلط ثابت کرے۔" وہ اِسطرح سے خاموش لوگوں کا گروہ تھا جو آپ نے کبھی دیکھا ہو۔ مَیں نے کہا،"پھر آپ کے ساتھ کیا مسلّہ ہے؟"مَیں نے کہا،"تو پھر،اگر جانتے ہیں کہ آپ کلام کے خلاف کھڑے نہیں ہوسکتے،تو میرا پیچھا چھوڑ دیں۔" آپ جو علمِ الٰہیات اور ہر چیز کے ماہر ہیں،اور اپنے آپ کو کس طرح،'ڈاکٹر'،'ڈاکٹر'،'ڈاکٹر' کہہ کر متعارف کراتے ہیں۔اور مَیں تو ایک......" (اوہ،مَیں نے اور بھائی وڈ نے کہا،"ہم تو نئے ہیں،"یا،"ناتجربہ کار شخص ہیں۔") اور میری تو کوئی تعلیم نہیں،اور نہ کِسی سیمنری یا اسکول کے ذریعے آیا ہوں۔لیکن آپ اپنی بائبل لیکر آئیں اور میرے ساتھ کھڑے ہوکر،سانپ کی نسل،یسُوع کے نام میں بپتسمہ،یا کوئی بھی بات جو مَیں سکھاتا ہُوں غلط ثابت کریں۔" کِسی کے مُنہ سے ایک لفظ تک نہ نِکلا۔آپ سب کو اِس کا علم ہے۔اور وہ خاموش لوگوں کا ایک ایسا گروہ تھا جو آپ نے کبھی دیکھا ہو۔

(287) دیکھیں،وہ محض کوّے کی مانند کائیں کائیں کر رہے تھے جیسے کہ گویا مَیں کچھ بھی نہیں جانتا۔اب،یہ بات ہے۔کہ مَیں لوگوں کے ساتھ جھگڑنا پسند نہیں کرتا،لیکن جب ایسا مقام آجائے

جہاں وہ آپ کو کھینچ کر اُس جال میں پھنسانے کی کوشش کریں۔ تو مَیں وہاں جانا نہیں چاہونگا، لیکن رُوح القدُس نے مُجھے بتایا، اور کہا، ''وہاں ضرور جانا۔ مَیں تیرے ساتھ کھڑا ہونگا۔

(288) مَیں نے اُنکو، وقت سے تین چار دِن پہلے بتا دِیا تھا۔ آپ سب وہاں موجود تھے اور مسٹر کارلسن اور وہ لوگ وہاں تھے، اور- اور ٹامی ہکس بھی موجود تھا۔ اور وہ سب لوگ وہاں بیٹھے ہُوئے تھے۔ اور مَیں تین دِن پہلے،، وہاں پر گیا، اور مَیں نے بتایا، ''آپ کو اُس جگہ کو منسوخ کرنا پڑیگا۔''

(289) وہ طوفانی رات تھی۔ مَیں ایک عبادت کروا رہا تھا۔ خُدا نے کہا، ''جا، اور اُس کھڑکی کے ساتھ کھڑے ہو جانا، جو تیسرے چھوٹے دروازے کے ساتھ ہے۔ مَیں وہاں گیا اور اُسکے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اور مَیں نے اِس طرح باہر دیکھا۔

(290) تو اُس نے کہا، ''اُنھوں نے تیرے لیے ایک جال بچھایا ہے۔ وہ تُجھے منسٹریل ایسوسی ایشن آف گریٹر شکاگو کی میٹنگ میں بولنے کیلئے کہیں گے۔'' اُس نے کہا، ''اُنھوں نے تُجھے پھنسانے لیے ایک جال تیار کِیا ہے، تیری اُس تعلیم پر جو کہ میرا کلام ہے۔''

(291) اُس نے کہا، ''اُنھوں نے تُجھے پھنسانے لیے ایک جال تیار کِیا ہے۔ اسلیئے اب، وہ اُس جگہ کو منسوخ کریں گے۔ وہ اُسے حاصل نہیں کر پائیں گے۔ اِس لیے اب وہ ایسی جگہ کو حاصل کریں گے، جس کا رنگ براؤن ہوگا۔'' اور وہ اِس طرح کی دِکھائی دیتی ہوگی۔'' مَیں رُک گیا، اور مَیں نے اپنے آپ کو ایک کونے میں؛ وہاں پیچھے کھڑے دیکھا۔ مَیں نے اُن تمام لوگوں کو وہاں دیکھا۔ مَیں نے اُن تمام خادموں کو جس طرح وہ بیٹھے ہُوئے تھے، ویسے ہی بیٹھے دیکھا۔ مَیں نے اُن خادمین کو ہر طرف دیکھا۔ اور اُس نے کہا......

(292) ''اوہ،'' بلکہ مَیں نے سوچا، ''خُداوند، اگر وہ ایسا کرنے کو ہیں، تو بہتر ہے کہ مَیں وہاں نہ جاؤں۔ مَیں اُن کے احساسات کو مجروح نہیں کرنا چاہتا، یا کوئی غلط کام نہیں کرنا چاہتا۔''

لیکن اُس نے کہا، ''جا۔ مَیں تیرے ساتھ کھڑا ہُونگا۔'' اور وہ کھڑا ہوا۔ یہ سچ ہے۔

(293) اب، آپ سب، یہاں گواہی کیلئے موجود ہیں، جو اُس وقت وہاں موجود بیٹھے تھے اور اِس بات کو جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ یہ دُرست ہے۔ ٹھیک ہے، چنانچہ، آپ کے پاس ٹیپ بھی موجود ہیں۔ لیکن، آپ دیکھیں، کیا یہ اس طرح ہے۔

(294) اب دیکھیں، اب اِسکا بھید یہ ہے۔ اور اب، جب، یہ صُبح سویرے دِن نِکلنے سے قبل،

مُجھ پر عیاں ہُوئی۔تو مَیں جلدی سے کلام کی طرف گیا اور مَیں نے اُسے دیکھنا شروع کیا، اور اُس کی تلاش کی۔ اور وہ یہ تھا۔ اُن میں سے تین، مکمل طور پر، مافوق اُلفطرت طریقے سے، اب تک عیاں ہوئیں ہیں۔ جی ہاں۔ اور اب جو کُچھ مُجھ پر منکشف ہُوا، اُس کے مُطابق کالے گھوڑے کا بھید یہ ہے۔

(295) اُس نے تاریک زمانوں میں اُس پر سواری شروع کی۔ اور کالا گھوڑا، تاریک زمانے کی نمائندگی کرتا ہے، یہ بچ رہنے والے اِیمانداروں کیلئے آدھی رات کا وقت تھا۔ اب اُس کلیسیائی زمانے کو دیکھیں، جو درمیانی کلیسیائی زمانہ ہے، اور تاریک کلیسیائی زمانہ ہے۔ اُس زمانہ پر غور کریں کہ وہ کِس طرح کہتا ہے، ''تُجھ میں تھوڑا سا زور باقی ہے۔'' یہ حقیقی اِیماندار کیلئے، آدھی رات کا وقت تھا۔ اب غور کریں۔ عملی طور پر حقیقی کلیسیا کی تمام اُمیدیں اُس سے چھین لی گئی تھیں، کیونکہ اُس شخص نے کلیسیا اور سلطنت پر قبضہ کرلیا تھا۔ وہ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ دیکھیں، کیتھولک ازم نے کلیسیا اور سلطنت کو، اپنے قبضہ میں لے لیا تھا۔ اور جو کیتھولک ازم کیساتھ متفق نہ تھے، اُن سب کو، قتل کِیا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ کالے گھوڑے پر سوار تھا۔ اب غور کریں، کہ اُس نے کون سا تاریک کام کِیا، پھر آپ معلُوم کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ صرف...... اگر آپ اپنی تاریخ کو جانتے ہیں، تو اُسکو دیکھیں، تو پھر آپکو معلوم ہوگا...... ٹھیک ہے، ورنہ آپ اُسکے بارے میں نہیں جان پائینگے، اسلیئے اُس سے- سے معلوم کریں۔ اب ذرا غور کریں۔ تمام اُمیدیں دم توڑ چُکی تھیں۔ یہی اُس کا کالا گھوڑا ہے۔

اب دیکھیں، پہلے وہ سفید گھوڑے پر سوار ہُوا، گویا وہ چالاک تھا۔

(296) اُس کے بعد اُس کو اختیار دِیا گیا؛ اور اُس نے صُلح اُٹھالی، اور لاکھوں کو ذبح کِیا۔ اسلیئے جب تک وہ اُس پر سوار رہا تو وہ یہی کرتا رہا۔ اور وہ اب بھی کر رہا ہے۔ سمجھے؟

(297) اب دیکھیں، یہاں وہ اپنے کالے گھوڑے پر، سوار ہو کر آتا ہے۔ اُس وقت یہی، تاریک زمانہ تھا۔ تقریباً اُسی وقت کلیسیا پر قائم ہونے کے بعد، اُس نے اختیار کو حاصل کیا، اور اس کے بعد اُنھوں نے باقی سب کو دبا دِیا۔ اور وہ سینکڑوں اور سینکڑوں اور سینکڑوں سال تک اسی طرح چلتے رہے، جیسے کہ ہر پڑھنے والا جانتا ہے کہ وہ تاریک زمانہ تھا۔ کتنے اس کے بارے میں جانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یقیناً، وہ تاریک زمانے تھے؟ یہ رہا آپ کا کالا گھوڑا، جو تاریک زمانے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اب، تمام اُمیدیں ختم ہو چکی تھیں؛ کوئی اُمید باقی نہ رہی تھی۔ اور اُن ادنیٰ ایمانداروں کیلئے، ہر ایک چیز تاریک بن چکی تھی۔ اب دیکھیں، یہی وجہ ہے کہ اُسے

یہ کہا گیا، کیونکہ وہ کالے گھوڑے کی، نمائندگی کرتا ہے۔

(298) آپ دیکھیں، ''اُسکا ترازو، یا اُس کا پیمانہ، اُس کے ہاتھ میں ہے۔'' اور وہ پُکار کر کہہ رہا ہے'' گیہوں دینار کے سیر بھر، اور جَو دینار کے تین سیر۔'' غور کریں، اصل میں، یہ، گیہوں اور جَو زندگی گزارنے کا فطری سہارا ہیں۔ اس سے خوراک کے لیے روٹی تیار کی جاتی ہے۔ لیکن، آپ دیکھیں، کہ وہ اسکی قیمت وصول کررہا تھا۔ اِس کا کیا مطلب ہے، کہ، وہ اپنی رعایا کے آگے زندگی کی اُمید کو جو وہ اُن کیلئے باہر بھیج رہا تھا رقم وصول کررہا تھا، اور پھر......اُس نے اُسی وقت دُعا کے بدلے پیسے لینے شروع کردیئے،، دُعا کی قیمت وصول کرنے لگا۔ اور وہ اب بھی ایسا ہی کرتے ہیں؛ اور نیونوں کی عبادت کرتے ہیں۔

(299) کیا سبب تھا، وہ کیا کررہا تھا؟ وہ دُنیا کی دولت چھین رہا تھا۔ وہ، ترازو سے،'' گیہوں دینار کے سیر بھر؛ اور جَو دینار کے تین سیر تول رہا تھا۔'' دیکھیں، کالے گھوڑے کا سوار، وہ تو......اپنی رعایا سے اُن کا پیسہ کھینچ رہا تھا۔ جبکہ، بائبل پیشینگوئی کرتی ہے، کہ دُنیا کی تمام دولت، اُسکے قبضہ میں ہے۔ جیسے کہ کل رات ہم نے روس، اور باقی سب کے مُتعلق کہا تھا، کہ اُنہوں نے لوگوں سے پیسہ، اور سب کُچھ جو اُن کے پاس تھا چھین لیا ہے، اور اُن کو بھکاری بنا دیا ہے۔ پس، یہاں ہیں آپ۔

(300) اب غور کریں۔ آپ اِس بات پر توجہ دیں کہ کلیسیا میں، یہ دولت لینے کی قدیم ریت کہاں سے آئی؟ ایک بڑی تنظیم، یا کوئی بڑی چیز لاکھوں ڈالر لگا کر بنانا؛ اس قسم کی چیز سے دُور رہیں۔ لیکن۔لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ اِس کی ماں کون ہے؟

(301) خُداوند، تیرا شکر ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! مَیں بہت خُوش ہُوں۔ جی ہاں، جناب۔ ٹھیک ہے۔ یہ اُسکا فضل رہا ہے۔ یہ بات ہے۔ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے

(302) یہ آدھی رات کا وقت تھا۔ کیا اب آپ اِسکو سمجھ گئے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''۔ایڈیٹر۔] اور یہاں وہ زندہ رکھنے والی چیز کے لیے، یعنی گیہوں اور جَو کی قیمت وصول کررہا تھا، جو کہ فطری تھی؛ اب دیکھیں، وہ روحانی نہیں تھی۔ پس، دیکھیں، وہ جَو تھی، اور وہ جَو کی روٹی اور گیہوں کی روٹی تھی۔ اور وہ زندہ رکھنے والے عناصر کی قیمت وصول کررہا تھا جو وہ اپنے پیروکاروں کو دے رہا تھا۔ اور وہ پریسٹوں کے وسیلے دُعا کروانے سے، اور برزخ سے لوگوں کو باہر نکالنے کیلئے دُعا کرنے کی قیمت وصول کررہا تھا۔ صرف قیمت وصول کررہا تھا! اب دیکھیں مَیں یہ ساری باتیں ٹھیک تاریخ سے

لے رہاہوں۔ میرا خیال ہے، کہ یہ نیونوں کی عبادت تھی، جس کی قیمت وصول کی جارہی تھی، اور میرا خیال ہے، کہ ہرکوئی اِس بات سے واقف ہے۔ نیونوں کی عبادت، اب آپ بھی جانتے ہیں، اور میرا خیال ہے کہ یہ کُچھ ایسی چیز ہے جس کیلئے آپ کو اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ اور کوئی شخص اس کے لیے قیمت وصول کرر ہا ہوتا تھا۔ دُنیا کی دولت اُس کے پاس لائی جارہی تھی، وہ خود، دولت لیکر اپنی کلیسیا میں آتا ہے۔ اور وہ اب بھی سواری کرر ہا ہے۔ اوہ، یقیناً وہ ایسا کرر ہا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اب بھی سواری کرر ہا ہے!

(303) توجہ دیں۔ اب یہاں اِس کا ایک اچھا حصہ بھی ہے۔ غور کریں۔

......تیل اور مے کا نُقصان نہ کر۔

(304) ''یہاں تھوڑا سا حصہ جو باقی رہ گیا ہے، تُو اس کا نقصان نہ کر۔''

(305) اب دیکھیں، یہاں تیل......رُوحُ القُدس کی علامت ہے، رُوح ہے۔ اگر آپ چاہیں تو مَیں چند آیات پیش کرسکتا ہُوں۔ یہاں دو حوالے ہیں۔ احبار 12:8 میں، جہاں ہارون کو، اندر جانے سے پیشتر، تیل سے مسح کیا جاتا تھا، آپ اِس بات سے واقف ہیں۔ پھر زکریاہ 12:4 میں، تیل نالیوں کے ذریعے، باہر آرہا تھا، اور وہاں کہا گیا ہے، ''کہ تیل، میری رُوح ہے۔'' ایک اور بات، اگر آپ دیکھنا چاہیں تو متی 14 میں...... بلکہ 25 میں، بیوقوف کنواریاں تھیں، یا 3:25 میں، بیوقوف کنواریوں کے پاس تیل، یعنی رُوح نہیں تھا۔ لیکن متی 4:25 میں، عقل مند کنواریوں کی کپّیوں میں تیل موجود تھا، رُوح سے معمور تھیں۔ رُوح! تیل رُوح کی علامت ہے۔ اوہ، تعریف ہو! [بھائی برینہم اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ کیا آپ اِس کو سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، تیل رُوح کی مثال ہے۔

(306) اور مے مُکاشفہ کی تحریک کی علامت ہے۔ اوہ، مَیں-مَیں اس جگہ دوڑنا چاہتا ہُوں۔ حیرت ہے کہ اگر خُداوند نے مُجھے یہ دِکھایا ہے، تو مَیں اپنے پڑوسیوں کو نہ جگاتا، دیکھیں، ''یہی مُکاشفہ کی تحریک ہے۔'' سمجھے؟

(307) بائبل کے اندر، تیل اور مے کو، ہمیشہ، ایک دوسرے کیساتھ جوڑا گیا ہے۔ میرے پاس ایک کنکورڈینس ہے، جس میں مَیں نے دیکھا۔ تو وہاں اِن کی ایک زنجیر ہے، جو کہ-کہ اِس طرح ہے، جہاں تیل اور مے کو، ہمیشہ اکھٹے پرو دیا گیا ہے۔ سمجھے؟

(308) جب خُدا کے موعودہ کلام کی سچائی حقیقت میں اُس کے مقدسوں پر جو تیل سے معمور تھے ظاہر ہُوئی، تو وہ سب تحریک اور جوش سے بھر گئے۔ مے جوش پیدا کرنے والی ہے۔ تعریف ہو! مَیں اِس گھڑی بھی اسکو محسوس کرر ہا ہُوں۔ جو خوشی، اور جوش کے ساتھ موجود ہے! سمجھے؟ اور، جب ایسا ہوتا ہے، تو یہ لوگوں پر ویسا ہی اثر کرتی ہے جس طرح کہ-کہ مے ایک دُنیاوی آدمی پر اثر کرتی ہے۔ کیونکہ، جب حقیقی اِیماندار جو تیل سے بھرا ہوتا ہے، خُدا کی سچائی کا، مُکاشفہ حاصل کرتا ہے، اور مُکاشفہ اُس پر عیاں ہوتا ہے، تو اُس پر عظیم تحریک جاری ہو جاتی ہے اور وہ ایک غیر معمولی انسان کی طرح حرکات شروع کر دیتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ تعریف ہو! [جماعت شادمان ہوتی ہے-ایڈیٹر۔] دیکھیں، اب یہی کام آج ان کیساتھ ہے۔ یہ دُرست ہے، جس سے یہ خود نامناسب لگتے ہیں۔

(309) اب، اگر آپ اِس کیلئے حوالہ چاہتے ہیں، تو ذرا اعمال 2 کو پڑھیں۔ دیکھیں وہ کہاں تھے۔ اُنکے پاس وعدہ تھا جو اُن کو دیا گیا تھا۔ اور پھر رُوح القُدس کا پورا وعدہ اُن پر اُنڈیلا گیا۔ اور پھر...... یہ کلام میں سے ثابت کِیا گیا۔ اب، آپ دیکھیں، کہ......

(310) اگر اُنھوں نے کہا ہوتا...... ''اب، ذرا ٹھہرئیں، اُس نے ہمیں کہا تھا کہ اپنی خدمت کیلئے یہیں ٹھہرنا۔'' اور آٹھ دِنوں کے بعد، وہ کہتے، ''ٹھیک ہے، لڑکوں، مَیں آپ کو بتاتا ہوں،'' اور مرقس متی کو کہتا، ساتھیو، میرا-میرا اِیمان ہے کہ ہمیں مل گیا ہے۔ کیا تم اِس طرح نہیں سمجھتے؟ دیکھیں، ہم نے اُسے حاصل کر لیا ہے۔ جبکہ ہم یہاں اپنی خدمت کیلئے انتظار کر رہے ہیں، ہمیں تو منادی کیلئے، باہر نِکلنا چاہیے۔ ہمیں تو اُس نے کہا تھا کہ ہم یہاں اُوپر آ کر انتظار کریں، اور آج ہمیں یہاں آٹھ دِن ہو گئے ہیں۔

''اچھا، چلو آؤ ایک دن اور انتظار کر لیتے ہیں۔''

(311) نو دِن ہو گئے۔ پھر مرقس آیا، یا-یا-یا شاید اُن میں سے کوئی اور آیا ہو، جیسے یُوحنا نے، آ کر کہا ہو، ''میرا-میرا-میرا خیال ہے کہ کیا ہمیں مزید انتظار کرنا چاہیے۔ میرا خیال ہے کہ ہم نے اُسے حاصل کر لیا ہے۔ کیا تم ایسا نہیں سمجھتے؟''

(312) پھر مَیں شمعون کو دیکھ سکتا ہوں، کیونکہ اُس کے پاس کنجیاں تھیں، اور آپ جانتے ہیں اُس نے کہا ہوگا۔ ''لڑکو، اب، ذرا ایک منٹ انتظار کرو! کیونکہ اِس کے مُتعلق کلام کُچھ کہتا ہے۔ اُس نے ہمیں یہ نہیں بتایا تھا کہ کتنے دِن انتظار کرنا ہے۔ اُس نے کہا، 'تمہیں اُس وقت تک انتظار کرنا ہے!

جب تک یوایل کی پیشینگوئی پوری نہ ہو جائیے، اور یسعیاہ کی پیشینگوئی کی تصدیق نہ ہو جائے۔ ‘‘‘

(313) ’’مَیں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹوں کیساتھ اِس اُمت سے باتیں کرونگا۔ اور یہی تازگی ہے۔‘‘ اور یہی مے ہے جو اُنڈیلی گئی۔ بائبل میں، مے کیا ہے؟ تازگی۔ ’’یہ وہ تازگی ہے جو خُداوند کی حضوری سے آتی ہے۔۔‘‘ سمجھے؟ اِس کو- کو کلام کے مُطابق ہی ہونا چاہیے۔ سمجھے؟

(314) چنانچہ، آپ دیکھیں، مے مُکاشفہ کے جوش کو پیش کرتی ہے۔ جب رُوحُ القُدس نازل ہُوا، اور اُنھوں نے خُدا کی آگ کو اُنکے اُوپر نازل ہوتے دیکھا، میرے خُدایا، اور اُس نے اُن میں جوش پیدا کرنا شروع کر دیا۔ تو پہلی چیز آپ کو معلُوم ہے، جو اُنھوں نے کی کہ وہ اُس حد تک جوش میں بھر گئے کہ لوگ سوچنے لگے کہ دراصل وہ نشے میں ہیں، لیکن وہ مُکاشفہ کے جوش میں بھر گئے تھے۔ خُدا کے وسیلے ایسا ہوا...... اور وہ یہاں موجود ہے! خُدا نے اُس وعدے کی تصدیق کی، اور اُن کیلئے اُسے واضح کیا، اور وہ اُس کے متعلق خوش تھے۔ خُدا نے اسکا وعدہ کِیا تھا۔ وہاں اُن پر یہ منکشف ہوا، اور اُن پر ثابت کِیا گیا۔ آمین! اور ایک شخص وہاں کھڑا ہو کر، کہہ رہا تھا، ’’کہ یہ وہ بات ہے! یہ وہ بات ہے!‘‘ اور یہ بات وہاں بالکل، ایسی ہی علامت کے ذریعے ثابت کی گئی جیسی کہ آج ہمارے پاس ہے۔ اور یہ مُکاشفہ کے- کے ذریعے تحریک مِلی۔ سمجھے؟ اور، اب دیکھیں، اُن کو حقیقت میں مِل گئی تھی۔

(315) یہی وجہ ہے کہ پطرس باہر نِکل کھڑا ہوا، اور اُس نے کہا۔ ’’اے، یہودیو، اور اے یروشلیم کے سب رہنے والو، میری باتیں سُنو۔ اے سب علمِ الٰہیات کے ماہر لوگو سُنو، کہ مَیں آپ سے کیا کہنے لگا ہُوں، سمجھے۔

(316) اوہ، کیسی شاندار بات ہے! منکشف ہونا! منکشف ہونا! جب اُنھوں نے اُسکی تصدیق دیکھی تو یہ بہت جوش دلانے والی بن گئی۔ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ ایسا کرتا ہے۔

(317) کیونکہ مَیں نے دیکھا کہ خُدا نے اِس زمانے میں خاص کام کرنے کا وعدہ کِیا ہے، اور اُس نے اِس آخری زمانے میں مُہریں کھولنے کا وعدہ کیا ہے! اور مَیں نے اُسے اِنکو کھولتے دیکھا، مَیں نے وہاں کھڑے ہو کر اِن کو وقوع میں آتے دیکھا، اسلیئے آپ کو اُس خوشی، اور جلال کا علم نہیں۔ اور یہ جان لو کہ مَیں کسی بھی شخص کو کہوں گا، اور تاکید کروں گا: کیونکہ خُدا نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں کہی جو اُسی طرح واقع نہ ہوئی ہو۔ پھر اُس خوشی کو دیکھیں جو میرے دِل میں اُس وقت پیدا ہُوئی، جب مَیں

نے آخری دِنوں کے مُتعلق اُس کے وعدے کو دیکھا، جو اُس نے پُورا کرنے کیلئے کہا ہے۔ اور یہاں مَیں اُس کو ثابت اور مکمل طور پر درُست ہوتے ہوئے دیکھتا ہُوں۔ اور مُجھے صرف...... آپ مُجھے صرف یہ کہتے ہُوئے سُن رہے ہیں، ''تو مَیں مذہبی جوش محسوس کر رہا ہُوں۔'' بس یہ بات ہے۔ آپ جانتے ہیں، جوش اِس قدر ہوتا ہے، کہ مَیں - مَیں - مَیں تو - تو مرمٹنے کیلئے تیار ہو جاتا ہُوں۔ کیونکہ مُکاشفہ سے تحریک مِلتی ہے! یہ ٹھیک ہے۔

(318) وہ مُکاشفہ ملنے کے باعث، اِس قدر جوش میں - میں بھر گئے، ٹھیک ہے، اور اُنھوں نے وعدے کی تصدیق کر دی۔ اب دیکھیں، اوہ، میرے خُدایا! وہاں اُنھوں نے جوش کی خوشی کا اِس طرح اظہار کِیا، کہ لوگوں نے کہنا شروع کر دیا'' وہ تو تازہ مے کے نشے میں ہیں،'' جبکہ خُدا نے اپنا وعدہ اُن پر ظاہر کِیا تھا۔ اور نہ صرف اُس نے ظاہر کِیا، بلکہ اُس نے اُسکو ثابت بھی کِیا۔

(319) یہی بات ہے جو مَیں نے ہمیشہ کہی ہے۔ ایک شخص کوئی بھی بات کہہ سکتا ہے، جی ہاں، کیونکہ وہ کوئی بھی مناسب بات کہہ سکتا ہے؛ لیکن جب خُدا اُس کے گرِد آتا ہے تو تب ہی اُس کی تصدیق ہوتی ہے!

(320) اب، بائبل کہتی ہے، کہ اگر تُم میں کوئی شخص، نبی یا رُوحانی ہونے کا دعویٰ کرے، اور جو باتیں وہ کرے اور وہ پُوری نہ ہوں، تو اُسکی طرف توجہ نہ دینا۔ اور کسی بھی طرح، اُس سے نہ ڈرنا۔ اُس شخص سے خوف نہ کھانا۔ لیکن اگر وہ کُچھ کہے اور وہ پُورا ہو؛ تو پھر تم سمجھو، کہ وہ مَیں ہُوں۔ مَیں، اُس کے اندر ہوں۔ یہ مَیں ہوں یہی وجہ ہے کہ وہ ثابت کرتا ہے۔''

(321) اور، اب ذرا، اُس سامری عورت کو دیکھیں۔ کیونکہ کلام نے کہا تھا کہ مسیح اُن کاموں کو کرے گا، اور وہاں وہ کھڑا تھا اور اُس نے بالکل وہی کام کیا جو کلام نے کہا تھا۔ تو اُس عورت نے کہا، ''وہ یہاں ہے۔ آؤ، اور ایک شخص کو دیکھو! کیا یہی وہ بات نہیں جو کلام نے کہی ہے کہ ہوگی۔ دیکھیں، وہ مُکاشفہ کیساتھ جوش سے بھر گئی۔ کیا یہ درُست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] جب مُکاشفہ ثابت ہُوا، تو وہ مُکاشفہ کے جوش سے بھر گئی۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ وہ وہاں جان گئی......

(322) ''اُس نے کہا ہم جانتے ہیں کہ مسیحا آ رہا ہے، جو مسیح کہلاتا ہے۔ اور جب وہ آئیگا، تو وہ یہ سب باتیں ہمیں بتائے گا۔'' اُس نے اُس کو دیکھا۔

اور اُس نے کہا، ''مَیں وہی ہُوں۔''

(323) پھر اُس کے اندر جوش آنا شروع ہو گیا۔ اور وہ، شور مچاتی ہُوئی، شہر میں دوڑ گئی۔ اور وہ اپنا پُرانا گھڑا وہیں چھوڑ کر، وہاں سے چلی گئی، اور سب لوگوں سے کہنے لگی "آؤ! اور دیکھو!"

(324) اب اگر آپ مشرقی تہذیب کو جانتے ہیں، تو اُس کیلئے ایسا کرنا ایک غلط بات تھی۔ جی ہاں، جناب۔ اُس قِسم کی عورت کی، کوئی بھی نہیں سُنے گا۔ نہیں، جناب۔ دیکھیں، کیونکہ اُس پر ایک نشان لگا ہوا تھا اور جب وہ...... اور ہو سکتا ہے کہ جب وہ گلی میں جاتی، اور اس طرح کی حرکات کرتی ہوئی گزرتی، تو لوگ اُسکی طرف کوئی توجہ نہ دیتے۔

(325) لیکن، بھائی اُسکے پاس زندگی کا کلام آیا تھا! اور وہ جوش سے بھری ہُوئی تھی۔ آپ اندازہ کر سکتے ہیں...... یہ ایسے ہی تھا جیسے تیز ہُوا میں، ایک گھر کو، آگ لگانے کی کوشش کرنا۔ اوہ، اور کوئی چیز اُسے ہوا دے رہی تھی! وہ۔ وہ اُس کیلئے تیار تھی۔ جی ہاں۔ وہ اُسکو باہر نہیں نِکال سکتے تھے۔ "وہ خُدا کی آگ تھی جو جل رہی تھی۔ جی ہاں، جناب۔ اُس عورت نے کہا، کہ اگر تم یقین نہیں کرتے کہ یہ ایسے ہے، تو تم اُس جگہ پر آؤ جہاں میٹنگ ہو رہی تھی، مَیں تمہیں اُس شخص کو دِکھاوں گی۔" جی ہاں۔ یہ بات ہے، جی ہاں۔ جی ہاں، جناب۔

(326) چنانچہ لوگ وہاں گئے۔ اُس کے بعد اُس عورت نے مزید کُچھ نہیں کِیا۔ بلکہ وہ سمجھ گئے کہ اُس عورت کیساتھ کُچھ ہُوا ہے۔ کیونکہ وہ بدل چُکی تھی، اسلیئے اُنھوں نے مسیح کا یقین کیا۔ جی ہاں، جناب۔ اور وہ مسیح پر ایمان لائے۔

(327) کیونکہ، "اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سُننا خُدا کے وعدے، یعنی خُدا کے کلام سے، اور پھر اُسکو حقیقت بنتے ہُوئے دیکھنا۔" کیونکہ، یہ ایک بیج ہے۔ اور جب اُس کو بویا جاتا ہے، تو پھر یہ زندگی حاصل کریگا۔ اور یہ بالکل اُسی کو اُگائے گا جس کا یہ ذکر کرتا ہے۔ اور اگر یہ ایسا نہیں کرتا، تو پھر یہ خدا کا بیج نہیں ہے۔ یا، پھر بونے والے کو طریقہ معلوم نہیں کہ اُسے کسطرح بونا ہے؛ کیونکہ اُسے خُدا نے، بیج بونے کیلئے نہیں بھیجا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اُسے کِسی چٹان یا کسی اور چیز پر بو رہا ہو۔ سمجھے؟ پس آپ۔ آپ دیکھیں، بونے والا بیج بوتا ہے، اور آپ غور کریں، اگر یہ دُرست زمین میں گرتا ہے، تو خُدا اُسکی حفاظت کرتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(328) پھر وہ اُس کالے گھوڑے کے سوار سے کیا کہتا ہے؟ "میرے تیل اور میری مے کا نُقصان نہ کر!" میرے تیل اور مے کو، مت چھونا! مَیں نے یہ تھوڑا سا پایا ہے، اور تھوڑا سا ہی باقی رہ گیا

ہے۔جی ہاں۔تُو اِس طرح آگے بڑھ سکتا ہے اور ہر قسم کی زندگی کو تول سکتا ہے؛ یہ تجھ پر مُنحصر ہے۔مگر تجھے اس کا حساب دینا ہوگا۔لیکن جب تیرا سامنا اُس مے اور تیل سے ہو، تو پھر تُو اُن کو چھوڑ دینا!''اوہ، میرے خُدایا! اگر تُو ایسا کرتا ہے، اگر تُو......

(329) دوسرے لفظوں میں، یُوں ہے،''اگر تُو میرے چھوٹے گلہّ کو پکڑ لے، جو میری مے اور تیل سے معمور ہیں، دیکھ، جو خالص کلام کی مے اور تیل سے معمور ہیں، دیکھ، تُو اُنکو مارنے جا رہا ہے۔ کیونکہ، تُو، ایسا ہی کرر ہا ہے۔ کیونکہ یہی کُچھ تُو کر رہا ہے۔لیکن تُو اُن کو'سلام مریم'، یا اِس قسم کی کوئی اور بات، یا کوئی عقیدہ قبول کرنے کیلئے مجبور نہ کرنا۔تُو اُن سے اپنے ہاتھ دُور رکھنا۔کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ کہاں جارہے ہیں، کیونکہ وہ میرے تیل سے مسح ہوئے ہیں۔اور میرے تیل سے مسح ہونے کے باعث، اُنکے پاس خوشی کی مے ہے، کیونکہ وہ میرے وعدے کے کلام کو جانتے ہیں،' کہ مَیں اُنکو پھر زندہ کروں گا۔' اُنکو مت ستانا! اُنکو اُلجھانے کی کوشش مت کرنا۔اسلیئے، اُن سے دُور رہنا۔ایسا نہ کرنا۔''سب......

(330) وہ اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے اور اُن کو اندر لاتا ہے۔وہ یہ جانتے ہیں۔وہ اِس بات سے واقف ہیں کہ وہ پھر جی اُٹھیں گے۔اوہ، مَیں اِس بات کو کتنا پسند کرتا ہوں۔واہ! وہ دوبارہ جی اُٹھیں گے۔اب تاریک زمانے میں، کالے گھوڑے کا سوار، سواری کرتے ہوئے آتا ہے۔

(331) اِس سے قبل سفید گھوڑا نکلا؛ اور مکمل طور پر جو کُچھ اُس نے کیا، ہم نے اُسے دیکھا۔اور اُس کے بعد لال گھوڑا نکلا؛ اور جو کُچھ اُس نے کیا ہم نے دیکھا۔اور اب یہاں کالا گھوڑا آتا ہے۔ آپ دیکھیں، کہ ہر دفعہ ایک ہی سوار ہے، اور ٹھیک تمام زمانوں میں، وہ یہی کُچھ کر رہا ہے۔

(332) اب ہم نے دیکھا، کہ اُس نے اُسکو تول کر اُسکی قیمت وصول کی، یہ دُرست ہے: فطری، گیہوں، جو فطری زندگی کا دارومدار ہے۔اُسی پر لوگ زندگی بسر کر رہے تھے۔

(333) لیکن، رُوح کی؛ علامت، تیل ہے؛ اور مے کی علامت خوشی ہے۔''اُس رُوحانی زندگی کا، نقصان نہ کر۔اُن کو چھوڑ دے!''لہٰذا،''اے روم، اُنھیں مت چھو، وہ میرے ہیں! اُن کا تعلق مُجھ سے ہے!''

(334) اب میرے پاس ایک اور بات ہے جو مَیں چاہتا ہوں کہ آپ کے علم میں آجائے۔غور کریں، کہ چاروں جانداروں میں سے کِسی ایک نے بھی یہ بات نہیں کہی،''کہ تیل اور مے کا نقصان

نہ کر۔'' کیا آپ نے اِس پر غور کِیا ہے؟ چاروں جاندار بولتے رہے ہیں، لیکن......توجہ دیں، دیکھیں، مُجھے ذرا یہاں سے، تھوڑا سا پڑھنے دیں، اب دیکھیں۔

......دینار کے، سیر، ایک-ایک...... بلکہ گیہوں دینار کے سیر، اور جَو دینار کے تین سیر؛ اور تیل......اور مے کا نُقصان نہ کر۔

(335) اب سُنیں لکھا ہے۔

''مَیں-مَیں نے گویا اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز سُنی......

(336) یہ کون تھا؟ یہ برّہ تھا! آمین! یہ چار جاندار نہیں تھے۔ یہ بات برّے نے کہی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو لینے آرہا ہے۔ آمین۔ اُنکو جو اُس سے تعلق رکھتے ہیں۔ کیونکہ اُس نے اُن کا فدیہ دیا ہے۔ سمجھے؟ آمین! ''اسلیئے اُس نے کہا تیل کو مت چھو!'' نہیں، جناب۔ یہ چار جانداروں کی آواز نہ تھی، بلکہ یہ برّہ تھا جس نے یہ بات کہی۔ اوہ، میرے خُدایا! اور پھر، یہ اعلان برّے نے کِیا تھا! نہ کہ......اُن چار جانداروں نے کیا تھا۔ برّے نے، خود یہ اعلان کیا تھا۔

(337) جب چاروں جانداروں نے کہا، ''آ اور دیکھ'' اور وہ گئے، اور اُنھوں نے اُسے اِس طرح دیکھا۔

(338) تو اُس نے کہا، ''گیہوں دینا کے سیر بھر، اور پھر...... اِس طرح سے ہے، اور جَو اِس طرح سے ہے۔'' لیکن اُس وقت اُن کے درمیان سے، برّہ چِلا اُٹھا، اور اُس نے کہا، ''تیل اور مے کا نُقصان نہ کر!'' جی ہاں۔ یہ دُرست ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! اِسکو سُنیں۔ ''لڑکے، تو اِس کا نُقصان نہ کر، ورنہ ایک دِن تُجھے اِسکا حساب چُکانا پڑے گا۔'' اوہ، میرے خُدایا!

ساڑھے نو ہو گئے ہیں۔

(339) ٹھیک ہے، میری بہترین سمجھ کے مُطابق، اور جو کُچھ مَیں اِسکے بارے میں بہتر جانتا ہوں، اور اپنے پورے دِل سے مانتا ہُوں اُسکے مُطابق، اِن تینوں مُہروں کا یہی دُرست مطلب ہے۔ مَیں اِس کیلیئے خُدا کا شُکر یہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اور مَیں یہ کہوں گا، کہ، یہ وہ مُکاشفہ ہے جو خُدا نے مُجھے دِیا۔ اِن کا مُکاشفہ، خُدا نے مُجھے دِیا۔ اور مَیں اِیمان رکھتا ہُوں کہ ہم آخری دِنوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

(340) کل رات ہم زرد گھوڑے کے سوار کو دیکھیں گے۔ لیکن اب مَیں نہیں جانتا۔ مَیں واقعی

نہیں جانتا۔ خُدا جانتا ہے کہ یہ بات سچ ہے۔ مَیں اُس کے مُتعلق ایک بات بھی نہیں جانتا۔ ہرگز نہیں۔

(341) مَیں نے اپنے پُرانے مضمون کو دیکھا جو میں نے کئی سال پہلے بیان کیا تھا۔ تھوڑی دیر ہُوئی کہ مَیں نے بھائی گراہم سنیلینگ کو دیکھا؛ شاید اب وہ باہر نکل گئے ہیں۔ لیکن، مُجھے یاد ہے، جب مَیں نے اس پر پہلے یہاں منادی کی تھی۔ مَیں نے اُن باتوں پر نظر کی جو کئی سال پہلے میں نے کہی تھیں۔ ایک دِن مَیں مُکاشفہ کی کتاب کے متعلق بتا رہا تھا، اور مَیں نے چاروں گُھڑسواروں کو ایک ہی بار بیان کر دیا تھا۔

(342) مَیں نے کہا تھا، ''اِس میں کوئی شک نہیں، کہ سفید گھوڑا، ابتدائی کلیسیا تھی۔'' مَیں نے یہ بات ایڈونٹسٹ لوگوں کی کتاب سے پڑھی تھی۔ مَیں نے یہ وہاں پڑھا تھا۔ اُس وقت مَیں نے کہا تھا، '' کہ وہ ابتدائی کلیسیا تھی، جو فتح کرتی ہُوئی نِکلی۔'' اُس کے بعد کالا گھوڑا تھا، اور مَیں نے کہا تھا...... مَیں بُھول گیا ہُوں کہ مَیں نے اُس کالے گھوڑے کو کیا کہا تھا۔ مَیں نے کہا تھا......

(343) یا، لال گھوڑے کے مُتعلق تھا،'' بلکہ، مَیں نے کہا تھا، '' اُس گھوڑے کا غالبًا یہ مطلب ہے کہ- کہ راستے میں مصیبت ہے، اور اُسکا مطلب یہ ہے کہ بہت سی لڑائیاں ہونگی، یا پھر کُچھ اِسی طرح کی بات کہی تھی۔'' مَیں نے کہا تھا، '' کہ غالبًا بہت سی لڑائیاں ہونگی،'' مَیں نے کہا تھا، '' کہ یہ وہ بات ہے جو ہو کر رہے گی۔'' اور پھر مَیں نے کہا تھا، کہ- کہ زرد گھوڑا......''

(344) یا، '' کالا- کالا گھوڑا،'' مَیں نے کہا تھا، '' کہ- کہ اِس کا مطلب ہے کہ- کہ شاید زمین پر ایک تاریک وقت آئے گا، اور تمام ستارے چمکنا بند- بند ہو جائیں گے؛ اور سورج تاریک ہو جائے گا، اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔'' مَیں نے کہا تھا، '' کہ غالباً اِس کا یہی مطلب ہے۔''

(345) مَیں نے کہا تھا، '' کہ زرد گھوڑے کا مطلب ہے، بہت سی بیماریاں آئینگی۔'' لیکن اب، مَیں نہیں جانتا کہ اِس کا کیا مطلب ہے۔ لیکن، اُس وقت، اِس کے متعلق میری تفسیر یہی تھی، اور مَیں نے اپنی طرف سے پُلپٹ پر کھڑے ہو کر، بہترین تفسیر بتائی تھی۔

(346) لیکن، اوہ، مَیں نے غالبًا یہی کُچھ کہا تھا! ٹھیک ہے۔ ہُوں! اوہ! آپ- آپ سمجھ جائینگے۔ صرف دھیان دیں، سمجھے۔

(347) اب دیکھیں، اوہ، کیا ہم جس گھڑی میں رہ رہے ہیں اِس سے خوش نہیں ہیں!

[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] میرا خیال ہے، ہم اِن تمام باتوں کو اُبھرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں:

اسرائیل بیدار ہو رہا ہے، قومیں بکھر رہی ہیں،
نبیوں نے یہ نشانیاں پہلے بتائی ہیں؛
غیر قوموں کے دِن گنے جا چکے ہیں، مصائب کاندھوں پر لادے ہُوئے ہیں؛
''اے پراگندہ لوگو، اپنوں کے پاس، لوٹ آؤ۔''
خلاصی کے دِن اب قریب آرہے ہیں،
انسانوں کے دِل خوف سے کانپ رہے ہیں؛
رُوح کی معموری لے لو، اور اپنے چراغوں کو صاف اور درُست کرلو،
نگاہیں اُوپر لگاؤ، تمہاری خلاصی اب قریب ہے! (اوہ، میرے خُدایا!)
جُھوٹے نبی اب جُھوٹ بتا رہے ہیں، اور خُدا کی سچائی کا وہ انکار کررہے ہیں،
لیکن یسُوع جو مسیح ہے وہی ہمارا خُدا ہے؛

کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

پر ہم رسُولی راہ پر چلے جارہے ہیں۔
خلاصی کے دِن اب قریب آرہے ہیں،
انسانوں کے دِل خوف سے کانپ رہے ہیں؛
رُوح کی معموری لے لو، اور اپنے چراغوں کو صاف اور درُست کرلو،
نگاہیں اُوپر لگاؤ، تمہاری خلاصی اب قریب ہے!

(348) کیا یہ شاندار بات نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] مَیں اِس بات سے محبت کرتا ہُوں۔ مخلصی اب قریب ہے۔

شام کے وقت روشنی ہوگی،
جلال کی راہ تُم ضرور پاؤ گے؛
آبی راہ میں، وہ آج کی روشنی ہے؛
دفن ہو یسُوع کے بیش قیمت نام میں۔

جوانو اور بوڑھو، اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرو،
رُوحُ القدُس اب یقیناً اندر داخل ہوگا؛
کیونکہ اب آ چکی ہے شام کی روشنی،
سچ ہے خُدا اور مسیح ایک ہے۔

وہ کلام ہے! اوہ، میرے خُدایا! کیسی شاندار بات ہے!

برّہ جلد ہی دُلہن کو لے جائے گا تاکہ ہمیشہ اُس کے ساتھ رہے،
سارا آسمانی گروہ جمع ہوگا؛
اوہ، اُس کے سامنے، تمام برگزیدہ بے داغ وسفید ہونگے؛
کھائیں گے یسُوع کیساتھ ابدی ضیافت۔
اوہ، ''آؤ اور کھاؤ،'' مالک پُکارتا ہے ''آؤ اور کھاؤ؛''
اوہ، آپ یسُوع کی میز پر سدا کھاؤ گے۔
جس نے بھیڑ کو سیر کِیا، اور پانی کو مے بنایا،
بھوکوں کو اب وہ پُکارتا ہے، ''آؤ اور کھاؤ۔''
اوہ، ''آؤ اور کھاؤ،'' مالک پُکارتا ہے، آؤ اور کھاؤ؛'' (کلام کو نوش فرماؤ!)
آپ یسُوع کی میز پر سدا کھاؤ گے؛
جس نے بھیڑ کو سیر کِیا، اور پانی کو مے بنایا،
بھوکوں کو اب وہ پُکارتا ہے، ''آؤ اور کھاؤ۔''

(349) اوہ، میرے خُدایا! کیا آپ بُھوکے ہیں؟ [جماعت شادمان ہوتی ہے-ایڈیٹر۔] ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔''

(350) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں کی چابی کیا ہے۔ آئیں اب ہم سب کھڑے ہو جائیں، اور اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیں اپنے آپ کا اُس کے ساتھ اظہار کریں۔ مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا۔ ٹھیک ہے، اب سب مل کر کہیں۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کلوری کی سولی پر خریدی۔

(351)[ایک بھائی غیر زبان بولتا ہے۔ بھائی برینہم رُکتے ہیں-ایڈیٹر۔] اب بڑے ہی ادب کیساتھ۔ ہمارے پاس یہاں ترجمہ کرنے کیلئے، بھائی ہیڈین بوتھم ہے۔ لیکن مَیں نہیں جانتا کہ آج رات وہ یہاں ہے، یا کہ نہیں ہے۔ لیکن ہم اِس بات کو معلوم کرنا چاہتے ہیں جو کُچھ اِس شخص نے ہمارے لیے کہا ہے۔ صرف ایک منٹ انتظار کریں۔ یہاں، یہاں کوئی ہے...... [ایک بہن ترجمہ کرتی ہے۔]

(352) یقیناً، خُداوند کی تعریف ہو! میرا ایمان خُدا پر اور بلند ہوا ہے۔ کیا آج رات، آپ اپنے پورے دِل کے ساتھ، اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،" آمین۔"-ایڈیٹر۔] اوہ، اُس کی تعریف کریں، اور کہیں، "اے خُداوند یسُوع، تیرا شُکریہ!" [جماعت خُدا کی حمدوثنا کرتی ہے۔]

(353) اے خُداوند، ہم اپنے پورے دِل کے ساتھ، تُجھے جلال دیتے ہیں! خُدا کی تعریف ہو!

(354) آپ تمام لوگ، صرف اُسی کو جلال دیں۔ خُدا آپ کیساتھ ہو! [جماعت مسلسل شادمانی کرتی ہے اور خُدا کی ستائش کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

سات مُہروں کا مکاشفہ

(The Revelation Of The Seven Seals)

یہ دس پیغامات برادر ولیم میریئین برنہم کی جانب سے بنیادی طور پر انگلش میں 17 مارچ سے لیکر، 24 مارچ 1963 تک ، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیئے گئے، اور ساتویں مُہر 25 مارچ تک شروڈ ہوٹل میں مسلسل جاری رہی۔ حاصل کردہ پیغامات مکمل اور زیادہ واضح ٹیپ سے لیے گئے ہیں اور موجودہ جدید فارمیٹ پر دوبارہ تیار کیے گئے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ میگنیٹک ٹیپ ریکارڈنگ کو طباعت شدہ صفحے پر واضح طور پر منتقل کیا جائے یہ پیغامات ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

اِس کتاب کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں ۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر ولیم برنہم ایونجلیسٹک ایسوسی ایشن کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org